ॐ

اوم

پنڈت شری پیتامبر جی کرت پرکریا گرنتھ

وچار چندراودے کا

اُردو روپانتر

بخشی نرسنگداس ریٹائرڈ ڈپٹی کنٹرولر
ڈیفنس اکونٹس ڈیرہ دون

تعداد یکہزار
پہلی بار

قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

ملنے کا پتہ:-

۳۶۹ پرانا ڈالن والا - ڈیرہ دون

ॐ

اوم

پنڈت شری بھیتا مبرجی کرت ... کریا گرنتھ

وچار چندراودے

کا

اردو روپانتر

از

بخشی نرسنگداس لو ریٹائرڈ ڈپٹی کنٹرولر

ڈیفنس اکونٹس ڈیرہ دون

اوم

دو شبد

پریہ پاٹھک، پربھو آتم دیو نے ڈاکٹر نارائن داس سپہ دیو ٹوہانہ (ضلع حصار) نواسی کے روپ میں پریرنا کی، کہ "وچار چندر اودے" نامی پستک بہت پرانی ہندی میں کہیں کہیں ملتا ہے اور یہ جگیا سوؤں کو اس کے ٹھیک پرکار سے سمجھنے میں دقت ہوتی ہے اس لیئے آج کل کی پرچلت ساد بھارن بھاشا میں اردو میں اس کو لکھا جائے۔ چنانچہ پربھو کرپا سے آن کا یہ سنکلپ 2 اگست 1973ء کو پورا ہو گیا۔ مگر کئی کارنوں سے یہ شائع نہ ہو سکی۔ اب پوجیہ سوامی رام کشن سنتھا بکرشٹ کر ویدانت گرنتھالیہ جالندھر کی کرپا اور سہایتا سے یہ امولیہ گرنتھ پربھو ارپن ہو رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اردو داں سجن پرشوں نے میری پہلی شائع کردہ پستکوں کی بہت قدر کی ہے اور ان کو اپنایا ہے۔ اور مجھے اب بھی وشواس ہے کہ یہ پستک اردو میں ویدانت ساہتیہ کی ایک بہت بڑی کمی کو پورا کرے گی۔ اور سجن پرش اور جگیاسو جن پہلے کی بھانتی اس کو اپنائیں گے۔

2. پیارے۔ گرنتھ آپ کے سامنے ہے، اس کی تعریف کرنا سورج کو دیپک دکھانے والی بات ہو گی۔ کیونکہ ایک تو اس کے رچیتا برہم نشٹھ پنڈت پیتامبر شرما جی بہت ودوان ہوتے ہیں، اور انہوں نے اس میں وہ ساری سامگری ارپن کر کے رکھ دی ہے، جو کہ ویدانت کے جگیاسو کیلئے اشد ضروری ہے۔

لپنتک پرش اتر کے روپ میں ہے۔ اور بڑے سادھارن ترک دلیل وغیرہ سے
سدھانت کو سمجھایا گیا ہے۔ انت میں آخری کلاس میں ویدانت کے پدارتھوں کا
گیان کرانے کیلئے ویدانت پری بھاشک شبدکوش کی رچنا کی گئی
ہے۔ اور ساتھ چند دوشٹوں کے ساد کر صاف صاف دکھلانے کے لئے
کھٹ درشن سار پتر کا ایک نقشے کے روپ میں دی گئی ہے۔ یہ پستک
کسی سادگر اپنی ویدانت نشٹھ مہاپرش کی سہایتا سے پڑھنے یوگیہ ہے
جگیاسو جنتا اس کا کر لیں گے۔ اتنا جلدی آتم ساکشاتکار روپی
پھل پراپت کریں گے۔ جس سے پورن ترپت ہو کر کرت کرتیہ ہو
جاویں گے۔ ہری اوم تت ست۔

آپ کا ہی آتما

نرسنگداس لو $\frac{12}{75}$ 13

اوم سدگوروپی ماتمنے نمہ

شری رچپارچندر اودے

(پہلی کلا)

اپودگھات

من ہرچند

(۱) پُرش ارتھ چار کہے پرشارتھ جن میں سوئی دکھ ناش سُکھ پراپتی روپ موکش مان ہو۔ ہیتو مال کو برہم گیان سو پروکش اپروکش، تا کے اپروکش درشٹ ادرشٹ دو کان ہو۔ موکش کو شاکشات ہیتو درشٹ اپروکشی گیان، ہیتاں وچار جیو برہم ایک جان ہو۔ تین وستو روپ جڑ چیتن، دو جڑ سیتا مایا برہم چیتن "سدبی" پیتا بیر بیان ہو۔

(الہلو ارتھ) پُرش کی جو سب سے اولک ابھلاشا ہے۔ جس کے لئے وہ جوکچھ نین ہو ...... ارتھات پرشارتھ کرتا ہے۔ وہ سرو دکھوں کی نورتی اور پرم آنند کی پراپتی روپی موکش ہے۔ ایسا مانو اس موکشی پراپتی میں برہم گیان ہیتو ہے جو کہ پروکش اور پروکشی روپ پرکار کا ہے۔ ان میں اپروکشی گیان بھی درشٹ اور ادرشٹ دو پرکار کا گنا جاتا ہے۔ درشٹ اپروکشی گیان موکشی کا ساکشات ہیتو ہے۔ اور اس میں ارتھات درشٹ اپروکشی گیان کا ہیتو جیو برہم کی ایکتا روپی وہ وچار جانو۔ تین وستو روپ یعنی ایک جڑ اور دو چیتن جڑ پرپنچ ستھیا

لیا ہے برہم کو جس نے جانا اور سو برہم میں ہوں" ایسا دوڑھ نشچے کرو۔

پرشن ۶: پرشارتھ کیا ہے۔
اتر: سب پرشوں کی ابھلاشا کا جو وشے ہے وہی پرشارتھ ہے۔
پرشن ۷: پرش کی ابھلاشا کیا ہے۔
اتر: سب پرشوں کو سب دکھوں کی نورتی اور پرمانند کی پراپتی کی اچھا ہوتی ہے۔
پرشن ۸: سب دکھ نورتی اور پرمانند پراپتی کیا ہے۔
اتر: یہی موکش کا سوروپ ہے۔ کرتا بھوگتا پن وغیرہ ادھیاس بھاو کا تیاگ کرکے اپنے نج سوروپ میں استھتی کا نام ہی موکش ہے۔ سورگ بیکنٹھ یا کسی لوک وشیش کی پراپتی کا نام موکش نہیں ہے۔
پرشن ۹: موکش کیسے پراپت ہوتا ہے۔
اتر: برہم گیان سے۔
پرشن ۱۰: برہم گیان کیا ہے۔
اتر: برہم سوروپ کو یتھارتھ کرکے جاننا۔
پرشن ۱۱: برہم گیان کتنے پرکار کا ہے۔
اتر: پروکش اور اپروکش دو پرکار کا۔
پرشن ۱۲: پروکش برہم گیان کا کیا سوروپ ہے۔
اتر: "ست چت آنند روپ برہم ہے"۔ اس پرکار کا گیان پروکش برہم گیان ہے۔
پرشن ۱۳: پروکش برہم گیان کیسے ہوتا ہے۔
اتر: ست شاستر اور ستگورو کے وچنوں میں ست نشچا رکھنے سے

پرشن نمبر 9 :- پردکش برہم گیان کا پھل کیا ہے ۔

اتر :- اس سے استھو ا پارک، آورن کی نورتی ہوتی ہے۔ ارتھات برہم نہیں ہے" اس پرکار سے جو برہم کے نہ ہونے کا سمپادن کرنے والا پردہ بدھی پر چھایا رہتا ہے، وہ دور ہوجاتا ہے ۔

پرشن نمبر 10 :- پردکش برہم گیان کی پورنتا کب ہوتی ہے ۔

اتر :- برہم نشٹھ گورو اور ویدانت شاستر کے انوسار برہم سوروپ کے نشچے ہوجانے سے پردکش گیان پورن ہوتا ہے ۔

پرشن نمبر 11 :- اپردکش برہم گیان کیا ہے ۔

اتر :- "سچدانند سوروپ برہم میں ہوں" ایسا جو جاننا ہے، سو اپردکش برہم گیان ہے ۔

پرشن نمبر 12 :- اپردکش برہم گیان کیسے ہوتا ہے ۔

اتر :- گورو مکھ سے "تتومسی" آدک، مہاواکیہ کے شرون سے اپردکش گیان ہوتا ہے ۔

پرشن نمبر 13 :- اپردکش برہم گیان کتنے پرکار کا ہے ۔

اتر :- دو پرکار کا - ادرڑھ اور درڑھ ۔

پرشن نمبر 14 :- ادرڑھ اپردکش گیان کا سوروپ کیا ہے ۔

اتر :- .... اسمبھاونا (سنشے) اور وپریت بھاونا (وپریہ) سہت برہم آتما کی ایکتا کا نشچے ہونا یہی ادرڑھ اپردکش گیان ہے ۔ اسمبھاونا یا سنشے دو پرکار کا ہے ۔ (1) پرمان گت (2) پرمیگت ۔ "ویدانت شاستر میں جیو برہم کا بھید ورنن ہے یا ابھید" یہ شک پرمان گت سنشے کہلاتا ہے اور "جیو برہم کا بھید ست ہے یا ابھید ست ہے"، یہ پرمیگت سنشے ہوتا ہے ۔

وپریت بھاونا :- وہ الٹا نشچے جس سے جیو برہم کا بھید اور دیہہ آدی پرپنچ

ست یقین ہوتے ہیں۔ یہی ویریہ یعنی الپہ پن ہے۔ اسمت مجھنا سنسار
ست پرتیت ہوتا ہے۔ اور ست سروپ برہم اسمت یقین ہوتا ہے۔

پرشن نمبر ۱۵: اوردھ اپروکش گیان میں ہیتو کیا ہے

اُتر: چت میں تین پرکار کے دوش ہوتے ہوتے جب گرو مکھ ویدانت مہاواکیہ کا شرون ہو جاتا ہے۔ تب اوردھ اپروکش گیان پراپت ہو جاتا ہے۔ تین دوش یہ ہیں: (۱) پچھلی وکیشپت کے کارن شرتی میں نانا تو (کثرت) کا گیان (۲) برہم کی ادوتیتا کی اسمجھ کا گیان (۳) بھید وادی پامر پرشوں کے سنگ سے اُتپن سنسکار

پرشن نمبر ۱۶: اوردھ اپروکش گیان کا پھل کیا ہے۔

اُتر: (۱) اُتم لوکوں کی پراپتی (۲) پوتر شریمان کل میں جنم اور دھنکا متاہونے سے گیانی پرشوں کے کل میں جنم۔

پرشن نمبر ۱۷: اوردھ اپروکش گیان کی پرونتا کب ہوتی ہے۔

اُتر: برہم کے دیشن ست چت آنند کے اپروکش گیان ہونے پر بھی ستیہ اور وپریت بھاونا کا ہونا۔ یہی اوردھ اپروکش گیان کی پرونتا ہے۔

پرشن نمبر ۱۸: دردھ اپروکش گیان کا سوروپ کیا ہے۔

اُتر: اسمبھاونا اور وپریت بھاونا سے رہت برہم آتما کی ایکتا کا جو دنشچے ہے، وہی دردھ اپروکش گیان ہے۔

پرشن نمبر ۱۹: دردھ اپروکش گیان کا ہیتو کیا ہے۔

اُتر: گرو مکھ سے مہاواکیہ کے ارتھ کو شرون کر کے اس کا منن اور ندِدھیاسن روپ وچار کرنے سے دردھ اپروکش گیان ہوتا ہے۔

پرشن نمبر ۲۰: دردھ اپروکش گیان کا پھل کیا ہے۔

اُتر: انبھان آورن اور وکشیپ روپ کاریہ سمیت اودیا یا اگیان کی نورتی

بھگتی برہم پراپتی روپی موکش درڑھ اپروکش گیان کا پھل ہے .

پرشن :- درڑھ اپروکش گیان کب پورن ہوتا ہے .

اُتر :- دیہہ میں جو اہنگتا کا گیان ہے اس گیان کو دور کرکے برہم ابھن آتما میں اہنکار جب اہنگ پنے (اپنے آپ) کا نشچے ہو جاتے . ارتھات "اہم برہم اسمی" کا درڑھ نشچے جب پراپت ہو جاتے تب درڑھ اپروکش گیان پورن ہوتا ہے .

پرشن :- وچار کا کیا سوروپ ہے .

اُتر :- پرماتما اور آتما کو ابھن کر کے جان لین وچار ہے .

پرشن :- وچار کا ہیتو کیا ہے .

اُتر :- ایشور . وید . گورو اور اپنا انتہ کرن ان چاروں کی کرپا سے وچار اُتپن ہوتا ہے . (۱) سد گورو آدیک گیان سامگری کی پراپتی ایشور کرپا ہے . (۲) شاستر ارتھ کے دھارنا کی شکتی کی پراپتی وید کرپا ہے . (۳) شاستر دوسوتے انو جو اتو سار اپدیش کرنا یہ گورو کرپا ہے . (۴) سد گورو وچن . انوسار سادھون کا ابھیاس کرنا یہ اپنے انتہ کرن کی کرپا ہے .

پرشن :- وچار کا پھل کیا ہے .

اُتر :- درڑھ اپروکش برہم گیان .

پرشن :- وچار کی پورنتا کیا ہے .

اُتر :- درڑھ اپروکش گیان کی پراپتی .

پرشن :- وچار کس کا کرنا ہے .

اُتر :- میں کون ہوں . برہم کیا ہے . اور پرپنچ کیا ہے .

پرشن :- ان تین کا سادھارن روپ کیا ہے .

اُتر :- میں اور برہم چیتنہ ہیں . اور پرپنچ جڑ ہے .

پرشن ۲۸: چیتن کیا ہے۔

اتّر: جو گیان سوروپ ہے۔ سرب گھٹ آدی پرپنچ کو جانتا ہے۔ جس کو من اندریہ پران آدک جان نہیں سکتے، وہ چیتن ہے۔

پرشن ۲۹: جڑ کیا ہے۔

اتّر: جو آپ کو نہ جانے اور دوسرے کو بھی نہ جانے۔ اگیان اور اس کے کاریہ بھوت بھوتک پدارتھ سب جڑ ہیں۔

پرشن ۳۰: اوپر وکت تن وستو کے وچار کا اپیوگ (پھل) کیا ہے۔

اتّر: "تتوم اسی" مہا واکیہ میں ستھت۔ توم اور تت پد کا واچیارتھ جیو اور ایشور ان دونوں کی اپادھی پرپنچ (اودیا اور مایا)۔ سمشٹی ویشٹی روپ تن شریر یا پنچ کوش بھی ادھیا آدی نام روپ کو پرپنچ کہتے ہیں۔ اب پرپنچ کے وچار کا پھل یہ ہے کہ رسی میں سانپ۔ سیپی میں روپا۔ مرگ ترشنا میں جل۔ آکاش میں نیلما کی بھانتی اسّت متھیا یقین ہو کر اس کا تیاگ ہو جاتے۔ اور تمام حق سے آسکتی اور ادھیاس کی نورتی ہو جاوے۔ (۲) میں جو (توم پد کا لکشیارتھ) آتما سو (تت پد کا لکشیارتھ) برہم ہوں۔ میں برہم ہوں اس ریتی سے برہم آتما کی ایکتا کو وچار کرکے ست جاننا۔ یہ میں کون ہوں اور برہم کون ہے۔ ان دو کے وچار کا پھل ہے۔

پرشن ۳۱: اس وچار کا ادھیکاری کون ہے اور وہ کیا کرے۔

اتّر: اس وچار کا ادھیکاری اتم جگیاسو ہے۔ ارتھات وویک ویراگ آدک چار سادھن سمپن برہم وت گورو اور ویدانت شاستر کے وچن وکیہ پرم شردھا۔ جو کبھی کترک نہ کرے اور سروپ گیان کی پرتی اچھا والا پرش اتم ادھیکاری ہوتا ہے۔

(۲) ایسا ادھیکاری سدگورو کی کرپا سے اُپودگھات آدی کی پرکریا کو وچار
کر ہی آپ برہم ہوں۔ ایسا برہم آتما کو اپروکش جانے۔

پرشن نمبر 3: ان پرکریا کے نام کیا ہیں۔

اتی: (۱) اپودگھات (۲) پرپنچ کا آروپ اور اپواد (3) دیہہ تین کا یعنی
درشٹا ہوں (۴) میں کوشن ایت ہوں (۵) تین اوستھا کا میں ساکشی ہوں
(۶) پرپنچ کا متھیا پن (7) آتما کے لکشن (8) سچدانند لکشن ورنن (۹)
ادویت سدھانت ورنن (۱۰) سامانیہ چیتن اور وشیش چیتن (۱۱) توم پد اور
تت پد کا واچیہ ارتھ۔ اور لکشیہ ارتھ۔ دونوں کے لکشیہ ارتھ کی ایکتا (۱۲) گیان
کے کرم کی نورتی (۱۳) سات گیان بھومکا (۱۴) جیون مکتی اور ودیہہ مکتی (۱5)
شری ماتری کھنڈ لنگ سنگرہ (۱۶) ویدانت پرمے۔ یہ پرکریا کے نام ہیں۔
ادویت بودھ کے ہر کسی پرکار کو پرکریا کہتے ہیں۔

اِتی شری وچار چندرودے اپودگھات ورنن نام پرتھم کلا سماپتا۔ 19 7/73

(دوسری کلا)

پر برہم آروپ اپواد

من ہر چھند

(2) پر برہم آروپ اپواد کر نش پر برہم دستو۔ برہم جان کے اودستو۔ مایا آدک بھانیئے برہم مایا سمبندھ اور جیو ایس بھید نن۔ کھٹ یہ انادی تا میں برہم اننت مانیئے دستو ہیں اودستو گر کتھن آروپ بادھ۔ اودستو کتھن اپ واد گاہیئے۔ گورو کے پرساد یہ یکتی جان ہیت ابر۔ تج تم کارج ہاری برہم جانیئے۔۔۔ (2)

(بھاوارتھ) پر برہم آروپ کا اپواد کر کے نش پر برہم دستو برہم جانو۔ اور مایا آدک کو اودستو روپ دیکھیں۔ برہم مایا کا سمبندھ اور جیو ایشر کا بھید یہ چھ انادی کلپت ہیں۔ ان میں برہم کو اننت جانیں۔ دستو میں اودستو کا جو کتھن رسی کو آروپ کہتے ہیں۔ اور اودستو کا بادھ کر کے دستو کا کتھن اپواد کہیں۔ گورو کی کرپا سے وچار کی یہ یکتی جان کر کے اے ودوان پرش تم کارج تیاگ کر کے اپنا برہم سوروپ جانو۔

پرشن 33: ہر شدھ برہم وکھے پر برہم کا آروپ کیسے ہوا۔

اتی: ہر انادی شدھ برہم وکھے انادی کلپت پرکرتی ہے۔ اس پرکرتی کا برہم کے ساتھ انادی کلپت تادآتم سمبندھ ہے۔ دوسرے شبدوں میں کلپت بھید سہت واستو ابھید روپ سمبندھ ہے۔ یہ پرکرتی (1) مایا (2) اودیا

اور (۲) جو پردہان پرکرتی روپ کر کے تین پرکار کی ہوتی ہے۔ ان میں (۱) جو شدھ ستوگن یکت ہے وہ مایا ہے جو ملین ستوگن یکت ہے وہ اودیا ہے اور (۳) جو پردہان روپ سے تموگن کی یکت ہے وہ پردہان کرتی ہے۔

(۱) اب مایا میں جو برہم کا پرتی بمب ہے۔ وہ ... اور مایا تینوں مل کر جگت کرتا سروگیہ ایشور کہلاتا ہے۔

(۲) اودیا میں جو برہم کا پرتی بمب ہے۔ وہ اودیا ... برہم اور اودیا تینوں مل کر بھوگتا الپگیہ جیو کہلاتا ہے۔

ایشور اور جیو بھی انادی کلپت ہیں۔ ان میں ایشور کی اُپادھی مایا ایک ہے۔ اور آپیکشک استھا یا یک ہے۔ اس لئے ایشور بھی ایک ہے اور دیا یک ہے۔ جیو کی اُپادھی اودیا ملر نانا ہیں اور پرتھین ہیں۔ اس لئے جیو نانا اور پرتھین ہیں

(۱) ان جیو ایشور کا انادی کلپت نصیا ہے۔

سرشٹی سے پورو ارتھات شریر اُتپتی سے پہلے جیو کی اُپادھی اودیا جیو کے کرموں سمیت مایا میں لین ہوئی رہتی ہے۔ جس طرح سوشپتی میں اودیا کی بھن پرتیتی نہیں ہوتی اسی طرح مایا برہم سے بھن پرتیت نہیں ہوتی۔ اس لئے سرشٹی سے پہلے سجاتی وجاتی سوگت بھید رہت ایک ہی اودتیہ سچدانند برہم تھا

(۲) اس برہم کو سرشٹی کے آرمبھ میں جیووں کے پری پکو کرم روپ نمت سے "میں ایک ہوں بہو روپ ہو جاؤں"۔ ایسی اچھا ہوئی۔

(۳) اس اچھا سے برہم کی اپادھی مایا میں کشوبھ (ہلچل) ہوا اور کرم سے (بتدریج) آکاش وایو اگنی جل اور پرتھوی یہ پانچ مہا بھوت اُتپن ہوئے۔

(۴) ان مہا بھوتوں کا پنچی کرن نہیں ہوا تھا۔ تب وہ اپنچی کرت تھے۔ ان ... روپ سوکشم ہو جانے کے بعد جب ایشور کی اچھا سے ان کا پنچی کرن

ہوا تب وہ الصوت پیچی کرت ہوئے۔ ان سے سمشٹی و ویشٹی روپ ستھول سرشٹی ہوئی۔ تو۔ ان میں سمشٹی ستھول سوکشم کارن پرپنچ کا ابھیمانی (جیو کی درشٹی میں) ایشور ہے اور ویشٹی ستھول سوکشم کارن پرپنچ کا ابھیمانی جیو ہے۔ ان میں ایشور سروگیہ ہونے سے نتیہ مکت ہے۔ اور جیو الپگیہ ہونے سے بدھ ہے۔ اسی پرکار سے شدھ برہم میں پرپنچ کا آروپ (ادھیاروپ) ہوا ہے۔

پرشن نمبر 34: یہ آروپ ست ہے یا متھیا ہے۔

اتر: یہ آروپ رسی میں سانپ، سیپی میں چاندی، اور درپن میں نگر کے پرتی بمب کے سمان متھیا ہے۔

پرشن نمبر 35: یہ آروپ کیوں کر ہوتا ہے۔

اتر: یہ آروپ اگیان سے ہوتا ہے۔

پرشن نمبر 36: یہ آروپ کب کا ہے۔ اور کس لئے ہوا ہوگا۔ یہ وچار کس طرح ہو۔

اتر: جیسے کسی پرش کے وستر پر تیل کا داغ لگا ہو تو اس داغ کو ہٹانے کا یتن کرنا چاہیئے۔ نہ کہ یہ داغ کب لگا۔ اور کیوں لگا اور کیسے لگا، اس وچار سے کچھ پریوجن سدھ نہیں ہوتا۔ لہٰذا یہ وچار غیر ضروری ہے۔ اسی طرح یہ پرپنچ کا آروپ کب کا ہے اور کیوں کر ہوا ہوگا۔ اس وچار کا بھی کچھ پریوجن نہیں۔ پرنتو اس کی نورتی کا اپائے ضرور کرنا چاہیئے۔

پرشن نمبر 37: سرو آروپ کی نورتی کس پرکار ہوتی ہے۔

اتر: (1) برہم گیان سے مایا اور اودیا کی نورتی ہوتی ہے۔

(2) اس سے کاریہ سہت پرکرتی کی نورتی ہوتی ہے۔

(3) اس سے پرکرتی اور برہم کے سمبندھ کی نورتی ہوتی ہے۔

(4) اس سے جیو بھاو اور ایشور بھاو کی نورتی ہوتی ہے۔

(5) اس سے جیو ایشور کے بھید کی نورتی ہوتی ہے۔

(۵) اس سے بندھن کی نورتی ہوکر موکشی کی سدھی ہوتی ہے۔
اس پرکار ایک کال میں ہی سرو آروپوں کی نورتی روپ اپواد ہوتا ہے۔

پرشن نمبر 38۔ یہ برہم گیان کیسے ہوتا ہے۔
اُتر: آگے جو وچار کیا جائے گا۔ اس سے برہم گیان ہوتا ہے۔
اتر: شری وچار چندر اودے کا پرپنچ آروپ اپواد ورنن نامک دوتیا
دوسری کلا سماپتا 20-7-75۔ جگادھری۔

(تیسری کلا)

تین دیہہ کا میں درشٹا ہوں

منہر چھند

(3)

...ـشٹا تین دیہہ کو میں ستھول سوکشم کارن یہ۔ تین دیہہ درشیہ اور انا تما مانیو
...ی کرت پنچ بھوت کے پچیس تتوں کو۔ ستھول دیہہ ایک بھوگ کا مقن لگا نیو
...بچی کرت بھوت کے سپت دش تتوں کو۔ سوکشم دیہہ ہوتی بھوگ سادھن پرمانیو
...ان کارن دیہہ گھٹ وت درشیہ ایہہ۔ پتیامبر درشٹا آپ جان درشیہ بھانیو

●

(بھاوارتھ) تین دیہہ کا میں درشٹا ہوں۔ ستھول سوکشم کارن یہ تین دیہہ ہیں
...کو درشیہ اور اناتما مانیں۔ پنچی کرت بھوتوں کے پچیس تتو سنگر ستھول دیہہ ہوتی
... اور یہ بھوگ بھوگنے کا استھان (آیا دھیم) ہے۔ اپنچی کرت بھوتوں کے 17 سترہ تتو (ا
...ی سوکشم دیہہ ہوتی ہے اور یہ بھوگ کا سادھن روپ ہے۔ اگیان ہی کارن دیہہ
... یہ گھٹ کی مانا تیں درشیہ ہے پتیامبر جی کہتے ہیں اپنے آپ کو درشٹا جان کر
...سب کو درشیہ کر کے دیکھو۔

پرشن نمبر 39 پہلی پر کریا۔ "تین دیہہ کا میں درشٹا ہوں" وہ تین دیہہ کون سے ہیں۔

اتر: ستھول۔ سوکشم، اور کارن یہ تین دیہہ ہیں۔

پرشن نمبر 40: ستھول دیہہ کیا ہے۔

اتر: پنچی کرت پنچ مہابھوتوں کے پچیس تتووں کا ستھول دیہہ ہے۔

پرشن نمبر 41: پنچ مہابھوت کون سے ہیں۔

اتر: آکاش۔ وایو۔ اگنی۔ جل، اور پرتھوی، یہ پنچ مہابھوت ہیں۔

پرشن نمبر 42: پنچ مہابھوتوں کے پچیس تتووں کے نام کون سے ہیں۔

اتر: پچیس تتووں کے نام نیچے کے نقشہ میں دیکھیں۔

مہابھوت	تتو	تتو	تتو	تتو	تتو
آکاش	کام	کرودھ	شوک	موہ	بھے
وایو	چلنا	بلنا	دوڑنا	پرسارن	سنکوچ
اگنی	بھوک	پیاس	آلسیہ	ندرا	کانتی
جل	ویریہ	خون	لار	موتر	پسینہ
پرتھوی	ہاڑی	مانس	ناڑی	توچا	روم

پرشن نمبر 43: پنچی کرت مہابھوت کس کو کہتے ہیں۔

اتر: جن مہابھوتوں کا پنچی کرن ہوا ہے۔ ان کو پنچی کرت مہابھوت کہتے ہیں۔

پرشن نمبر 44: پنچی کرن کیا ہوتا ہے۔

اتر: جب مہابھوت پہلے الگ الگ تھے۔ آپس میں ملے نہیں تھے۔ اس وقت

ان کو اپنچی کرت مہابھوت کہتے ہیں، یا دوسرے شبدوں میں پنچی کرن ہونا

سے پہلے مہا بھوت یعنی پانچ تتو پیدا ہوتے ہیں، اور ایشور اچھا انوسار سکھشم سرشٹی والا جیووں کے بھوگ ارتھ مہا بھوتوں کا پرسپر ملاپ ہی پنچی کرن ہے۔ پنچی کرن کے لفظی معنی ہیں، پانچ پانچ کرنا، اور وہ اس ریتی سے ہوتا ہے۔ پہلے ہر ایک مہا بھوت کے دو برابر بھاگ ہو جاتے ہیں، پھر ایک آدھا چھوڑ کر دوسرے آدھے کے چار چار برابر بھاگ ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ہر ایک مہا بھوت کے پانچ بھاگ ہو جاتے ہیں۔ ایک تتو کا 1/2 آدھا بڑا حصہ اور باقی 4 بھوتوں کے چھوٹے ایک ایک حصے کے ملاپ سے جو تتو پرکٹ ہوتے وہ پنچی کرت مہا بھوت ہوتے ہیں۔ اس عمل کو پنچی کرن کہتے ہیں۔

پرشن شنکا:- پانچ بھوتوں کا ملاپ کس ریتی سے ہوا۔

اتر:- جس طرح پانچ متر باہر سیر کو جاویں، اُن کے پاس آم کیلا نارنگی انگور امرود پانچ پرکار کے پھل ہوں۔ وہ جب کھانے کو بیٹھیں تو ہر ایک اپنے پھل کا آدھا بھاگ تو اپنے پاس رکھ لے اور باقی آدھے کے برابر حصے کر کے چار متروں کو بانٹ دے۔ اس طرح پانچوں کے پاس پانچ ملے جلے پھل ہو جائیں گے۔ یہ پانچ پھلوں کا پرسپر ملاپ ہو گیا۔

اسی طرح پانچ مہا بھوتوں کا بھی آپس میں میل ہوا، جیسا کہ نیچے نقشے میں دکھایا گیا ہے۔

مہا بھوت پنچی کرن کا پرکار یا پرسپر ملاپ کی ریتی

آکاش۔ 1/2 آکاش۔ 1/8 وایو۔ 1/8 اگنی۔ 1/8 جل۔ 1/8 پرتھوی۔
وایو۔ 1/2 وایو۔ 1/8 آکاش۔ 1/8 اگنی۔ 1/8 جل۔ 1/8 پرتھوی۔
اگنی۔ 1/2 اگنی۔ 1/8 آکاش۔ 1/8 وایو۔ 1/8 جل۔ 1/8 پرتھوی۔
جل۔ 1/2 جل۔ 1/8 آکاش۔ 1/8 وایو۔ 1/8 اگنی۔ 1/8 پرتھوی۔
پرتھوی۔ 1/2 پرتھوی۔ 1/8 آکاش۔ 1/8 وایو۔ 1/8 اگنی۔ 1/8 جل

پی شن ع۴۵۔ ہر پانچ بھانبوتوں کے 25 تتو کیسے ہوئے۔

اتی: ہر جب ہر ایک بھانبوت کے اوپر دکھائے ڈھنگ سے پانچ پانچ حصے ہو گئے۔ تو پانچوں کے کل حصے ملا کر پچیس تتو ہوئے۔

پی شن ع۴۶: ہر ستھول دیہہ میں یہ پچیس تتو کیسے رہتے ہیں۔

اتی: ہر آکاش کے پانچ تتو (۱) شوک (۲) کام (3) کرودھ (۴) موہ (5) بھے

ان میں سے (۱) شوک۔ یہ آکاش کا مکھ بھاگ ہے۔ کیونکہ شوک کے سمے شریر شونیہ جیسا ہو جاتا ہے۔ اور آکاش بھی شونیہ جیسا ہے۔ اس لیے یہ آکاش کا مکھ یا بڑا بھاگ ہے۔

(2) کام۔ یہ آکاش میں جو وایو کا آٹھواں حصہ ملا ہوا ہے، وہی پرش میں کامنا روپ ہو کر سکتا ہے، کیونکہ کامنا روپ ورتی چنچل ہوتی ہے۔ اور وایو بھی چنچل ہے اس لیے یہ وایو کا بھاگ ہے۔

(3) کرودھ۔ یہ آکاش میں اگنی کا بھاگ ملا ہوا ہے، کیونکہ جب کرودھ آتا ہے تو شریر تپایمان ہو جاتا ہے۔ اگنی بھی تپایمان ہے۔ اس لیے یہ اگنی کا بھاگ ہے۔

(4) موہ۔ یہ آکاش میں جل کا بھاگ ہے، کیونکہ موہ پتر کلتر دھن آدکوں میں پسرتا ہے اور جل کا سبھاؤ بھی پسرتا ہے۔ اس لیے جل کا بھاگ ہے۔

(5) بھے۔ یہ آکاش میں پرتھوی کا بھاگ ہے، کیونکہ بھے ہونے سے شریر جڑ اور اکریہ ہو جاتا ہے۔ اور پرتھوی بھی جڑتا سبھاو والی ہے۔ اس لیے یہ پرتھوی کا بھاگ ہے۔

(2) وایو کے پانچ تتو۔ (۱) پرسارن (۲) دھاون (3) بلن (۴) چلن اور (۵) آکنچن۔

(۱) پرسارن (پسرنا) [illegible]

یا پھیلنے کو کہتے ہیں۔ اور آکاش بھی پسرا یا پھیلا ہوا ہے۔ اس لئے یہ آکاش کا بھاگ ہے۔

(2) دھاون (دوڑنا) یہ وایو کا مکھ بھاگ ہے۔ دھاون دوڑنے کو کہتے ہیں۔ وایو بھی دوڑتا ہے، اس لئے یہ وایو کا بھاگ ہے۔

(3) بلن (پھڑکنا) یہ وایو میں اگنی کا بھاگ ہے، کیونکہ بلن [illegible] پھڑکنے کا نام ہے، اور اگنی کا پرکاش بھی بلتا (پھڑکتا) ہے۔ اس لئے یہ [illegible]

(4) چلن (چلنا) یہ وایو میں جل کا بھاگ ہے، کیونکہ چلن کا مطلب چلنا ہے، اور جل بھی چلتا ہے، اس لئے یہ جل کا بھاگ ہے۔

(5) آکنچن (سنکوچ) یہ وایو میں پرتھوی کا بھاگ ہے۔ آکنچن نام سنکوچ کا ہے، پرتھوی بھی سنکوچ کو پائی ہوئی ہے۔ اس لئے یہ پرتھوی کا بھاگ ہے۔

(3) اگنی کے پانچ تتو۔ (1) ندرا (2) ترکھا (پیاس) (3) کھشُدھا (بھوک) (4) کانتی (5) آلسیہ۔

(1) ندرا (نیند) یہ اگنی میں آکاش کا بھاگ ہے، کیونکہ نیند آنے پر شریر شونیہ ہو جاتا ہے۔ اور آکاش بھی شونیہ والا ہے، اس لئے یہ آکاش [illegible]

(2) ترکھا (پیاس) اگنی میں وایو کا بھاگ ہے، کیونکہ پیاس سے گلا خشک ہو جاتا ہے اور وایو گیلے وستر کو سکھا دیتی ہے۔ اس لئے یہ وایو کا بھاگ ہے۔

(3) کھشودھا (بھوک) اگنی کا مکھ بھاگ ہے۔ بھوک لگنے پر جو کھایا جاتا ہے، وہ بھسم ہو جاتا ہے۔ اگنی میں بھی جو ڈالیں وہ بھسم ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ اگنی کا بھاگ ہے۔

(4) کانتی۔ اگنی میں جل کا بھاگ ہے، کیونکہ کانتی دھوپ سے مند پڑ جاتی ہے اور جل بھی دھوپ سے کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے یہ جل کا بھاگ ہے۔

(5) آلسیہ۔ اگنی میں پرتھوی کا بھاگ ہے۔ آلسیہ اپنے پرشریر جڑتا [illegible] ہے۔ پرتھوی بھی سوبھاؤ والی ہے اس لئے یہ پرتھوی کا بھاگ ہے۔

(4) جل کے پانچ تتو۔ (1) لار (2) پسینہ (3) موتر (4) ویریہ (5) شونت [illegible]

(1) لار (تھوک) یہ جل میں آکاش کا بھاگ ہے کیونکہ لار اونچا نیچا ہوتا ہے [illegible] آکاش بھی اونچا نیچا ہے۔ اس لئے آکاش کا بھاگ ہے۔

(2) سوید (پسینہ)۔ جل میں وایو کا بھاگ ہے۔ پسینہ شرم (محنت) کرنے سے آتا ہے اور وایو بھی پنکھا اور کسی محنت کرنے سے ہوتا ہے۔ اس لئے یہ وایو کا بھاگ ہے۔

(3) موتر (پیشاب)۔ جل میں اگنی کا بھاگ ہے۔ کیونکہ یہ گرم ہے اور اگنی بھی گرم ہے اس واسطے اگنی کا بھاگ ہے۔

(4) شکر (ویریہ) جل کا سفید بھاگ ہے۔ کیونکہ ویریہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر جل کا پانی ہے جل بھی سفید رنگ ہے اور ہر شخص آدمی پیدائش کا ہیتو ہے اس لئے جل کا بھاگ ہے۔

(5) خون۔ جل میں پرتھوی کا بھاگ ہے۔ کیونکہ یہ لال رنگ کا ہے اور پرتھوی بھی کہیں لال رنگ کی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ پرتھوی کا بھاگ ہے۔

(5) پرتھوی کے پانچ تتو۔ (1) روم (2) توچا (3) ناڑی (4) مانس (5) ہڈی (استھی)

(1) روم۔ پرتھوی میں آکاش کا بھاگ ہے۔ کیونکہ روم شونیہ ہے بالوں سے پیڑا نہیں ہوتی اور آکاش بھی شونیہ ہے۔ اس لئے یہ پرتھوی میں آکاش کا بھاگ ہے۔

(2) توچا (چمڑی)۔ یہ پرتھوی میں وایو کا بھاگ ہے۔ توچا کو گرمی سردی [illegible]

(3) ناڑی۔ پرتھوی میں یہ اگنی کا بھاگ ہے۔ کیونکہ ناڑی سے تاپ کو پرگھٹنا ہوتی ہے، اور اگنی تاپ روپ ہے۔ اس لئے یہ اگنی کا بھاگ ہے۔

(4) مانس۔ یہ پرتھوی میں جل کا بھاگ ہے، مانس گھٹتا ہوتا ہے، جل بھی گیلا ہے۔ اس لئے یہ جل کا بھاگ ہے۔

(5) ہڈی۔ یہ پرتھوی کا مکھیہ یعنی اپنا بھاگ ہے، کیونکہ یہ کٹھن ہے اور پرتھوی بھی کٹھن ہے اس طرح یہ پرتھوی کا مکھیہ بھاگ ہے۔ اس طرح ستھول دیہہ میں پچیس تتو دیکھے ہیں۔

پی شش 47: ہر پچیس تتو جاننے کا کیا پریوجن ہے۔

اتی: (1) پچیس تتو میں نہیں ہوں (2) یہ تتو میرے نہیں ہیں (3) یہ تتو کرت مہا بھوتوں کے ہیں۔ (4) میں ان کا گیاتا اور درشٹا ہوں، اور گھٹ درشٹا جس طرح گھٹ سے نیارہ ہوتا ہے، اسی طرح میں ان تتوؤں سے نیارا ہوں۔ ایسا نشچے کرنا ہی ان پچیس تتوؤں کے جاننے کا پریوجن ہے۔

پی شش 48: ہر میں پچیس تتوؤں نہیں ہوں، اور یہ میرے نہیں ہیں۔ یہ کس پرکار جانیں۔

اتی: ہر اس پرکار وچار کرنے سے کہ آکاش کے جو پانچ تتو ہیں، ان میں سے (1) شوک، ہو رہے، تو میں جانتا ہوں اور نہ ہو رہے تو بھی میں جانتا ہوں۔ ارتھات شوک کے بھاؤ ابھاؤ کو جانتا ہوں، جاننے والا جانی ہوئی وستو سے بھن ہوتا ہے۔ درشٹا درشیہ سے بھن ہوتا ہے، اس لئے (1) میں شوک نہیں ہوں (2) شوک میرا نہیں ہے (3) شوک آکاش کا تتو ہے (4) میں شوک کا جانن ہارا درشٹا گھٹ درشٹا کی نیائیں اس سے نیارہ ہوں۔

اس پرکار گیات ہوا کہ نہ میں شوک ہوں، نہ شوک میرا ہے، میں ماتر درشٹا

اسے کیا تماشو کے سے نیارا اور الگ جانیں۔

اس پرکار باقی کے جو چوبیس تتو ہیں۔ ان کے وشے میں بھی وچار کرنے سے
یہ سپشٹ ہو جاتا ہے۔ اور جگیاسو کو درڑھ نشچے (من) پر ہو جاتا ہے کہ میں یہ
چوبیس تتو نہیں ہوں۔ یہ تتو تو پانچ بھوتوں کے ہیں۔ میرے نہیں ہیں۔ میں ان کا
جاننے والا ساکشی درشٹا ان سے نیارا ہوں۔ یہ تتو سوکشم دیہہ میں کہے گئے ہیں۔

(نوٹ) ابھاو چار پرکار کا ہوتا ہے۔ (1) کاریہ کی اتپتی سے پہلے جو ابھاو ہو
وہ پراگ ابھاو ہے (2) ناش کے بعد جو ابھاو ہوتا ہے وہ پردھونس ابھاو ہے
(3) [illegible] کال جو ابھاو ہو، وہ اتینت ابھاو ہے (4) ایک وستو میں انیہ وستو کا
نشیدھ ہے۔ وہ انیونیہ ابھاو ہے۔

پرشن نمبر 4: اس گیان سے کیا نشچے ہوا؟ "25 تتو میں نہیں اور یہ میرے نہیں"
[illegible] سوکشم دیہہ اور اس کے دھرم (1) نام (2) جاتی (3) آشرم [illegible]
[illegible] (6) [illegible] (7) جنم مرن آدک بھی میں نہیں ہوں، اور یہ میرے [illegible]

پرشن نمبر 5: نام میں نہیں، اور نام میرا نہیں یہ کیسے جانیں۔

اتر: (1) جنم سے پہلے نام نہیں تھا (2) جنم کے بعد نام کلپت ہے (3) شریر
کے بھنن ہونے پر لوگوں کا وچار کرنے سے نام کہیں ملتا نہیں۔ اس لیے یہ نام میں نہیں
اور یہ نام میرا نہیں۔ یہ نام ستھول دیہہ میں کلپت ہے۔ میں اس نام کا جاننے والا
نتیہ درشٹا ساکشی نام سے نیارا ہوں۔ اس طرح وچار کرنے سے یہ
نشچے درڑھ ہوتا ہے کہ نہ میں نام ہوں، نہ میرا نام ہے۔

پرشن نمبر 5: "جاتی اور ورن میں نہیں اور یہ میرے نہیں"۔ یہ کیسے جانیں۔

اتر: یہ بھی شریر آدک جاتی ستھول دیہہ کا دھرم ہے۔ سوکشم [illegible] یہ ورن
آتما [illegible] نہیں کیونکہ سوکشم شریر اور آتما تو جنم کے پہلے بھی ہوتے ہیں۔

نہی اس وستمان دیہہ میں اور بھاوی دیہہ میں رہتا ہے۔ جاتی جو پردھان دیہہ
میں تھی، وہ اس دیہہ میں نہیں ہے۔ جو اس دیہہ میں ہے، وہ اس دیہہ میں
رہے گی نہیں۔ اس لیے جاتی ستھول دیہہ کا دھرم ہے، سوکشم دیہہ اور آتما
کا دھرم نہیں۔

شریر کے رنگوں کا وچار کر کے دیکھیں، تو ستھول دیہہ میں جاتی ہیں
ملتی نہیں۔ اس لیے (۱) یہ جاتی میں نہیں (۲) یہ جاتی میری نہیں (۳) یہ جاتی
ستھول دیہہ میں آروپت ہے (۴) میں جاتی کا جاننے والا جاتی سے نیارا ہوں۔

پی شش نمبر ۶۲: آشرم میں نہیں میرا آشرم نہیں یہ کیسے جانیں۔

اتی: برہمچاری۔ گرہستھ۔ بان پرستھ۔ سنیاس، یہ چار آشرم بھن بھن
کرم کرانے کیلئے ستھول دیہہ میں آروپ کرانے ہوتے ہیں۔ اور سب منشوں
میں یہ کلپنا نہیں ہے دوسرے دیشوں میں اس پرکار کے آشرم نہیں مانے
جاتے۔ اس لیے (۱) آشرم میں نہیں (۲) آشرم میرے نہیں (۳) آشرم
ستھول دیہہ میں کلپت ہیں (۴) میں ان کا گیاتا ان سے نیارا ہوں۔

پی شش نمبر ۶۳: ورن رنگ میں نہیں ہوں۔ اور یہ میرے نہیں، یہ کیسے جانیں۔

اتی: (۱) کالا۔ گورا۔ لال۔ پیلا اتیادی جو رنگ ہیں، وہ ستھول دیہہ میں
صاف دکھائی دیتے ہیں (۲) ستھول دیہہ میں نہیں، اس لیے (۱) یہ رنگ
میں نہیں (۲) رنگ میرے نہیں (۳) رنگ ستھول دیہہ کے ہیں (۴) میں
رنگوں کا جاننے والا درشٹا کی بنا میں ان سے نیارا ہوں ۔۔۔ اسی طرح
ورن میں نہیں، اور یہ میرے نہیں، یہ جان کر نشچے کرنا۔

پی شش نمبر ۶۴: سمبندھ میں نہیں، اور یہ میرے نہیں، یہ کیسے جانیں۔

اتی: پتا پتر۔ گورو شش۔ استری پرش۔ سوامی سیوک اتیادی سمبندھ ستھول دیہہ

کے پرسیہ پر پرمیشور متنبہ مانتے ہیں (۲) وچار کرنے سے ملتے ہیں (۳) یہ استھول
دیہہ سے نیارہ انگ ہیں۔ اس لیئے یہ سمبندھ میں نہیں: (۵) یہ سمبندھ میرے
نہیں۔ (۶) یہ تینوں دیہہ میں آروپت ہیں۔ (۷) میں ان کا جانن ہارا ان سے نیارا
ہوں۔ اس طرح نہ تو سمبندھ ہوں نہ یہ میرے ہیں۔ یہ جاننا چاہیئے۔
پرشن ۵۵: پرمیان (اکار) یا آکار میں نہیں، یہ میرے نہیں، یہ کیسے جانیں۔
اتر: لمبا۔ چھوٹا۔ موٹا۔ پتلا۔ ٹیڑھا۔ سیدھا۔ یہ آکار بھی استھول دیہہ میں
ہی دکھائی دیتے ہیں۔ اور میں استھول دیہہ سے نیارہ نراکار ہوں۔ اس لیئے
(۱) آکار میں نہیں ہوں (۲) آکار میرے نہیں ہیں (۳) آکار استھول دیہہ کے
ہیں (۴) میں ان کا گیاتا درشٹا گھٹ درشٹا کی بنائیں ان سے نیارہ ہوں۔
اس طرح میں پرمیان نہیں اور نہ یہ میرے ہیں۔ ایسے نشچے کرنا چاہیئے۔
پرشن ۵۶: میں جنم مرن والا نہیں ہوں، اور میرے کو جنم مرن نہیں ہوتا
یہ کیسے جانیں۔

اتر: (۱) آتما کو جنمنے والا مانیں، تو آتما انتیہ ہوگا، یہ وارتا کسی بھی
وادی آستک کو اشٹ نہیں۔ کیونکہ اگر آتما اُتپتی والا ہو تو وہ ناشوان بھی
ٹھہرے گا جس سے (۱) پورو جنم میں کیئے کرموں کے سکھ دکھ کا بھوگ اور (۲)
اس جنم کیئے کرم کا بھوگ سے بنا ناش یہ دو دوش ہو جائینگے۔ پھر کرم وادی
کے مت انوسار اگر آتما کو کرتا بھوگتا مانیں تو بھی جنم مرن رہت ہی ماننا پڑے
گا، اور (۲) آتما کے جنم کا کوئی کارن بھی ممکن نہیں، کیونکہ جو آتما کا کارن ہوگا۔
وہ آتما سے بھِن ہی ہونا چاہیئے اور
(۱) آتما سے بھن تو اناتما نام روپ ہے، جو کہ رسی میں سانپ کی طرح
آتما میں کلپت ہے۔ اس سے آتما کا کارن نہیں بن سکتا، اور (۲) برہم تو

گھٹ آکاش کے سروپ مہا آکاش کی نیائیں آتما کا سوروپ ہی ہے۔ ارتھات جیسے گھٹ کا آکاش اور مہا آکاش ایک ہی ہیں۔ اسی طرح آتما اور برہم ایک ہی ہیں بھن نہیں۔ اس سے آتما کا کوئی کارن نہیں سدھ ہوتا۔

اس لئے آتما کا جنم نہیں ہے۔ اور چونکہ آتما اجنما یعنی جنم سے رہت ہے اس لئے آتما کا مرن بھی نہیں ہے۔ جب آتما میں جنم مرن کا ابھاو ہے، اتئ اور ایناشی آتما ہے، تو کٹ دکار یعنی جنم، پرگٹ ہونا، بڑھنا، گھٹنا، بردھ ہونا، اور ناش ہونا بھی آتما میں نہیں ہیں، یہ دکار ستھول دیہہ کے ہیں، اور آتما دیہہ سے نیارہ ہے، اس لئے۔

(۱) میں جنم مرن وان نہیں ہوں۔ (۲) میرے میں جنم مرن ہونا نہیں۔
(۳) یہ جنم مرن ستھول دیہہ کو کرم سے ہوتے ہیں۔ (۴) میں ان کا جاننے ہارا درشٹا ان سے نیارہ ہوں۔

اس طرح میں جنم مرن والا نہیں، نہ میرے میں جنم مرن ہے، یہ نشچے کرنا چاہیئے۔
پی شٹن ترک ہم پنچ مہا بھوتوں کی نورتی میں درشٹانت کہتے ہیں۔
ا تھا ہمر درشٹانت، جیسے کسی کو بھوت لگا ہو تو دھاتک (مانترکا) کو بلا کر ڈمرو بجا کر پانچ دستو ملا کر بلی دان دیکر بھوت کی نورتی کرتے ہیں۔ (سدھانت)
اسی طرح آکاش آدی پنچ مہا بھوت شریر روپ ہو کر جیو کو لگے ہوئے ہیں۔
ان کی نورتی کیلئے برہم نشٹھ گورو روپ مانتری کے درشی پدیک شرن جاوے۔
ویدشاستر روپ ڈمرو بجا کر اوپر کہے پچیس تتوؤں میں سے ایک ایک بھوت کو اپنا اپنا بھاگ یعنی پانچ بلی دان کر دیوے۔ ارتھات یہ نشچے درڑھ کرے کہ میں ان تتوؤں کا درشٹا ہوں۔ اس طرح نشچے کرنے سے پنچ بھوتوں کی اتینت نورتی ہوتی ہے ——— اس ریتی سے میں ستھول ریتو کا درشٹا ہوں، یہ سدھ ہوا۔

2 - سوکشم دیہہ کا میں درشا ہوں

پی شن عہ۵۸ :ہر سوکشم دیہہ کیا ہے۔

اتی :ہر اپنچی کرت مہا بھوتوں کے سترہ تتووں کا نام سوکشم دیہہ ہے۔

پی شن عہ۵۹ :ہر سوکشم دیہہ کے سترہ تتو کون سے ہیں۔

اتی :ہر پانچ گیان اندریہ۔ پانچ کرم اندریہ۔ پانچ پران۔ منؔ، اور بدھی۔ یہ سترہ تتو ہیں۔

پی شن عہ۶۰ :ہر پانچ گیان اندریہ کون سے ہیں۔

اتی :ہر شروتر (کان) توچا (چمڑی) چکشو (نیتر) جیہا (زبان) اور گھران (ناک) یہ پانچ گیان اندریہ ہیں۔

پی شن عہ۶۱ :ہر پانچ کرم اندریہ کون سے ہیں۔

اتی :ہر واک (زبان) پانی (ہاتھ) پاد (پاؤں) اُپستھ (آلہ تناسل) گدا۔ یہ پانچ کرم اندریہ ہیں۔

پی شن عہ۶۲ :ہر پانچ پران کون سے ہیں۔

اتی :ہر پران۔ اپان۔ سمان۔ اُدان۔ دیان۔ یہ پانچ پران ہیں۔

پی شن عہ۶۳ :ہر من کس کو کہتے ہیں۔

اتی :ہر سنکلپ وکلپ روپ ورتی کو من کہتے ہیں۔

پی شن عہ۶۴ :ہر بدھی کس کو کہتے ہیں۔

اتی :ہر نشچے روپ ورتی کو بدھی کہتے ہیں۔

پی شن عہ۶۵ :ہر اپنچی کرت مہا بھوت کس کو کہتے ہیں۔

اتی :ہر جن بھوتوں کا ایک دوسرے کے ساتھ پنچی کرن نہیں ہوا۔ وہ اپنچی کرت

مہابھوت ہیں۔ انہی کو سوکشم بھوت، ورن۔ تراتمی کہتے ہیں۔
پ۔ششٹی۔ اپنچی کرت مہابھوتوں کے سترہ تتو کیسے بنتے ہیں۔
اتی۔ پانچ گیان اندریہ اور پانچ کرم اندریہ۔

(۱) شروتر اندریہ شبد کو سنتا ہے۔ (۲) واک اندریہ شبد کو بولتا ہے۔ (3) شروتر گیان اندریہ ہے۔ (۴) واک کرم اندریہ ہے۔ ان دونو کی متر تا ہے۔

(3)۔ وایو کے ستوگن کا انش توچا ہے (۴) وایو کے رجوگن کا انش ہست (ہاتھ) ہے۔

(۱) توچا سپرش کو گرہن کرتی ہے۔ (2) ہست (ہاتھ) اس کا دان کرتا ہے۔ (3) توچا گیان اندریہ ہے۔ (۴) ہست کرم اندریہ ہے۔ ان دونوں کی متر تا ہے۔ (5) اگنی کے ستوگن کا بھاگ چکشو ہے (6) اگنی کے رجوگن کا بھاگ پاد (پاؤں) ہے۔

(۱) چکشو اندریہ روپ کا گرہن کرتا ہے۔ (2) پاد اندریہ وہاں گمن کرتے ہیں (3) چکشو گیان اندریہ ہے۔ (۴) پاد کرم اندریہ ہے۔ دونوں کی متر تا ہے۔
(7) جل کے ستوگن کا بھاگ رسنا (جیبھا) ہے۔ (8) رجوگن کا بھاگ اپستھ ہے۔
(۱) جیبھا رس کا گرہن کرتی ہے۔ (2) اپستھ اس کا تیاگ کرتا ہے۔ (3) جیبھا گیان اندریہ ہے۔ (۴) اپستھ کرم اندریہ ہے۔ ان دونوں کی متر تا ہے۔
(9) پرتھوی کے ستوگن کا بھاگ گھران (ناک) ہے۔ (10) رجوگن کا بھاگ گدا ہے۔

(۱) گھران گندھ کا گرہن کرتا ہے۔ (2) گدا اندریہ گندھ کا تیاگ کرتا ہے۔ (3) گھران گیان اندریہ ہے۔ (۴) گدا کرم اندریہ ہے۔ ان دونوں کی متر تا ہے۔

پانچ پران ۔ پانچ مہابھوتوں کے رجوگن بھاگ سے پانچ پران ہوتے ہیں۔ اور ستوگن بھاگ سے انتہ کرن ہوا۔ یہی انتہ کرن من اور بدھی دو روپ ہے۔ چیت اور اہنکار ان دو کے انتر گت ہی جانیں۔

اسی طرح اپنچی کرت مہابھوتوں کے کاریہ روپ یہ ستره تتو جانیں۔

جگیاسو ۔ 67 ۔ ان ستره تتو کو جاننے کا کیا پھل ہے۔

اچاریہ ۔ یہ ستره تتو میں نہیں اور یہ میرے نہیں۔ یہ مہابھوتوں کے ہیں۔ ان کا درشٹا ان سے نیارا ہوں، یہ ان کو جاننے کا پھل ہے۔

جگیاسو ۔ 68 ۔ یہ ستره تتو میں نہیں، اور یہ میرے نہیں، یہ کس طرح جانیں۔

اچاریہ ۔ ان تتوں کا میں جاننے والا ہوں، جاننے والا جانی ہوئی وستو سے نیارا ہوتا ہے۔ یہ نیم ہے۔ اس طرح یہ ستره تتو میں نہیں ہوں، اور یہ میرے نہیں، ایسا نشچے کریں۔

جگیاسو ۔ 69 ۔ اس میں درشٹانت کیا ہے۔

اچاریہ ۔ (1) نرتیہ شالا (ناچ گھر) میں سوامی (2) دیپک (3) راجہ (4) پردہان (5) انوچر (6) نایکا (ناچنے والی) (7) واجنتر کا اور (8) سبھا کے لوگ۔ یہ سب بیٹھے ہوں، تب بھی دیپک ان کو پرکاشتا ہے اور سب اٹھ جاویں تب بھی خالی مکان کو بھی پرکاش کرتا ہے۔ اسی پرکار سدہانت (1) سوامی دیہہ روپ نرتیہ شالا میں (2) ساکشی روپ جو دیپک ہوں (3) چدابھاس روپ راجا (4) من روپ پردہان (5) پانچ پران روپ انوچر (6) بدھی روپی نایکا (7) دس اندریہ روپ باجنتر کا شبد آدی پانچ وشے سبھا کے لوک یہ جاگرت اور سوپن اوستھا میں موجود ہوتے ہیں۔ میں ان کو پرکاشتا ہوں، اور سوشپتی اوستھا میں جب یہ نہ

ہوتے ۔ تب ان کے نہ ہونے (ابھاؤ) کو بھی پرکاش کرتا ہوں اس طرح اس
درشٹانت کو سمجھائیں ۔

پرشن نمبر 26 اُ: اس درشٹانت کو کیسے سمجھیں ۔

اتّر: (1) جاگرت اوستھا میں اندریہ اور انتہ کرن کی سہائتا سے میں پرکاش
کرتا ہوں ارتھات جانتا ہوں (2) سوپن اوستھا میں انتہ کرن کی سہائتا سے
میں پرکاشتا ہوں ۔ اور (3) سوشپتی اوستھا میں اندریہ اور انتہ کرن دونوں
کی سہائتا بنا کیول میں ہی پرکاش کرتا ہوں۔ ایسے سمجھئے ۔

پرشن نمبر 27 اُ: اس میں اور درشٹانت کیا ہے ۔

اتّر: درشٹانت جیسے (1) پانچ کھڑکیوں والے مکان کے بھیتر پاتر، تیل
اور بتی سہت دیپک جلتا ہے (2) وہ دیپک پاتر۔ تیل۔ بتی۔ مکان کے اندر
کے سامان اور مکان کی کھڑکیوں کو پرکاشتا ہوا مکان کے باہر کھڑکیوں کے
سامنے کرم سے جو رکھے سامان مثلاً وینا، پشپ مالا، مٹی، رس پاتر، اور
چوکی ان سب کو کھڑکیوں کے دوارا پرکاشتا ہے (3) سوریہ روپ کے سارے
برہمنڈ کو پرکاشتا ہے۔ اور (4) لہا تیج بے سامانیہ روپ سے سرو دیاپی ہے ۔

سدھانت ۔ جیسے (1) پانچ گیان اندریہ روپ کھڑکیوں والے ستھول دیہہ
روپ مکان کے اندر ہر دیہہ مکل روپ پاتر ہے ۔ اس میں من روپی تیل ہے
بدھی روپی بتی ہے ۔ اس پر آ ودھ آتما روپی (لاٹ) دیپک ہے ۔ (2) وہ
ہر دیہہ روپی پاتر کو من روپی تیل کو۔ بدھی روپی بتی کو اور اندریہ روپی کھڑکیوں
کو پرکاشتا ہوا (جانتا ہوا) اندریوں سے سمبندھ والے شبد آدی
وشیوں کو بھی اندریوں دوارا پرکاشتا ہے ۔ (3) اور ایشور روپ کے برہمنڈ
آدی سرو باہیہ پرپنچ کو پرکاشتا ہے (4) سامانیہ چیتنیہ روپ روپ سے

سرووپاپی ہے یہ اس میں دو مسرا درشٹانت سمجھیں۔

پی شن نمبر 72: ایسا کہنے سے کیا نرنہ ہوا۔

اتی: ہر یہ کہ (۱) یہ ستره تتو ہیں نہیں۔ (۲) یہ میرے نہیں۔ (۳) یہ پانچ
بھوتوں کے ہیں۔ میں ان کا گیاتا گھوٹ درشٹا کی طرح ان سے نیارہ ہوا
یہ نرنہ ہوا۔

پی شن نمبر 73: ہر ستره تتو میں ہیں نہیں، اور یہ میرے نہیں، یہ کیونکر جانیں۔

اتی: ہر ان ستره تتووں کو میں جانتا ہوں۔ ان کے کاریہ کو بھی میں جانتا ہوں
کے ہونے اور نہ ہونے (بھاؤ اور ابھاؤ) کو بھی میں جانتا اور پرکاشتا ہوں
یہ کاریہ رہت ہوں۔ تو بھی میں جانتا ہوں، یہ مجھے نہیں جانتے، یہ چیتن
یہ جڑ ہیں۔

اس لیئے میں یہ ستره تتو نہیں ہوں، نہ یہ میرے ہیں۔ یہ پنچ بھوتوں
کے ہیں۔ میں ان کا جاننے ہارا اور پرکاش کرنے والا ان سے گھوٹ درشٹا
کی طرح نیارہ ہوں۔ ایک ایک تتو کو الگ الگ کر کے بھی اسی طرح وچار کر
دیکھیں، اور یہ نرنہ کریں ستره تتو میں نہیں ہوں اور یہ میرے نہیں ہیں۔

پی شن نمبر 74: ہر ایسا جاننے سے کیا لابھ ہوتا ہے۔

اتی: ہر (۱) سوکشم شریر اور اس کے دھرم پن پاپ کا کرتاپن۔ ان کے پھل سکھ
کا بھوگتاپن۔ (۲) اس لوک اور پرلوک دکھ آنا جانا، اور (3) ویراگ شم
آدی ساتوک ورتیاں، راگ دویش ہرش شوک آدی راجسی ورتیاں اور نندرا
آلسیہ پرماد آدی تامسک ورتیاں۔ (۴) جیسے ہی بھوک پیاس اندھاپن
بہرہ پن، گونگاپن، مندپن اتیادی میں نہیں، اور یہ میرے نہیں، ایسا نشچے

پرشن نمبر 75: پن پاپ کا کرتا اور ان کے پھل سکھ دکھ کا بھوگتا میں کیسے نہیں ہوں اور کرتا پن بھوگتا پنا میرا دھرم نہیں، یہ میں کیسے جانوں۔

اتر: جو وستو پر چھن اور وکاری ہو، تو کریا وان ہونے پر اس کو کرتا کہتے ہیں میں نروکار اپری چھن اور کوٹستھ ہوں، کسی کریا کا آشرہ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے پن پاپ کریا کا میں کرتا نہیں جو کرتا نہیں، وہ بھوگتا بھی نہیں۔ یہ نیم ہے، یہ کرتا بھوگتا پن، اتھوا پن پاپ کریا یہ انتہ کرن کے دھرم ہیں۔ میرے نہیں، میں ان کا گیاتا درشٹا ان سے نیارہ ہوں۔ ایسا جانو۔

پرشن نمبر 76: اس لوک پرلوک میں گمن آگمن میرے دھرم نہیں۔ یہ کیونکر جانوں۔

اتر: انتہ کرن (سوکشم شریر) پری چھن ہے۔ اس کا پراربدھ کے بل سے گمن آگمن ممکن ہے۔ میں آکاش کی نیائیں وبھو اور ویاپک ہوں۔ اس لئے میرے دھرم گمن آگمن نہیں ہو سکتے، ایسا جانو۔

پرشن نمبر 77: ساتوک، راجسی، تامسی ورتیاں میں نہیں، یہ میرا دھرم نہیں، یہ کیسے جانیں۔

اتر: جیسے کسی محل میں بیٹھے راجا کے ونود کیلئے کوئی کاریگر مشین بنائے، اس مشین کی کل کھول لینے سے جل کی تین دھارا اس میں سے نکلتی ہیں۔ ان تین دھاراؤں کے اندر پرواہ روپ سے انرت دھارا نکلنے لگتی ہے، جب اس کی کل بند کر دے، تب تین دھارا بند ہو کر راجہ اکیلا باقی رہ جاتا ہے۔ یہ درشٹانت ہے۔
سدھانت۔ ایسے ہی سوکشم شریر روپی محل میں کوٹستھ روپ کرکے ستھت پرماتما راجہ ہے۔ اس کے ونود کیلئے مایا روپ کاریگر نے انتہ کرن روپی مشین تیار کی ہے۔ جاگرت سوپن اوستھا میں اس کی پراربدھ روپی کل (کنجی) کے کھلنے

سے تین گن کی پرواہ روپ تین دھارا نکلتی ہیں۔ ان دھاراؤں کے اندر انگ انگنت ورتیاں اُٹھتی ہیں۔ اور سوشپتی اوستھائیں پرا۔ بدھ روپ کل کے بند ہونے سے ان ورتیوں کے بھاؤ ابھاؤ کا پرکاشک گیاتا اور اوستھائیں پرابدھ روپ کل کے بند ہونے سے ان ورتیوں کے بھاو ابھاو کا پرکاشک گیاتا اور درشٹا کیوں پرماتما روپ راجا باقی رہتا ہے۔ سو آنند سوروپ آتما میں ہوں۔ اس سے سدھ ہوا۔ یہ ورتیاں میں نہیں ہوں اور یہ میری نہیں ہیں۔ یہ انتہ کرن کی ہیں۔ میں ان کا گیاتا اور درشٹا ان سے نیارہ ہوں ایسا جانو۔

پرشن نمبر 78 :- اندھاپن آدی اور مندپنا میں نہیں اور یہ میرے نہیں یہ کیسے جانیں۔

اُتر :- (1) نیتر آدی اندریہ جب اپنے اپنے وشیوں کو گرہن نہ کریں۔ تب ان کا اندھاپن، بہرہ پن، گونگا پن آدی دوش ہوتا ہے۔ ان اندریوں کو اور ان کے دوشوں کو بھی میں جانتا ہوں۔

(2) وشیوں کو تھوڑا گرہن کریں، جیسے کم سننا، کم دیکھنا، صاف نہ بول سکنا، یہ مندپنا ہے۔ اس کو بھی میں جانتا ہوں۔ اور ٹھیک ٹھیک گرہن کریں۔ تو بھی میں جانتا ہوں، اس لئے یہ میں نہیں ہوں، یہ میرے ہیں۔ میں ان سے نیارہ ہوں۔ اس ریتی سے سوکشم دیہہ کا میں درشٹا ہوں۔

کارن شریر کا میں درشٹا ہوں

پرشن ۷۹: کارن دیہہ کیا ہے۔

اُتر: (۱) پرش گہری نیند (سوشپتی) سے اُٹھ کر کہتا ہے: "آج میں ایسا سویا کہ مجھے کچھ بھی پتہ نہیں رہا"۔ اس سے ظاہر ہے کہ سوشپتی میں اگیان (نہ جاننا) ہے۔

(۲) جاگرت اوستھا میں بھی کہتا ہے: "میں برہم کو نہیں جانتا ہوں"، "میری مجھ کو خبر نہیں"، "میں یہ نہیں" انوبھو کا وشے اگیان ہے۔ اور

(۳) سوپن اوستھا کا کارن بھی نِدرا (روپی) اگیان ہے۔ ایسا جو اگیان ہے، یہی کارن دیہہ ہے۔

پرشن 80: ہر کارن دیہہ میں نہیں اور یہ میرا نہیں، یہ کیسے جانیں؟

اُتر: "میں جانتا ہوں"، "اور میں نہیں جانتا ہوں"۔ ایسی جو انتہ کرن کی ورتیاں ہیں۔ ان کو گیات، اگیات وستو روپ سے وشے سہت میں جانتا ہوں۔ اس لیے میں اگیان روپی کارن نہیں ہوں۔ یہ اگیان کا ہے۔ میں اس کا جاننے والا اس سے نیارا ہوں۔ ایسا جانو ـــــ اسی ریتی سے کارن دیہہ کا میں درشٹا ہوں۔

اتی شری وچار چندر اودے میں دیہہ تریہ سے درشٹا ورنن نام کا ترتیا کلا سماپت۔

میں پنچ کوش اتیت ہوں

چوتھی کلا

منہر چند

(۱) پنچ کوش اتیت میں ہوں اَن پران۔ منومے وگیا آنندے پنچ کوش اناتما
کتھول دیہہ ان جے کوش لنگ دیہہ۔ پران من ارد گیان تین کوش کہیں مہاتما
کارن آنندے کوش یہ کارج جڑ۔ دکاری وناشی وبھچاری ہی اناتما
اج چت اوکاری نت وبھچار ہین۔ بینا مہراتو جھوکہتا میں آتما

(ارتھ) میں پنچ کوش سے نیارا ہوں۔ ان مے۔ پران۔ منومے۔ وگیان مے
اور آنند مے۔ یہ پانچ کوش آتما نہیں ہیں۔ بتھول دیہہ ان مے کوش ہے۔ لنگ
دیہہ منو مے۔ پران مے اور وگیان مے کوش ہے مہاتما لوگ ایسا کہتے ہیں۔
کارن دیہہ آنند مے کوش ہے۔ یہ پانچوں کوش جڑ ہیں۔ وکاروان، ناشوان اور
پرنیامی ہیں۔ اس لئے یہ اناتما ہیں۔ پیتامبر جی کہتے ہیں، میں اپنے آپ کو چتماگیان
سوروپ اوناشی اور نروکار اور پرنام سے رہت انوبھو کرتا ہوں۔

پرشن ۸۱ :- پنچ کوش اتیت کا کیا مطلب ہے۔

اتر :- "میں پنچ کوش سے اتیت یعنی نیارہ ہوں"۔ یہ اس کا آشے ہے۔

پرشن ۸۲ :- کوش کیا ہوتا ہے۔

اتر :- کوش (۱) تلوار کے میان کو (۲) دھن کے بھنڈار (خزانہ) کو (۳) کونسکار

نامی کیڑے کے گھر کو کہتے ہیں۔ اسی طرح پانچ کوش آتما کو ڈھانپے ہوئے ہیں۔ اس لیے ان میں آدی تیجی کوش کہلاتے ہیں۔

پرشن 83 :- پانچ کوش کے نام کیا ہیں۔

اتر :- ان مے، پران مے، منو مے، وگیان مے، اور آنند مے کوش۔ یہ ان کے نام ہیں۔

پرشن 84 :- ان مے کوش کیا ہے۔

اتر :- (۱) ماتا پتا کے کھائے ہوئے ان سے جو رج اور بیریہ کی اُتپتی ہوتی ہے۔ اس سے جو ماتا کے گربھ سے اُتپن ہوتا ہے۔ (۲) پھر جنم کے بعد دودھ پی کر کے جو بڑا ہوتا ہے، اور تمام ان سے ہی جس کا استھتی ہوتی ہے۔ (۳) اور مرنے کے بعد جو ان سے بھومی ہی جو لین ہو جاتا ہے، ایسا جو ستھول دیہہ ہے وہ ان مے کوش کہلاتا ہے۔

پرشن 85 :- ان مے کوش کیا ہے۔

اتر :- سکھ دکھ کے بھوگ کا استھان ہے۔

پرشن 86 :- ان مے کوش سے میں نیارہ ہوں۔ یہ کیسے جانا جائے۔

اتر :- (۱) جنم سے پہلے اور مرنے کے بعد ان مے کوش (ستھول دیہہ) کا ابھاؤ ہے۔ اس لیے اُتپتی اور ناش والا ہونے سے گھٹ کی طرح کاریہ ہے۔ اور (۲) میں سدا ہی آدروپ ہوں۔ اُتپتی ناش سے رہت ہوں۔ اسی لیے ان مے کوش سے وِلکشن ہوں۔

اس طرح میں ان مے کوش نہیں ہوں۔ یہ میرا نہیں ہے۔ میں اس کا جاننے والا آتما اس سے نیارہ ہوں، ایسا جانیں۔

پرشن 87 :- پران مے کوش کیا ہے۔

اتر :- پانچ کرم اندریہ اور پانچ پران مل کر پران مے کوش ہے۔

پرشن 88 :- پانچ کرم اندریہ اور پانچ پران کون سے ہیں۔

اتر :- کرم اندریہ اور پران کا پہلے سوکشم دیہہ کی پرکریا میں ورنن ہو چکا ہے۔ وہاں سے دیکھیں۔

پرشن 89 :- پانچ پران کے استھان اور کریا کون سے ہیں۔

اتی :- پران وایو۔ اکھان۔ ہردیہ۔ کرتا۔ دن رات میں 600 سے سوالکھ لیتا ہے۔

اپان ” ” گدا ” مل موتر تیاگ

سمان ” ” نابھی ” بچاتے ہوتے ان کے رس کو سارے شریر میں پہونچاتا ہے۔

اُدان ” ” کنٹھ ” کھاتے پیتے ان جل کا وبھاگ کرتا ہے موہن ہچکی آدمی کے فیضے کا کام کرتا ہے۔

ویان ” ” سرو انگ ” کھاتے ہوتے ان کو پچانے کا کام کرتا ہے۔

پرشن نمبر ۹۰ :- پران آدی وایو شریر میں کیا کرتے ہیں۔

اتی :- یہ وایو سارے شریر میں پورن ہو کر شریر کو بل دیتے ہیں۔ اور اندریوں کو اپنے اپنے کاریہ میں پرورت ہونے میں سہایک ہوتے ہیں۔

پرشن نمبر ۹۱ :- پران کے کوش سے میں نیارا ہوں۔ یہ کیسے جانیں۔

اتی :- جب یہ (شریر) سوتا ہے۔ تب پران جاگتے ہیں۔ گھر میں کوئی میتر آجاوے۔ تو اس کا آدر ستکار نہیں کرتے۔ اور چور اندر گھس کر لوٹ کر لے جاوے۔ تو منع نہیں کرتے۔ اس سے سدھ ہوا کہ پران وایو تتو کی نیائی جڑ ہے۔ اور میں چیتنیہ روپ۔ اس سے دکھنی ہوں۔ اسلئے پران کے کوش سے نیارا ہوں۔ ایسا جانو۔

پرشن نمبر ۹۲ :- منومے کوش کیا ہے۔ (اتر) پانچ گیان اندریاں اور من یہ منومے کوش ہے۔

پرشن نمبر ۹۳ :- گیان اندریاں اور من کون ہیں (اتر) ان کا ورنن سوکشم دیہہ کی پرکرن میں ہو چکا ہے۔

پرشن نمبر ۹۴ :- من کیسا ہے۔ کیا کام کرتا ہے۔

اتر :- من سنکلپ وکلپ روپ ہے۔ گھر بیٹھے آرگ میں تمہارو پی اکھان کرتا ہوا اندریوں دوارا باہر گمن کرتا ہوا وکار روپ ہے۔

پرشن نمبر ۹۵ :- منومے کوش سے میں نیارا ہوں۔ یہ کس طرح جانیں۔

اتر :- (۱) کام کرودھ آدی ورتی یکت ہونے سے من نیم رہت (پریمالی) سو بھاؤ والا ہے اس سے وکاری ہے۔

(2) میں سرو ورتیوں کا ساکشی نرودکار کوٹستھ ہوں۔ اس لیے میں منوسے کوش نہیں ہوں۔ اور یہ میرا نہیں ہے۔ یہ سوکشم دیہہ کا ہے۔ میں اس کا جاننے والا آتما اس سے نیارہ ہوں۔
اس طرح منومے کوش سے نیارہ ہوں۔

پرشن 96: دگیان مے کوش کیا ہے۔ ساتوی بدھی اور پانچ گیان اندریہ ملکر وگیان مے کوش ہوتے ہیں۔
پرشن 97: گیان اندریہ اور بدھی کیا ہو۔ ...یہ سوکشم دیہہ کی کریا میں ورتی ہو چکا ہے۔
پرشن 98: بدھی کیسی ہے۔

اتر: سوشپتی کال میں چدا بھاس یکت بدھی لین ہو جاتی ہے۔ اور جاگرت میں ناخن سے لے کر اگر بھاگ سے شکھا (چوٹی) تک سارے شریر میں دیاپ کر دیتی ہے اور کرتا روپ ہے۔
پرشن 99: دگیان مے کوش سے میں نیارہ ہوں یہ کیسے جانیں۔

اتر: بدھی گھٹ آدک کی نیائیں لے آدی او سنت والی ہونے سے پرناشی اور وکاری ہے۔ میں ادلیے آدی آو سنتا سے رہت ہونے سے اوناشی اور ادکاری ہوں۔ اس لیے یہ دگیان مے کوش میں نہیں ہوں۔ اور یہ میرا نہیں۔ یہ سوکشم دیہہ روپ ہے۔ میں اس کا جاننے والا آتما اس سے نیارہ ہوں۔ اس ریتی سے میں دگیان مے کوش سے نیارہ ہوں۔ ایسا جانیں۔
پرشن 100: آنند مے کوش کیا ہے۔

اتر: (1) پیتم کرموں کے پھل کے الو بھوکال میں کہی بدھی کی ورتی انترمکھ ہوئی آتم سوروپ بھوت آنند کے پرتی بمب کو لیتی ہے جس کو پریہ۔ مود۔ پرمود۔ کہتے ہیں۔ وہی ورتی پن کرم پھل کے بھوگ کی نورتی ہونے پر نرار روپ میں ولین ہو جاتی ہے۔ وہ ورتی آنند مے کوش ہے۔
پرشن 101: آنند مے کوش کیسا ہے۔

اتر: (1) اشٹ وستو کے درشن سے اتپن پریہ ورتی جس کا سر ہے۔
(2) اشٹ وستو کی پراپتی سے اتپن مود ورتی جس کا ایک پنکھ ہے۔
(3) اشٹ وستو کے بھوگ سے اتپن پرمود ورتی جس کا دوسرا پنکھ ہے۔
(4) بدھی یا دگیان کی ورتی میں آتم سوروپ کا آنند کا پرتی ... جس کا سوروپ ہے۔
(5) [illegible]

آنندمے کوش ہے ۔

پرشن ۱۵۲ :- آنندمے کوش میں نیارہ ہوں ۔ یہ کیسے جانیں

اتر:- آنندمے کوش بادل آدک پدارتھوں کی بھانتی کبھی کبھی ہونے والا ہے ۔ اس سے یہ کھنڈت
ہے ۔ اور میں سروکال ستھت ایک رس اکھنڈ ہوں ۔ اس لیے ست اور ستیہ ہوں ۔ اس لیے
یہ آنندمے کوش میں نہیں ہوں ۔ اور یہ میرا نہیں ۔ یہ کارن دیہہ روپ ہے ۔ اس ریتی
سے آنندمے کوش سے میں نیارہ ہوں ۔ یہ جانیں

پرشن ۱۵۳ :- ودیان انمے آدی کوش جب آتما نہیں ۔ تب آتما کون ہیں ۔

اتر:- (۱) بدھی آدک میں جو پرتی بمب کرکے ستھت ہے اور (۲) پریہ مود پرمود آدی
شبدوں سے جو کہا جاتا ہے ۔ ایسا جو آنندمے کوش ہے ۔ اس کا بمب روپ کارن
جو آنند ہے ۔ وہ نیت ہونے سے آتما ہے ۔

پرشن ۱۵۴ :- پانچ کوش ہی انوبھو میں آتے ہیں ۔ ان سے نیارہ کوئی آتما انوبھو میں
آتا نہیں ۔ اس سے ان کوشوں سے نیارہ آتما ہے ۔ یہ تسلی کیسے ہو ۔

اتر:- اگرچہ پانچ کوش ہی انوبھو میں آتے ہیں ۔ اور ان سے نیارہ کوئی آتما انوبھو میں نہیں
آتا ۔ یہ ٹھیک ہے پرنتو جس انوبھو سے یہ پانچ کوش جانتے ہو ۔ اس انوبھو کو کونسا
نوارن کریگا ۔ اس کا نوارن (تیاگ) کوئی نہیں کر سکتا ۔ اس سے پانچ کوشوں کا
انوبھو روپ جو چیتنیہ ہے ۔ وہی کوشاتیت کوشوں سے نیارہ آتما ہے ۔

پرشن ۱۵۵ :- آتما کیسا ہے ۔ اتر:- آتما ست چت آنند سروپ ہے ۔ اس شری وچار
چندر اودے او د سے پانچ کوشاتیت درشن نام کا چوتھی کلا سماپت ہوا

تینوں اوستھاؤں میں ساکشی ہوں

(پانچویں کلا)

منہر چھند

(5) اوستھا تین کو ساکشی آتما انوبے یا گو۔ وبھچاری اوستھا کو ورتیک پاہوں
تریچا چترو وشش کرو یوہار جہاں – سپشٹ ہو جاگرت تا کو درشیہ دکھائیو۔
دیکھی سنے دستوں کے سنسکار سے سرشٹی جہاں۔ اسپشٹ پرتیت سوپن مرکھ لوک کائیو۔
سکل کرن لے ہوئے جہاں سوشپتی سو۔ پانچ ہر تریا ہی پرنیک پرکٹ آئیو۔

بار تھ۔ تین اوستھاؤں کا ساکشی آتما ان میں انوسیوت (اوت پروت) ہے۔ وبھچاری اوستھا کا ایک دوسرے سے پرسپر بھید ہے۔ ایسا جانو۔ بیالیس تتوں کر کے جہاں ویوہار ہوتا ہے۔ اسے جاگرت اوستھا کہتے ہیں۔ دیکھی سنی دستو کے سنسکار سے جہاں سرشٹی ہوتی ہے۔ اس کی اسپشٹ پرتیتی ہی سوپن اوستھا ہے۔ جہاں سب اندریہ اور انتہ کرن لے کو پراپت ہو جاتے
وہ سوشپتی ہے۔ جیا بہو جی کہتے ہیں۔ کہ تریا ہی کو آتما نشچے کرو۔
پرشن 156 جیا اوستھا کون سی ہیں واتا جاگرت۔ سوپن سوشپتی

جاگرت اوستھا کا بیان کرتے ہوں

پرشن 157 جاگرت اوستھا کسے کہتے ہیں۔
اتر 157 چودہ اندریہ ادھیاتم ہیں۔ چودہ دیوتا آدھی دیو ہیں۔ ان کے چودہ وشے آدھی بھوت ہیں۔ ان
بیالیس تتوں سے جہاں ویوہار ہوتے ہیں۔ وہ جاگرت اوستھا ہے۔

پرشن ۱۰۹ - چودہ اندریہ کون سے ہیں؟ (اتر) ۵ گیان اندریہ ۵ کرم اندریہ ۴ انتہ کرن

گیان اندریہ - شروتر۔ توچا۔ چکشو۔ جیھا اور گھران (ناک)

کرم اندریہ: واک۔ پانی۔ پاد۔ اپستھ۔ گدا۔

انتہ کرن - من۔ بدھی۔ چت۔ اہنکار۔ یہ چودہ اندریہ ادھیاتم ہے۔

پرشن ۱۰۹ - چودہ اندریوں کے چودہ دیوتے کون سے ہیں

اتر: گیان اندریہ

گیان اندریہ	دیوتا	کرم اندریہ	دیوتا	انتہ کرن	دیوتا
شروتر	دشا	واک	اگنی	من	چندرما
توچا	وایو	ہاتھ	اندر		
چکشو	سوریہ	پاد	وامن (وشنو)	بدھی	برھما
جیھا	ورن	اپستھ	پرجاپتی	چت	واسودیو
گھران	اشونی کمار	گدا	یم	اہنکار	رودر

یہ چودہ آدھی دیو ہیں۔

پرشن ۱۱۵ - چودہ اندریوں کے چودہ وشے کون سے ہیں

اتر - گیان اندریہ

گیان اندریہ	وشے	کرم اندریہ	وشے	انتہ کرن	وشے
شروتر	شبد	واک	وچن	من	سنکلپ وکلپ
توچا	سپرش	ہاتھ	لینا دینا	بدھی	نشچے
چکشو	روپ	پاد	چلنا	چت	چینتن
جیھا	رس	اپستھ	رتی موتر تیاگ	اہنکار	اہم پنا میں میری
گھران	گندھ	گدا	مل تیاگ		

یہ چودہ وشے آدھی بھوت ہیں

پرشن ۱۱۶ - ادھیاتم آدھی دیو آدھی بھوت یہ تین ملکر کیا ہوتے ہیں

اتر - یہ تین ملکر ترپٹی کہلاتی ہے۔

پرشن نمبر 12 :۔ چودہ تو پتی کس رتی سے جانیں۔ اُتر :۔ نیچے نقشہ دیکھیں
گیان اندریہ۔ دیوتا۔ وشے۔ کرم اندریہ۔ دیوتا۔ وشے۔ انتہ کرن۔ دیوتا۔ وشے
ادھیاتم۔ آدھی دیو۔ آدھی بھوت۔ آدھیاتم۔ آدھی دیو۔ آدھی بھوت۔ ادھیاتم۔ آدھی دیو۔ آدھی بھوت
شروتر۔ وشا۔ شبد۔ واک۔ اگنی۔ وچن۔ بانی۔ من۔ چندرما۔ سنکلپ وکلپ
توچا۔ وایو۔ سپرش۔ ہاتھ۔ اندر۔ لینا دینا۔ بدھی۔ برہما۔ نشچے
نیتر۔ سوریہ۔ روپ۔ اُپستھ۔ پرجاپتی۔ رتی۔ تو تیاگ۔ چت۔ واسودیو۔ چنتن
جہوا۔ ورن۔ رس۔ گدا۔ یم۔ مل تیاگ۔ اہنکار۔ رُدر۔ اہنگ بھاؤ
گھران۔ اشون کمار۔ گندھ۔ پاؤں۔ وشنو۔ چلنا۔

پرشن نمبر 13 :۔ ان تو پتیوں کا کیا سمبندھ ہے۔
اُتر :۔ تین تین پداتھوں کی جو تری پٹی ہے۔ ان میں سے اگر ایک نہ ہو تو ان کا ویوہار
نہیں چلتا۔ جیسے (1) اندریہ اور دیوتا ہوں۔ اور وشے نہ ہو۔ یا
(2) وشے اور اندریہ ہوں۔ اور دیوتا نہ ہو۔ تو ویوہار نہیں چل سکتا۔ اسی
پرکار سب تری پٹیوں کے بارے میں جان لیں۔
پرشن نمبر 14 :۔ میرا کیا سمبندھ ہے۔ یہ کیسے جانوں۔
اُتر :۔ تری پٹی پورن ہو۔ تو بھی میں جانتا ہوں۔ اور اپورن ہو۔ تو بھی میں جانتا ہوں۔ تری پٹی
سے ویوہار چلے۔ تو بھی میں جانتا ہوں۔ اور نہ چلے تو بھی میں جانتا ہوں۔ ایسا میرا سمبندھ ہے
آپ ایسا جانیں۔
پرشن نمبر 15 :۔ اس گیان سے کیا سدھ ہوا۔
اُتر :۔ تری پٹی سے جس سے ویوہار چلتا ہے۔ وہ جاگرت اوستھا ہے۔ یہ سدھ ہوا
پرشن نمبر 16 :۔ جاگرت اوستھا میں جیو کا استھان۔ واچا۔ بھوگ۔ شکتی۔ گن اور جاگرت
کے ابھیمان سے جیو کا نام کیا ہے۔
اُتر :۔ استھان نیتر۔ واچا ویکھری۔ بھوگ استھول۔ شکتی کریا۔ گن رجو گن

جاگرت کے ابھیمانی جیو کا نام وشو ہے۔
پرشن نمبر 116۔ جاگرت اوستھا کے کہنے سے کیا سدھ ہوا۔
اتر:۔ جاگرت اوستھا جب ہو رہے تب اس کو میں جانتا ہوں۔ اور سوپن سوشپتی میں جب جاگرت اوستھا نہیں رہتی۔ تب بھی اس کے ابھاو کو میں جانتا ہوں۔ اس سے جاگرت اوستھا میں نہیں۔ نہ یہ میری ہے۔ میں اس کا جاننے والا ساکشی کوٹستھ ساکشی کی بھانتی اس سے نیارا ہوں۔
اس ریتی سے جاگرت اوستھا کا میں ساکشی ہوں۔

سوپن اوستھا کا میں ساکشی ہوں

پرشن نمبر 118۔ سوپن اوستھا کیا ہے۔
اتر:۔ جاگرت اوستھا میں جن پدارتھوں کو دیکھا اور سنا ہو۔ اور بھوگا ہو۔ ان کا سنسکار بال کے ہزارویں حصے کے برابر باریک ہتا نامی ناڑی میں جو کنٹھ میں ہے۔ رہتا ہے۔ نیند کے سمے اس سے پانچ وشے آدک پدارتھ اور ان کی خیالی پیدا ہوتا ہے۔ جہاں ان سے دیوہار ہوتا ہے۔ وہی سوپن اوستھا ہے
پرشن نمبر 119۔ سوپن اوستھا میں جیو کا استھان واچا بھوگ شکتی گن اور ابھیمانی جیو کا نام کیا ہے
اتر:۔ کنٹھ استھان۔ مدھیما واچا۔ سوکشم وا وانام بھوگ۔ گیان شکتی ستوگن۔ اور سوپن ابھیمانی کا تیجس نام ہے۔
پرشن نمبر 120۔ سوپن اوستھا کے کہنے سے کیا سدھ ہوا۔
اتر۔ سوپن اوستھا کے بھاو رہنے کو میں جانتا ہوں۔ اور جاگرت سوشپتی کال میں سوپن کے ابھاو کو بھی میں جانتا ہوں۔ اس سے سوپن اوستھا میں نہیں۔ اور یہ میری نہیں۔ یہ سوکشم دیہہ کی ہے۔ میں اس کا جاننے والا کوٹستھ درشٹا کی بھانتی اس سے نیارا ہوں

اسی ریتی سے سوپن اوستھا کا میں ساکشی ہوں

سوشپتی اوستھا کا میں ساکشی ہوں

پرشن ۱۲۱۔ سوشپتی اوستھا کیا ہے۔
اتر:۔ پرش جب گہری نیند سے جاگتا ہے۔ سوشپتی میں انوبھو کئے ہوئے سکھ
اور اگیان کا سمرن کر کے کہتا ہے۔ میں خوب سکھ سے سویا۔ مجھے کچھ بھی خبر نہیں رہی
یہ سکھ اور اگیان کا پرکاشک ساکشی چیتن روپ انوبھو جس میں ہووے ایسی بدھی
کی ورتی اوستھا ہی سوشپتی اوستھا ہے۔
پرشن ۱۲۲۔ سوشپتی اوستھا میں جیو کا استھان۔ واچا۔ بھوگ۔ شکتی گن اور ابھمانی
کا نام کیا ہے۔
اتر:۔ سوشپتی اوستھا میں جیو کا استھان ہردیہ ہے۔ واچا پشینتی۔ بھوگ آنند
شکتی درویہ گن تموگن اور اوستھا ابھمانی جیو کا نام پراگیہ ہے۔
پرشن ۱۲۳۔ سوشپتی اوستھا میں اور دشٹانت کیا ہے۔
اتر:۔ اور دشٹانت۔ جیسے کسی کا زیور کنوئیں میں گر گیا ہو۔ اس کو نکالنے کیلئے
ایک تیراک کو کنوئیں میں اتارتے ہیں۔ وہ پانی کے اندر جب ڈبکی مار کر جب زیور
تلاش کرتا ہے۔ زیور مل جاتا ہے۔ تو زیور مل جانے کو وہ پانی کے اندر جانتا ہے
پرنتو وہ کچھ نہیں سکتا۔ کیونکہ کہنے کے ساتھن واک اندریہ کے دیوتا اگنی کے
پانی کے ساتھ ورودھ ہے۔ اگنی دیوتا وہاں غیر حاضر ہونے سے وہ کچھ بول
سکتا۔ جل سے باہر نکل کر جب واک اندریہ اور اس کا دیوتا دونوں مل گیا۔
تب وہ کہتا ہے۔ کہ بھوشن ملا ہے۔ یا بھولی
سدھانت:۔ اسی طرح سوشپتی اوستھا میں سکھ اور اگیان کا ساکشی چیتن روپ
ساوایہ گیان ہوتا ہے۔ پرنتو وشیش گیان کے ساتھن جو اندریہ اور انتہ کرن
ان کا ابھاؤ ہے ... سکھ اور اگیان کا وشیش گیان نہیں ہوتا

جاگرت یہ وششٹ گیان کے سادھن اندریاں اور انتہ کرن موجود ہوتے ہیں۔ جب سے سوشپتی میں انوبھو کئے سکھ اور اگیان کا سمرتی روپ وششٹ گیان ہوتا ہے۔

دوسرا درشٹانت :۔ گرمی سے پگھلا ہوا گھی ہو۔ تو اس کو چھایا میں رکھنے سے وہ گاڑھا ہو کر جم جاتا ہے۔ پھر اگر اگنی یا گرمی میں رکھا جاوے تو پھر پگھل جاتا ہے۔

سدھانت :۔ اسی طرح سوشپتی میں کارن شریر روپی گیان ہے۔ وہ جاگرت سوپن اوستھا میں بدھی روپ ہوتا ہے۔ اور پھر سوشپتی کال میں اگیان روپ ہو جاتا ہے۔

تیسرا درشٹانت :۔ کوئی بالک لڑکوں کے ساتھ کھیلنے کو جاتا ہے۔ تو تھک کر اپنی ماتا کی گود میں سو جاتا ہے۔ اور سکھ کا انوبھو کرتا ہے۔ پھر جب لڑکے بلا دیں تب باہر جا کر کھیل کرتا ہے

سدھانت :۔ ایسے ہی کارن شریر گیان روپ ماتا ہے۔ بدھی روپی بالک کرم روپی لڑکوں کے ساتھ جاگرت سوپن روپ باہر بھومی میں ویوہار روپ کھیل کرتا ہے۔ جب وکشیپ روپ تھکاوٹ ہوتی ہے۔ تو سوشپتی اوستھا روپی گھر میں اگیان روپ ماتا کی گود میں لین ہو کر برہمانند کا انوبھو کرتا ہے۔ پھر جب کرم روپی لڑکے بلا دیں۔ تب پھر جاگرت سوپن اوستھا روپ باہر بھومی میں ویوہار روپ کھیل کو کرتا ہے

چوتھا درشٹانت :۔ سمندر جل سے پورن گھڑے کے گلے میں رسی باندھ کر سمندر میں ڈال دیں۔ تب گھڑے کے اندر کا جل سمندر جل سے الگتا کو پراپت ہوتا ہے۔ تو بھی گھٹ روپ اُپادھی کر کے بھید کی نیائیں ہے۔ پھر جب رسی سے کھینچ کر تب باہر [illegible]

ادھِسمندرکا ادھار جو آکاش ہے۔ وہ بھی نہیں ہوتا۔ وہ تین کال ایک رس۔
ہوتا ہے

سدھانت:۔ تیسے ہی اگیان روپی سمندر جل تسے پورن سوکشم دیہہ روپی گھڑا ہے۔ وہ ادرشٹ روپی رسی سے باندھا ہوا۔ سوشپتی کال میں اس کے اندر بھید روپ مرن ہو رجا ادرپرلے کال میں سمشٹی اگیان روپ الشور کی اپیرنا مایا میں تلین ہو جاتا ہے۔ تب وہ ویشٹی اگیان روپ جیو کی آپادھی اور دیا سمشٹی اگیان سے ایک روپ ہو جاتی ہے تو بھی سوکشم شریر کے سنسکار روپ ... پادی لگے بھی کی نیا سی ہیں۔ پھر جب ادرشٹ روپ رسی کو انترمایی پریرتا ہے۔ تب بھید اتپن ہو جاتا ہے۔ پرنتو ویشٹی اگیان روپ جل سہت سوکشم شریر روپی گھڑا ادر سمشٹی اگیان روپ سمندر کا ادھار جو چیداکاش ہے۔ وہ بھی نہیں ہوتا وہ تینوں کال ایک رس رہتا ہے

پرشن نمبر 133: سوشپتی کے کہنے سے کیا سدھ ہوا۔

اتر: سوشپتی اوستھا ہو، تو بھی میں جانتا ہوں، جاگرت سوپن میں یہ دونو تو بھی میں جانتا ہوں۔ یہ اوستھا ئیں میں نہیں۔ اور یہ میری نہیں۔ میں اس کا گیاتا ہوں۔ ساکشی اس سے نیارا ہوں۔ یہ سدھ ہوا۔ اس سے سوشپتی اوستھا کا ہیں ساکشی شری وچار چندر اودے او ستھاتر سے ساکشی دانی نام پانچویں کلا سماپت

(چھٹی کلا)

پرپنچ متھیاوورتن

لات چھند

(۵) سکل درشیہ سوا دھیاس چھوڑنا ۔ جگ ادہار میں چیت جوڑنا

تو بود ستھی جو جاگرت آدی ہے ۔ سب پرپنچ سو تجیں ناہی ہے 5

(6) رجت آدھی ہیں سیپی میں متھیا ۔ تو شاسو ہیں بدھم میں متھیا

رجت آدی وت درشیہ یہ رکھا ۔ شنگ آدی وت برہم ادھر رکھا ۔ 6

(8) دلچہ میں مقول رجت آدی جیوں ۔ ایہی کی رچھہ یاد رنی جو یتوں ۔

شنکی سو تروت الوگ ایک جو ۔ الوورلی بیتو برہم آپ سو ۔ 8

(9) شنکی کا ہیں نہیں آنش جیوں ۔ اجر بدھم ہی تیک آنش جیوں

دیجے النش کو ست جان لے ۔ تو تیبیدتیاگ فدرکش لو ملے ۔ (9)

(10) بھید بھرم آد جو ترپنچ دھا بھرم ۔ تردودھ تا تیاتپ سو دوم ۔

پرستو پنچ دھا بکھیوتو کری ۔ کر دھار توں بھید نہ ڈری 10

(11) نہیں جو جاہی ہیں تین کال میں ۔ تھیمی کہاں ہوے مدھکال میں ۔

شگتی ردپ وت دھیاس سو بھرم ۔ ارتھ گیان دو بھانت کا کرم ۔ 11

(12) دو بدھ ویم ہے گیان ارتھ کو ۔ ارتھ بھرانتی ودیپھا روبکو ۔

سکل دھیاس جو جگت ہیں دیسے ۔ سب سو یاہی کے بیچ میں دسے ۔ 12

(13) بنج جید آتم کو بو جسم جان کے ۔ سکل دیم کو بول کھان کے

پرم پد کو آپ بوجھ لے - ایسی سکتی بیتیا نمبر ۵ میں - تھا
(ارتھ) یہ جو سچل ورشید پد برہم ہے - سو اودھشٹھان ہے - اس کا تیاگ کر - نور جو
اس جگت کا آدہار یعنی ادھشٹھان ہے - سو تم ہی جگت کو لگاؤ - تینوں اوستھا جو
جاگرت سوپن سوشپتی ہیں یہ بھی سب پرپنچ کے انترگت ہیں یعنی مانند ہیں ۔
جس طرح سیپی میں چاندی - ابرک - اور سفید کاغذ کی بھرانتی ہے۔ اسی
طرح برہم میں یہ تینوں دشا اوستھا کلپت ہیں جس طرح سیپی میں - چاندی - ابرک
اور کاغذ کی تینوں مختلف بھرانتی ہے - اسی طرح یہ ورشید جگت اسّت و مختیا ہے
سیپی کی بھرانتی یا برہم ست ہے ۔
جسطرح چاندی - ابرک اور کاغذ کا پرسپر ویبھچار ہوتا ہے - یعنی جب
چاندی کی پرتیتی ہوتی اس وقت کاغذ اور ابرک پرتیت نہیں ہوتا - جب
ابرک دکھائی دیتا ہے - اس وقت چاندی اور کاغذ نہیں دیکھتا - اور
جب دیکھتا ہے - تب چاندی اور ابرک نہیں دکھائی دیتے - اسی طرح
ان کا آپس میں بھید یا انیونیا بھاو ہے - حالانکہ وہاں گے کی نیابیں ایک ہی
سیپی ان تینوں بھرانتیوں کا آدہار (ادھشٹھان) ان میں انوسیوت ہے ۔
اسی طرح برہم تینوں اوستھاؤں میں انوسیوت ہونے سے ایکت ہے - جس طرح
سیپی میں تینوں رنگ (یسا مانیہ وشیش - کلپت وشیش) ہیں اسی طرح چیتن
برہم میں بھی تین آلنش ہیں - دو النش کو ست جانو اور تیسرے کو تیاگ
کر مکت ہو جاؤ - بھید بھرانتی آدی ان تو پانچ پرکار کا سنسار ہے - تینوں تاپوں
سے جلتا ہوا ایک بن ہے - پانچ پرکار کی بھرانتیوں کا کھنڈن لیکر اس کے بھیدن
کرنے کا وچار کرتی بھرم دور - جب کا تینوں کال ابھاؤ ہے - اگر وہ تینوں
کال میں پرتیت ہو سیپی میں چاندی کے بھرم کی طرح اسے بھرم روپ
جانو بھرم کرکے یہ ادھیاس بھرانتی کا (ارتھ ادھیاس - گیان ادھیاس)
ہوتا ہے - گیان ادھیاس اور ارتھ ادھیاس یہ بیگ دو پرکار کا ہے ۔

اور انتہ کبھرانتی جیہ پرکار کی ہے ۔ ان کے نام لو بستھار ہیں جتنے ادھیاس
دکھائی دیتے ہیں۔ وہ سب اسی کے اندر آجاتے ہیں

ایہی آتماگو ست چت آنند سروپ برہم جانو اور سکل ادھیاس کو
مول رگیان دیکھو۔ پرمانند سروپ برہم کو اپنا آتما جان لو یہی ابھرجی کہتے ہیں
یہی موکش پراپتی ہے ۔

پرشن نمبر 125 ۔ آتما میں تین ادھیاس کی بنایئں بھاستی ہیں ۔

اتر : ادھیشٹھان۔ جیسے سیپی میں روپا (چاندی) ابرک اور کاغذ
یہ تین سیپی کے اگیان سے کلپت بھاستے ہیں (۱) ان تین وستو کا آپس میں
اور سیپی کے ساتھ ویترک - (ابھاو) ہے اور (2) اور سیپ کا ان تینوں
کے ساتھ انونے (انویا) ہے

جیسے سیپی میں جب چاندی بھاستی ہے - تب ابرک اور کاغذ نہیں
بھاستا۔ اور جب ابرک بھاسے تب چاندی اور کاغذ نہیں بھاسے
اور جب کاغذ بھاسے۔ تب چاندی اور ابرک نہیں بھاستا۔ یہ تین وستو
کا پرسپر ویترک (ابھاو) ہے۔ سیپی میں آدھ اور انت میں ان تین
وستوؤں کا دو لوہارک اور پارمارتھک اتینت ابھاو ہے۔ یہ سیپی
میں ان تینوں کا ویترک (ابھاو) ہے

تین کال میں (۱) یہ چاندی ہے (2) یہ ابرک ہے (3) یہ کاغذ
ہے اسی پرکار سیپی کا ادم (یہ) انش تینوں وستوؤں میں انوگت
بھاستا ہے ۔ یہ ان تین وستوؤں میں سیپی کا انونے (انگ ابھاو) ہے

اب یہاں سیپی کے تین انش ہیں (۱) ساماینیہ انش (2) -
وشیش انش (3) کلپت وشیش انش ۔ ادم یہ ساماینیہ انش ہے
جو ادھک کال میں پرتیت ہوتا ہے ۔ وہ ساماینیہ انش ہوتا ہے ۔

ادم (یہ) بنا (۱) کبھرانتی کال میں پرتیت ہوتا ہے وہ
بھرانتی کے ابھاو کال میں بھی یہ سیپی ہے ایسا نہیں پرتیت ہوتا
ہے

اسی طرح ادم پنا سامانیہ انش ہے۔ آدھار بھی کہلاتا ہے۔ نیلی پیٹھ والی اور تین کونوں والی (ترکون) سیپی یہ وشیش انش ہے، کیونکہ جو تھوڑے کال میں پرتیت ہوتا ہے، وشیش انش ہوتا ہے۔ بھرانتی کال میں ان وشیشنوں کی پرتیتی نہیں ہوتی، بلکہ ان کی پرتیتی سے بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔ اسلئے یہ وشیش انش ہے، اور اس کو ادھشٹھان بھی کہتے ہیں۔ چاندی ابرک آدی کلپت وشیش انش ہیں۔ جو ادھشٹھان کے گیان کال میں پرتیت نہیں ہوتے، وہ کلپت وشیش انش ہوتے ہیں، جیسے۔ (۱) چاندی آدک سیپی کے اگیان کال میں پرتیت ہوتے ہیں۔ (۲) اور گیان کال میں ان کی پرتیتی نہیں ہوتی اور (۳) سیپی میں وہ بھی رہی ہیں۔

(۱) سے (۳) پرتیپت وشیش انش ہیں، اور ان کو بھرانتی بھی کہتے ہیں۔

سدھانت: اسی طرح ہی ادھشٹھان آتما میں جاگرت سوپن اور سوشپتی یہ تین بھرانتی آتما کے اگیان سے ہوتی ہیں۔ ان میں شریر اور ادھشٹھان آتما کے ساتھ وتریک ہے، اور آتما کا ان کے ساتھ انوے ہے۔ جیسے کہ جب جاگرت بھاتی ہے، تب سوپن اور سوشپتی نہیں بھاتی، جب سوپن بھاتا ہے، تب جاگرت اور سوشپتی نہیں بھاتی، اور جب سوشپتی بھاتی ہے تب جاگرت اور سوپن نہیں ہوتے۔ یہ تین اوستھا کا پرسپر ویبھرتک ہے، اور ادھشٹھان آتما میں ان تین اوستھاؤں کا پارماتھک اتینت ابھاو ہے (نیتہ نورتی) یہ تین اوستھا کا ادھشٹھان میں ویبھرتک ہے۔ آتما ان اوستھاؤں میں انسوتیت کر پرکاش کرتا ہے۔ یہ آتما کا اوستھاؤں کے ساتھ انوے ہے۔

یہاں آتما کے اندر بادھ سے آروپت تین انش ہیں۔ (۱) سامانیہ انش (۲) وشیش انش۔ (۳) کلپت وشیش انش۔

(۱) ست (ہے پنا) یہ سامانیہ انش ہے، کیونکہ جاگرت ہے، سوپن ہے، سوشپتی ہے۔ اسی طرح سے آتما کا ہے پنا (ستتا) بھرانتی کال میں بھی پرتیت ہوتا ہے۔

(۲) بھرانتی کی نورتی [illegible]

(2) چیتن آنند امنگ اور تیہ آدی جو آتما کے وشیش ہیں، یہ وشیش لکشن ہیں. کیونکہ بھرانتی کال میں ان کی پرتیتی نہیں ہوتی، اور ان کی پرتیتی سے بھرانتی نورت ہو جاتی ہے. اس سے یہ وشیش انش ہے اور ادھشٹان ہی کہلاتا ہے. (3) تین اوستھا روپ پرپنچ کلپت وشیش انش ہے، کیونکہ برہم سے ابھن آتما کے اگیان کال میں پرتیت ہوتا ہے. اور "میں برہم ہوں" ایسے آتما کے گیان کال میں آتما سے بھن ست پرتیت نہیں ہوتا. اس سے یہ تین اوستھا روپ پرپنچ کلپت وشیش انش ہے، اور اس کو بھرانتی بھی کہتے ہیں.

اس ریتی سے تین اوستھا آتما میں متھیا پرتیت ہوتی ہیں.

پرشن نمبر 126: آتما میں متھیا پرپنچ کی پرتیتی میں اور درشٹانت کون سے ہیں.

اتر: (1) استھانو (ٹھونٹھ) میں پرش (چور) کی پرتیتی. (2) سیپی میں چاندی کی پرتیتی. (3) مرو بھومی میں جل کی پرتیتی. (4) آکاش میں نیلاپن کی پرتیتی (5) رسی میں سانپ کی پرتیتی (6) جل میں الٹے پرش یا برکش کی پرتیتی (7) درپن میں نگری کی پرتیتی (8) سیپی میں چاندی کی پرتیتی. جیسے یہ سب متھیا پرتیت ہوتے ہیں. اسی طرح آتما میں اگیان سے پرپنچ پرتیت ہوتا ہے جو متھیا ہے. اس پرکار پرپنچ کو متھیا نشچے کرنا ہی پرپنچ کا بادھ ہے.

پرشن نمبر 127: بھرانتی روپ سنسار کتنے پرکار کا ہے.

اتر: ہر پانچ پرکار کا بھرانتی روپ سنسار ہے، جیسے (1) بھید بھرانتی (2) کرتاپن اور بھوگتاپن کی بھرانتی (3) سنگ کی بھرانتی (4) وکار کی بھرانتی (5) برہم سے بھن جگت کی ستتا کی بھرانتی. (ٹپنی آگے صفحے کے نیچے دیکھیں)

پرشن نمبر 128: ہر پانچ پرکار کے بھرم کی نورتی پانچ درشٹانتوں سے ہوتی ہے.

اُتّر: (۱) بمب پرتی بمب کے درشٹانت سے بھید بھرم کی نورتی ہوتی ہے۔ (۲) پھٹک منی میں لال وستر کے لال رنگ کی پرتیتی کے درشٹانت سے کرتا بھوگتا پن کی بھرانتی دور ہوتی ہے۔ (۳) گھٹ آکاش کے درشٹانت سے سنگ بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔ (۴) رسی میں کلپت سرپ کے درشٹانت سے وکار بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔ (۵) سونے میں کنڈل آدی زیور کی پرتیتی کے درشٹانت سے برہم سے بھن جگت کے ستیہ ہونے کی بھرانتی دور ہوتی ہے۔

پرشن ۱۲۹: بمب پرتی بمب کے درشٹانت سے بھید بھرانتی کی نورتی کیونکر ہوتی ہے۔

اُتّر: درپن میں جو مکھ کا پرتی بمب دکھائی دیتا ہے وہ پرتی بمب دراصل شیشے میں نہیں ہے کنتو جو برتی آنکھوں سے نکلتی درپن کو چھو کر پیچھے لوٹتی ہے، کیونکہ شیشے کے پیچھے قلعی ہونے سے پار نہیں جا سکتی۔ اسی لیے وہ لوٹ کر مکھ کو دیکھتی ہے۔ اس طرح بمب روپی مکھ کے ساتھ پرتی بمب ابھن روپ ہے۔ اس سے پرتی بمب بھن نہیں ہو سکتا ہے۔ ہاں، پرتی بمب کے دھرم جیسے بمب سے بھن ہونا، اور درپن میں سمجھ ہونا اور الٹا ہونا یہ تین اور ان کی پرتیتی روپ گیان یہ بھرانتی ہے۔ اس لیے ان دھرموں کو متھیا نشچے کر کے (بادھ کر کے) بمب اور پرتی بمب کا سدا ابھید نشچے ہوتا ہے۔

سدھانت: شدھ برہم روپ بمب ہے۔ اس کا گیان روپ جو درپن ہیں جیو روپ پرتی بمب بھاستا ہے، ان میں سب جیوں کی بھانتی انیک جیو بھاستے ہیں۔ یہ جیو آبھاس ہے۔

ٹپنی (۱) بھید بھرانتی پانچ پرکار کی ہے۔ (۱) ایشور جیو کا بھید (۲) جیووں کا آپسی بھید۔ (۳) جڑ وستوؤں کا آپسی بھید۔ (۴) جیو جڑ کا بھید اور (۵) جڑ ایشور کا بھید۔ (۲) انتہکرن کے دھرم کرتا بھوگتا پن آتما میں پرتیتی۔

سو جیو روپ پرتی بمب ایشور روپ بمب کے ساتھ سدا ابھن ہے۔ پرنتو مایا کے بل سے اس بمب کے دھرم، بمب روپ ایشور سے بھید، جیو بنا، الپگیہ بنا۔ الپ شکتی بنا، پرچھن بنا، نانا پنا، ہیتادی اور ان کی پرتیتی کا گیان، یہ بھرانتی ہے۔ اس لیے ان کے متھیا پنے کا نشچے روپ بادھ کر کے جیو روپ پرتی بمب اور ایشور روپ بمب کا سدا ابھیلا نشچے ہوتا ہے۔

اس رِیتی سے بمب پرتی بمب کے درشٹانت سے نسبھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔

بھاشیہ ۱۳۰: ہم پھٹک میں لال کپڑے کے لال رنگ کی پرتیتی کے درشٹانت سے کرتا بھوگتا پن کی بھرانتی کیونکر نورت ہوتی ہے۔

اتی: ہم جیسے لال وستر کے اوپر رکھے پھٹک منی میں وستر کا لال رنگ میشوگ کے بندھ سے دکھائی دیتا ہے پرنتو لال وستر کا دھرم ہے۔ وستر اور پھٹک کے الگ الگ ہو جانے سے لال رنگ پھٹک میں نہیں بھاستا۔ اس سے وہ پھٹک کا دھرم نہیں کنتو بھرانتی سے منی میں بھاستا ہے۔

سدھانت: ہم ایسے کرتا بھوگتا پن انتہ کرن کا دھرم ہے۔ پرنتو آتما میں تادآتم سمبندھ سے بھاستا ہے۔ پرنتو وہ انتہ کرن کا دھرم ہے۔ سوشپتی میں انتہ کرن اور آتما کے دیوگ کے کارن آتما میں کرتا بھوگتا پن بھاستا نہیں۔ اس لیے یہ آتما کا دھرم نہیں ہے۔ کنتو آتما میں بھرانتی سے بھاستا ہے۔

اس رِیتی سے منی میں لال رنگ کے درشٹانت سے کرتا بھوگتا پن کی بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔

بھاشیہ ۱۳۱: ہم گھٹ آکاش کے درشٹانت سے سنگ بھرانتی کیسے نورت ہوتی ہے۔

اتی: ہم جیسے گھٹ اُپادھی والے آکاش کو گھٹ آکاش کہتے ہیں۔ وہ آکاش

رٹ کے سنگ بھاستا ہے۔ تو بھی گھٹ کے دھرم اپتی وناش گمن آگمن آدک آکاش کو سپرش نہیں کرتے۔ اس لئے آکاش اسنگ ہے۔ اور جو آکاش کا سنگ بھاستا ہے، وہ بھرانتی ہے۔

سدہانت: جیسے ہی دیہہ آدک سنگھات روپ اپادھی والے آتما کو جیو کہتے ہیں۔ آتما اپادھی سنگھات کے سنگ بھاستا ہے، تو بھی دیہہ سنگھات کے دھرم جنم مرن آدی آتما کو سپرش نہیں کرتے کیونکہ سنگھات درشیہ ہے۔ آتما درشٹا ہے۔ اس طرح آتما سنگھات سے نیارا اسنگ ہے۔ جبکہ آتما سنگھات روپ نہیں ہے۔ تب آتما کا سنگھات کے ساتھ ایکتا روپ سمبندھ بھی نہیں۔ اور آتما کا سنگھات بھی نہیں:: سنگھات پنچ مہابھوتوں کا ہے۔ اس طرح آتما کا سنگھات کے ساتھ تادات‌میہ سمبندھ بھی نہیں۔ جب آتما سنگھات کے سمبندھی استری پتر آدک کے ساتھ بھی ممتا روپ سمبندھ نہیں، ایسے آتما اسنگ ہے اس کا سنگھات کے ساتھ ایکتا روپ سمبندھ بھرم ہے۔

اس ریتی سے گھٹ آکاش کے درشٹانت سے سنگ بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔

چوتھا درشٹانت: رجو میں کلپت سرپ کے درشٹانت سے وکار بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔

ہاتھا: جیسے منداندھکار میں کہیں رسی (رجو) پڑی ہو۔ اس کو دیکھنے کے واسطے آنکھوں سے انتہ کرن کی برتی نکلتی ہے۔ وہ برتی اندھکار دوش سے رسی کو نہیں دیکھتی۔ اس برتی سے رسی کے آورن کا بھنگ نہیں ہوتا، تب رسی کی اپادھی والے چیتن میں آشرت تول اودیا کھشوبھت ہو کر سرپ روپ وکار کو دھارن کرتی ہے۔ وہ سرپ دو دنیں رہی کے وکار کی بھانتی اودیا کا پرنام (وکار) ہے۔ اور جو اپادھی والے چیتن کا وورت ہے۔ پرنام (وکار) نہیں۔

نوٹ :- گھٹ آدی اپادھی والے چیتن کو آورن کرنے والی شکتی کا نام تول اودیا ہے۔
سدھانت :- جیسے برہم چیتن کے آشرت مول اودیا پر ادبدھ نمت سے گھٹ پٹ
پوگر جو چیتن (چیدابھاس) پرپنچ روپ وکار کو دھارتی ہے، وہ پرپنچ اودیا کا پرینام
ہے، اور ادھشٹان برہم چیتن کا وِوَرت ہے، پرینام نہیں۔ اس ریتی سے رجو میں
کلپت سرپ کے درشٹانت سے وکار بھرانتی کی نورتی ہوتی ہے۔

نوٹ :- شدھ برہم آتما کو آورن کرنے والی شکتی کو مول اودیا کہتے ہیں۔

پرشن ۵۵ :- سونے میں کنڈل پرنیتی کے درشٹانت سے جگت ستا کی بھرانتی
کیونکر دور ہوتی ہے۔

اتر :- جیسے سونا اور کنڈل (زیور) کا کارن کاریہ بھاؤ کر کے ابھید بھاستا ہے، اور
سونے میں زیور کا بھن سوروپ دکھائی نہیں دیتا، اس لئے واستو میں وہ ابھید ہے
اور سونے میں زیور کی ستا نہیں ہے۔

سدھانت :- ویسے ہی برہم اور جگت کا کارن کاریہ بھاؤ کر کے اور ورشیش کر کے
جو ابھید بھاستا ہے، وہ کلپت ہے۔ وچار کر کے دیکھیں تو ادھشٹان برہم سے بھن نام
روپ جگت ست نہیں سدھ ہوتا۔ متھیا سدھ ہوتا ہے، جو وستو جس میں کلپت
ہوتی ہو اس سے بھن سدھ نہیں ہو سکتی اس کر کے برہم سے جگت کا واستو ابھید ہے
اور برہم سے جگت کی بھن ستا نہیں ہے — اس ریتی سے سونے میں زیور کے
درشٹانت سے برہم سے بھن جگت کی ستا کی بھرانتی دور ہوتی ہے۔

پرشن ۵۶ :- بھرانتی کیا ہے۔

اتر :- بھرانتی ادھیاس کو کہتے ہیں۔

پرشن ۵۷ :- ادھیاس کیا ہوتا ہے۔

اتر :- بھرانتی گیان کا وشے یعنی متھیا وستو اور بھرانتی گیان۔ اس کا نام ادھیاس
ہے۔ دوسرے شبدوں میں ان کی پرتیتی روپ گیان ادھیاس ہے۔

پی شمن عشتانام یہ ادھیاس کتنے پرکار کا ہے.

اتھا ہم دو پرکار کا. گیان ادھیاس. ارتھ ادھیاس. اور ارتھ ادھیاس چھ پرکار کا ہے.
(1) کیول سمبندھ ادھیاس. (2) سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس (3) کیول دھرم ادھیاس
(4) دھرم سہت دھرمی ادھیاس (5) انیوان ادھیاس (6) انترا تے ادھیاس.

انتھوا سروپ ادھیاس اور سنسرگ ادھیاس. اس بھید سے ارتھ ادھیاس دو پرکار کا ہے. اوپر لکھے چھ ادھیاس انہی کے انترگت ہیں. اور پانچ پرکار کی بھرانتی بھی انہی میں اندر آجاتی ہے.

(1) کیول سمبندھ ادھیاس: ہر اناتما میں آتما کا ادھیاس ہوتا ہے جہاں آتما کا اناتما کے ساتھ تادآتم سمبندھ ہے، آتما کا سوروپ نہیں. وہاں اناتما میں آتما کا کیول سمبندھ ادھیاس ہے.

(2) آتما میں اناتما کا سمبندھ اور سوروپ دونو ادھیست ہوں. وہاں آتما میں اناتما کا سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس ہے.

(3) کیول دیہہ کے گونا بیلا آدی اور اندریوں کے درشن آدی دھرم کا ہی آتما میں ادھیاس ہوتا ہے. ان کے سروپ کا نہیں ہو، تو وہاں آتما میں دیہہ اور اندریوں کے کیول دھرم کا ادھیاس ہے.

(4) انتہ کرن کے کرتا بھوگتا پن آدی دھرم اور سوروپ دونو آتما میں ادھیست ہیں. اس سے انتہ کرن کا آتما میں دھرم سہت دھرمی کا ادھیاس ہے.

(5) لوہے اور اگنی کی نیائیں آتما میں اناتما کا اور اناتما میں آتما کا ادھیاس انیوان ادھیاس ہے.

(6) اناتما میں آتما کا سوروپ اور ادھیست نہیں. کنتو آتما میں اناتما کا سوروپ ادھیست ہے یہی انترا تے ادھیاس ہے.

سروپ ادھیاس: ہر گیان سے بادھ ہونے یوگیہ وستو ادھشٹان میں ادھیست ہوتی ہے۔ دیہہ آدی اناتما کا ادھشٹان آتما کے گیان سے بادھ ہوتا ہے۔ اس لئے اُن کا آتما میں سروپ ادھیاس ہے۔

سنسرگ ادھیاس: ہر بادھ کے ایوگیہ وستو کا سروپ ادھیاس نہیں ہوتا کنتو اس کا سمبندھ ادھیاس تبھی کہتے ہیں۔

کیول دھرم ادھیاس، دھرم سہت دھرمی کا ادھیاس اور انیترد ے ادھیاس یہ تین سروپ ادھیاس کے انترگت ہیں۔ کیول سمبندھ ادھیاس سنسرگ ادھیاس ہی ہے۔ سمبندھ سہت سمبندھی کا ادھیاس سنسرگ ادھیاس آ سہت سروپ ادھیاس ہے۔ انیونیہ ادھیاس میں سنسرگ ادھیاس اور سروپ ادھیاس دونو ہیں (۱) آتما کا سروپ تو ست ہے۔ اس سے ادھیست نہیں۔ کنتو اس کا سنسرگ (تادآتم سمبندھ) اناتما میں ادھیست ہے۔ اس لئے اس کا سنسرگ ادھیاس ہے۔ اور (۲) اناتما کا سروپ ہی آتما میں ادھیست ہے۔ وہاں اناتما کا آتما میں سروپ ادھیاس ہے۔

اس طرح انیونیہ ادھیاس دونو کے انترگت ہے ___ بھید بھرانتی آدی جو پانچ پرکار کا بھرم جو پہلے لکھا گیا ہے۔ ان میں سے سنگ بھرانتی کو چھوڑ کر باقی کے چار پرکار کا بھرم سروپ ادھیاس کے انترگت ہے اور پانچویں سنگ بھرانتی سنسرگ ادھیاس کے انترگت ہے۔

جگیاسو شنکا 137: ہر اہنکار آدی اناتما کا اور آتما کا ادھیاس جاننے میں وشیش اپ[illegible] ادھیاسوں میں انوسویت کون سا ادھیاس ہے۔

اُتّر: ہر انیونیہ ادھیاس۔

جگیاسو شنکا 138: ہر انیونیہ ادھیاس کیا ہوتا ہے۔

اتر: پر آپس میں ایک دوسرے کا آپسی ادھیاس ہی اینونیہ ادھیاس ہے۔ اس میں (۱) اناتما کے دھرم دکھ اور دویت پنا۔ آتما کے آنند اور ادویت پنے میں سروپ سے ادھیست ہو کر ان کو ڈھانپ دیتے ہیں۔

(۲) آتما کے دھرم ست اور چیت اناتما کے دھرم اسَت اور جڑتا کو سنسرگ دوارا ڈھانپ دیتے ہیں (کاریہ سہت اگیان سے جو ڈنڈ کا ہو۔ وہ ادھشٹان ہوتا ہے) اسی ریتی سے آتما اور اناتما کا یہ اینوان ادھیاس بھی سنسرگ اور سروپ ادھیاس کے انترگت ہے۔

پرشن نمبر 139: آتما اور اناتما کا پرسپر ادھیاس کس ریتی سے ہے۔

اتر: ست چیت آنند اور ادویت پنا۔ یہ چار وشیشن آتما کے ہیں، اور اسَت جڑ دکھ اور دویت پنا یہ چار وشیشن اناتما کے ہیں۔ ان میں اناتما کے دکھ اور دویت پنا ان دو وشیشنوں نے آتما کے آنند اور ادویت پنے کو ڈھانپ دیا ہے۔ جس سے آتما میں یہ پرتیتی نہیں ہوتی کہ "میں آنند روپ ادویت تتو ہوں"۔ کنتو میں دکھی اور ایشور آدکا سے بھن ہوں، ایسی پرتیتی ہوتی ہے۔

آتما کے ست اور چیت ان دو وشیشنوں نے اناتما کے اسَت اور جڑ پنے کو ڈھانپ دیا ہے۔ جس سے اناتما اہنکار آدک میں اسَت ہے۔ اگیان جڑ روپ ہے۔ ایسی پرتیتی نہیں ہوتی، بلکہ وہ دیالت ہے اور مہا ستادچیتن ہے۔ ایسی پرتیتی ہوتی ہے۔ اسی ریتی سے آتما اور اناتما کا پرسپر ادھیاس ہوا ہے۔

الی شری وچار چندر اودے پرپنچ متھیاتو ورنن نام چھٹی کلا سماپتا۔

ساتویں کلا

آتما کے وشیشن

(اندر وجے چھند)

(۱۸) آتم وشیشن ہیں جو دو بھانتی — ودھیہ نشید ھیہ کہوں نردہارے

وے سب جان بھلے گرو شاستر سوں۔ سوا پنو نج روپ ہنارے

سچدانند ار برہم سوتم پرکاشش۔ کوٹستھ ار ساکشی وچارے

درشٹ اُپ درشٹ ار ایکہی۔ آد ودھیہ وشیشن دہارے

(۱۹) انت و ہین اکھنڈ اسنگ ار۔ اودیے جنم بنا اد کارے

چیلیہ اکار بنا اد ویکت — نہ جاتی گو وشیو جو نکارے

کرم کری ہی بڑھے نہ گھٹے اس — ہیتو ہی او یہہ دید پکارے

اکشر ناش بنا کہیے اس۔ آد نشیدھ پیتامبر سارے

●

(اربھ) آتما کے جو دو پرکار کے وشیشن ودھیہ۔ نشیدھیہ۔ میں نشچے پور بک کہوں۔ گرو اور شاستر سے جو کوئی ان سب کو بھلی پرکار جان لے۔ وہ اپنے نج سوروپ کو پا لے ساکشات کرے۔ وہ سچدانند برہم سوتم پرکاش کوٹستھ اور ساکشی آتما کے ان وشیشوں کا وچار کرے۔ درشٹا و اُپ درشٹا۔ ایک آدی ودھیہ وشیشن کی دہارنا کرے۔

انت اکھنڈ اسنگ اور اودے جنما اد کاری ندرا کار اد ایکت اپرمیہ۔

جو کبھی کم ہوتا ہے نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے ایک رس اور ادیہ ہیتو سے دید جس کو ادویہ
(جس کا دوئیہ نہیں ہوتا) کہتے ہیں۔ ان کے اکشر اویناشی آدی اسے تٹستھ ودھیہ وشیشن
ہیں، پتیا ہیرچ کہتے ہیں۔

پرشن نمبر ۱۴۰: آتما کے وشیشن کتنے پرکار کے ہیں۔
اتر: دو پرکار کے۔ ودھیہ۔ ارتھات ساکشات بودھ کرانے والے۔ نشیدھیہ
پرپنچ کے نشیدھ دوارا آتما کا بودھ کرانے والے۔

پرشن نمبر ۱۴۱: آتما کے ودھیہ وشیشن کون سے ہیں۔
اتر: ست۔ چت۔ آنند۔ برہم۔ سوئم پرکاش۔ کوٹستھ۔ ساکشی۔ درشٹا۔
اپ درشٹا ایک۔ اتیادک ہیں۔

پرشن نمبر ۱۴۲: آتما ست کیسے ہے۔
اتر: جس کی گیان سے اتھوا کسی پرکار سے نورتی (بادھ) نہ ہو وے۔ وہ
ست ہے۔ آتما کی گیان سے یا کسی اور پرکار سے نورتی نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے
آتما ست ہے۔

پرشن نمبر ۱۴۳: آتما چت کیسے ہے۔
اتر: الپت پرکاش اتھوا چیتن ہے۔ جاننا جس کا سوروپ ہے وہ چت ہے۔
آتما الپت پرکاش ہے۔ نت جانن ہار ہے۔ اس لیے آتما چت ہے۔

پرشن نمبر ۱۴۴: آتما آنند کیسے ہے۔
اتر: سب سے ادھک پرم پریتی کا جو وشے ہو، وہ آنند ہے۔ اپنا آپ
(آتما) سب کو پرم پریہ ہے۔ اس لیے آتما آنند ہے۔

پرشن نمبر ۱۴۵: برہم روپ آتما کیسا ہے۔
اتر: آتما ست چت آنند سوروپ شرتی۔ یکتی۔ اور انوبھو سے سدھ ہے
اور برہم بھی شاستر میں سچدانند سوروپ کہا گیا ہے۔ اس سے آتما برہم روپ ہے۔

برہم نام دیاپک کا ہے، جس کا دیش سے انت نہ ہو۔ وہ دیاپک ہوتا ہے
اگر آتما برہم سے بھن ہو۔ تو دیش سے انت والا ہو ویگا۔ جس کا دیش سے
ہو، اس کا کال سے بھی انت ہوتا ہے۔ یہ نیم ہے۔ جس کا دیش کال سے
ہو، وناشیہ ہوتا ہے۔ تب آتما انیتہ ہو جاوے گا۔ اس لئے آتما برہم سے
بھن نہیں۔ اور اگر آتما سے بھن برہم ہو، تو برہم اناتما ہوگا۔ اناتما کو
آدمی جیسے جڑ ہیں۔ آتما سے بھن برہم بھی گھٹ جڑ سدھ ہوگا۔ ایسی جان
شرتی کے ورودھ ہے۔ اس لئے آتما سے بھن برہم نہیں ہے۔ برہم روپ
پی شن نمبر 145 اہر آتما سوئم پرکاش کیسے ہے۔

اتی: ہر جو دیپک کی بناتیں اپنے آپ کو پرکاش کرنے کیلئے کسی اور کی اپیکشا نہ کر
اور آپ سب کا پرکاشک ہو، اس کو سوئم پرکاش کہتے ہیں۔ دسوئم جیوتی یا
سروپ) ایسا آتما ہے۔ اس لئے آتما سوئم پرکاش ہے۔

انقوا جو سدا اپروکش روپ ہو اور کسی گیان کا دشے نہ ہو، وہ سوئم پرکاش
ہوتا ہے۔ آتما سدا اپروکش روپ ہے پرکاش روپ (چیت) ہونے سے کسی
گیان کا دشے نہیں۔ لہٰذا آتما سوئم پرکاش ہے۔

پی شن نمبر 147 : ہر آتما کوٹستھ کیسے ہے۔

اتی: ہر کوٹ نام لوہار کے اہرن کا ہے۔ اس کی بھانتی جو نرو کار اچل ہو کر
ہو، اس کو کوٹستھ کہتے ہیں۔ جیسے لوہار انیک گھاٹ گھڑتا ہے، تو بھی اہرن
جیوں کا تیوں رہتا ہے ویسے ہی من روپ لوہار دیہہ روپ انیک گھاٹ گھڑتا
ہے، تو بھی آتما جیوں کا تیوں رہتا ہے اس سے آتما کوٹستھ ہے۔ کوٹستھ
کہنے سے آتما اچل اور اکریہ سدھ ہوا۔

پی شن نمبر 148 : ہر آتما ساکشی کیسے ہے۔

ں :- لوک ویوہار میں جو اُدر سین یعنی راگ دویش سے رہت ہو۔ کیمپ وملّی
اور چیتن ہو، وہ ساکشی ہوتا ہے۔ اب آتما دیہہ آدکن سے اُدا سین ہے، اور کیمپ
والے اور چیتن یعنی اجڑ پرکاش ہے۔ اس لئے آتما ساکشی ہے۔

از کرن اُپادھی ندالا چیتن ساکشی ہوتا ہے۔ انتہ کرن اور انتہ کرن کی ورتی میں
بمان چیتن ماتر ساکشی کہلاتا ہے۔

شربہ شنک ۱۴ :- آتما درشٹا کیسے ہے۔

تی :- دیکھنے ہارے کو درشٹا کہتے ہیں۔ آتما سرو درشیہ کا دیکھنے ہار اور جاننے
ہارا ہے۔ اس لئے آتما درشٹا ہے۔

شن شنک ۱۵ :- آتما آپ درشٹا کیسے ہے۔

تی :- یگیہ شالا میں یگیہ کرنے والے ۱۵ رتوج ہوتے ہیں۔ ۱۶ واں یجمان اور
سترہویں یجمان کی استری ہوتی ہے۔ اٹھارہواں اُپ درشٹا ہوتا ہے، جو
کچھ نہیں کرتا، بلکہ دیکھتا رہتا ہے۔ دیہہ روپی یگیہ شالا میں ۵ گیان اور ۵ کرم
اندریہ اور ۵ پران یہ ۱۵ رتوج ہیں۔ سولہویں من روپی یجمان ہے، سترہویں
بدھی روپی یجمان کی استری ہے۔ یہ سب اپنے اپنے وشے گراہن کرنے روپ
لوگ سے یگیہ کا کاریہ کرتے ہیں۔ ان سب کا کیمپ دوتی جاننے والا آتما اُپ
درشٹا ہے۔

شن شنک ۱۵۱ :- آتما ایک کیسے ہے۔

تی :- آتما کی جاتی والا اور آتما نہیں ہے۔ اس لئے آتما ایک ہے۔ یہ سب
آتما کے ودھیتے وشیشن ہیں۔

شن شنک ۱۵۲ :- آتما کے نشیدھیہ وشیشن کون سے ہیں۔

تی :- اننت۔ اکھنڈ۔ اسنگ۔ ادوتیہ۔ اجنما۔ نروکار۔ نراکار۔ ادکیت۔ اودیہ

اکشرا بتھارک ۔

پرشن ۱۵۳ : آتما اننت کیسے ہے ۔
اتر : آتما ویاپک ہے ۔ اس لیئے آتما کا دیش سے انت نہیں ۔ چونکہ آتما نت ہے اس لیئے آتما کا کال سے انت نہیں ۔ آتما سب کا سروپ اور ادھشٹان ہے ۔ اس لیئے آتما کا وستو سے انت نہیں ہے ۔ چونکہ آتما کا دیش کال وستو سے انت نہیں ہے اس لیئے آتما اننت ہے ۔

پرشن ۱۵۴ : آتما اکھنڈ کیسے ہے ۔
اتر : جیو ایشور کا بھید ۔ جیو نانا کا پرسپر بھید ۔ جیو جڑ کا بھید ۔ جڑ ایشور کا بھید ۔ جڑ جڑ کا بھید ۔ یہ 5 بھید ہیں ۔ آتما ان سے رہت ہے ۔ اتھوا سجاتی وجاتی اور سوگت بھید سے آتما رہت ہے ۔ اس لیئے آتما اکھنڈ ہے ۔

پرشن ۱۵۵ : اسنگ آتما کیسے ہے ۔
اتر : سنگ نام سمبندھ کا ہے ۔ سو سمبندھ تین پرکار کا ہوتا ہے ۔ سجاتیہ سمبندھ وجاتیہ سمبندھ ۔ سوگت سمبندھ ۔ اپنی جاتی والے سے سمبندھ سجاتی سمبندھ ہے[1] جیسے برہمن کا شودر سے سمبندھ ۔ اور اپنے ہی انگوں سے جو سمبندھ ہے وہ سوگت سمبندھ ہے ، جیسے برہمن کا اپنے ہاتھ پاؤں سے جو سمبندھ ہے ۔
آتما ایک ہے ۔ اس لیئے اس کی جاتی نہیں ۔ جیو ایشور برہما وشنو وستو ہیں تو آدک بھید تو آپادتی کرکے ہیں ۔ اس لیئے متھیا ہیں ۔ اس لیئے آتما کا کسی کے ساتھ سجاتی سمبندھ نہیں بنتا ۔
آتما ادویت اور سمت ہے ۔ اس سے بھن مایا (اگیان) اور مایا کا کاریہ بھوتک سوکشم پرپنچ پرتیت ہوتا ہے ، سو اسّت ہے ، اور اسّت کچھ وستو نہیں ہوتا ۔ اس لیئے آتما کا کسی کے ساتھ وجاتی سمبندھ بھی نہیں ہوتا ۔
آتما نرویو ہے ، جیسا منہ آدک آتما کے اویو نہیں ہیں ۔ کنتو ایک روپ

---

[1] جیسے برہمن کا برہمن سے سمبندھ ۔ غیر جاتی سے جو سمبندھ ہے وہ وجاتی سمبندھ ہے

رنے سے آتما کا سروپ نہیں۔ اس لیئے آتما کا کسی کے ساتھ سوگت سمبندھ نہیں
ا۔ اسی لیئے آتما سرو سمبندھ سے رہت اسنگ ہے۔
اشن 156: اَر ادویت آتما کیسے ہے۔
ی: ہر دویت جو بھید وہ سب من کی بنائی کلپت ہے۔ اس لیئے واستو نہیں۔ اس
ئے آتما دویت سے رہت ادویت ہے۔
اشن 157: اَر آتما اجنما کیسے ہے۔
ی: ہر جنم ستھول دیہہ کا دھرم ہے۔ سوکشم دیہہ کا دھرم بھی نہیں۔ آتما کا دھرم جنم
ہاں سے ہوگا۔ پھر جو آتما کا جنم نہیں، تو آتما کا مرن بھی ماننا پڑے گا، جس سے
تما انتیہ سدھ ہوگا۔ پرلوک وادی آستک لوگوں کو یہ مانیہ نہیں ہے کیونکہ جنم
مرن وادی دستو کا [illegible] اور انت میں اجھاو ہے، یعنی پہلے جنم میں آتما نہیں تھا۔
ور اس کے کرم بھی نہیں تھے۔ اس جنم میں آتما کو بنا کرم ہی بھوگ پراپت
ہوتے ہے۔ مرن کے بعد آتما نہیں رہے گا تب اس جنم میں کئے کرموں کا بنا بھوگ
اش ہوگا، جس سے وید وکہت دیہہ [illegible] سدھ ہوں گے۔ اس لیئے آتما کا دھرم
نم نہیں۔ آتما اجنما ہے۔ اجنما کہنے سے آتما اجر امر سدھ ہوا۔
اشن 158: اَر آتما نروکار کیسے ہے۔
ی: جیسے (۱) گھٹ کا جنم (۲) گھٹ کا ہونا (۳) وردھی (۴) وپرینام
(۵) اپ کھشے (۶) وناش۔ یہ چھ دھرم ہیں۔ پرنتو گھٹ میں مستقت اور گھٹ
سے بھن آکاش کے یہ دھرم نہیں۔
جیسے دیہہ کے چھ وکار ہیں۔ جنم، پرکٹ ہونا استی ہونا۔ وردھی (بڑھنا)
جوان ہونا (وپرینام) اپ کھشے وناش (مرتیو)۔ یہ وکار دیہہ کے دھرم
ہیں۔ دیہہ سے نیارا جو آتما اس کے یہ دھرم نہیں ہیں۔ اس لیئے آتما

نروکار ہے (بڑھاپا) .

پرشن ۱۵۹ : آتما نراکار کیسے ہے .

اتر : ستھول، سوکشم، لمبا، چھوٹا یہ چار پرکار کے آکار ہیں . آتما اندریوں اور من کا وشے نہ ہونے سے سوکشم ہے . ستھول نہیں . آتما دیاپک ہے، اس لئے سوکشم نہیں یعنی انو نہیں آتما سرد تھوڑ وقت پروت ہے . اس لئے لمبا اور چھوٹا بھی نہیں . لہٰذا آتما نراکار ہے .

پرشن ۱۶۰ : آتما اویکت کیسے ہے .

اتر : آتما من اندریہ آدی کا اگوچر ہے . اس سے اسپشٹ ہے . اسی لئے آتما اویکت ہے .

پرشن ۱۶۱ : آتما اودیہ کیسے ہے .

اتر : جیسے کہ شے سے دہاں نکال لینے سے دہاں کا ویہہ ہوتا ہے یعنی دہاں کم ہو جاتا ہے ویسے آتما کا ویہہ نہیں ہوتا کیونکہ آتما ایک رنگی ہے . اس لئے آتما اودیہ ہے .

پرشن ۱۶۲ : آتما اکشر کیسے ہے .

اتر : آتما کھشر یا ناش سے رہت ہے . اس لئے اکشر ہے . اسی کو اکھشے اسر اوناشی بھی کہتے ہیں .

پرشن ۱۶۳ : آتما کے وشیش آپس میں انعبن کس رتی سے ہیں .

اتر : سچدانند آدک اگر آتما کے گن ہو دیں تو انعبن بھی ہوں . یہ آتما کے گن نہیں، کنتو سوروپ ہیں . اس سے یہ پرسپر انعبن نہیں، کنتو انعبن ہیں . اور ایک ہی آتما ناش رہت ہے . اس لئے ست ہے . جڑ سے وِلکشن پرکاش روپ ہے . اس سے چت ہے . دکھ سے وِلکشن سکھ پرپتی کا وشے ہے .

اس لیے آنند ہے۔ ایسے ہی سب وشیشنوں کے بارے میں جان لیں۔
درشٹانت، جیسے ایک ہی پرش پتا کی درشٹی میں پتر، دادا کی درشٹی میں پوتر، چاچا کی درشٹی میں بھتیجہ، ماما کی درشٹی میں بھانجا کہا ہوتا ہے۔
جیسے ایک ہی سنیاسی پشو استری گرہستھ ادھندی آدمی کی درشٹی میں مانش پرش تیاگی دنڈی ایتادی انیک وشیشنوں کر کے کہا جاتا ہے اور گھٹ بھر برکش آدمی کی درشٹی میں اگھٹ اپاکھان ابرکش آدمی نشیدھ وشیشن کر کے کہا جاتا ہے۔ تیسے ایک ہی آتما برہم کے وشیشن است جڑ دکھ اور انت کھنڈ سنگ آدکوں کی درشٹی سے ست چت آنند اور اننت اکھنڈ اسنگ آدک کہا جاتا ہے۔
ابی ریتی سے کہے ہوئے آتما کے وشیشن پر سپر تجن ہیں انھن میں اتی شری وچار چندرودے آتم وشیشن نامی سپت دساتویں کلا سماپت۔

آٹھواں کلا

ست چت آنند کا وشش درشن

(انند روپ چھند)

(۱) سچدانند سوروپ ہی ہیں ہر - سدگورو کے مکھ سے یہی بھیا نیو
جاگرت سوپن سوشپتی جو آدک - تینوں کال ہی ہیں پرما نیو
جاگرت آدکا نے درشٹا تینوں - کال ہی ہوں اس تے سمت مانیو
من کال وکھے سب جا ہوں - تاہمت ہی چدروپ ہی جانیو
(۲) - میں پریہ ہوں دھن پتر اوپد گل - آدکن تے ترے کال اگا نیو
آتم ارتھ جسے پریہ آتم - آپ ہت ہے پریہ دکھدنا نیو
یا بہت ہی سب تے پریہ تم اد - ہوں پرمانند دکھی ہی تجا نیو
دیہہ درشا آدی ایت سو آتم - یوون برہم یکتا مبر لگا نیو!

(۱) (ارتھ) شتگورو کے مکھارو بند سے یہ گیان (پہچان) پرابت کرو کہ "میں سچدانند سوروپ برہم ہی ہوں" جاگرت سوپن سوشپتی آدک تینوں کال ہی میں موجود ہوتا ہوں، اور جاگرت آدی جب نے کو پرابت ہوں۔ ادتھات جب یہ نہ ہوں تو بھی میں تینوں کال دیکھ ہوتا ہوں اس سے ہمیشہ ست ہوں ایسا مانو میں تینوں کال میں سب کو جانتا ہوں۔ اس ہتو سے میں چت (چیتن) ہوں ایسا جانو میں اتی پریہ ادتھات پریتی کا وشے ہوں۔ دھن بیٹر مفعول تریہ آدی

سے تینوں کال تریت یعنی اتیت ہوں۔ آتما کیلئے ہی سب پر یہ ہوتے ہیں۔ اپنا
پ ہی سب سے پریہ ہے، جس میں دکھ کا لیش ماتر بھی نہیں۔ اس ہیتو سے میں
سب سے پریہ تم اور پریہ مانند ہوں، باقی سب دکھ سے ہے۔ جاگرت آدی اوستھاؤں
سے پرے جو آتما ہے۔ پیتامبر جی کہتے ہیں۔ وہ پورن برہم ہے، ایسا جانو۔
ی شن ع 164 :۔ ست کیا ہے۔
اتی :۔ تین کال میں جس کا بادھ نہ ہو وہ ست ہے۔
ی شن ع 165 :۔ چت کیا ہے۔
اتی :۔ تین کال جو سب کو جانتا ہے، وہ چیت ہے۔
ی شن ع 166 :۔ آنند کیا ہے۔
اتی :۔ تین کال جو پرم پریم کا وشے ہے، وہ آنند ہے۔
ی شن ع 167 :۔ میں ست ہوں، یہ کیسے جانوں۔
اتی :۔ تین کال میں میں ہوں۔ اس سے میں ست ہوں، ایسے جاننا۔
ی شن ع 168 :۔ تین کال دیکھے میں ہوں۔ یہ کیسے جانوں۔
اتی :۔ آ (1) جاگرت میں میں ہوں۔ (2) سوپن میں میں ہوں۔ (3) سوشپتی
میں میں ہوں۔
جیسے ہی آ (1) پراتہ کال میں ہوں (2) مدھیانہ (دوپہر) کال میں ہوں (3) سایں
کال میں ہوں۔
اآ (1) دن کو میں ہوں (2) رات کو میں ہوں (3) پکھ میں میں ہوں۔
ی؛ (1) ماس میں میں ہوں (2) رتو میں میں ہوں (3) ورش میں میں ہوں۔
ی (1) بال اوستھا کے میں ہوں (2) جوانی میں میں ہوں (3) بردھ اوستھا میں
میں ہوں۔
آ (1) پورو جنم کی دیہہ میں میں ہوں (2) اس دیہہ میں میں ہوں۔ (3) بھاوی

دیہہ دکھے میں ہوں۔

اُاُ ۷ (۱) یگ دکھے میں ہوں (۲) کلپ دکھے میں ہوں (۳) منومنتر دکھے میں ہو[ں]

اُاُ ۷ (۱) بھوت کال دکھے میں ہوں (۲) ورتمان کال میں ہوں (۳) بھوشت [کال]

دکھے میں ہوں۔ اسی ریتی سے تین کال دکھے میں ہوں۔ اس سے میں ست ہو[ں]

ایسا جانو۔

پی شن ۱۶۹ :- مجھ سے بھن نام روپ وستو بھہت تین کال کو کیا جانیں

اتا :- مجھ سے مجھن نام روپ وستو بھہت تین کال اسست ہے۔ ایسا جا[نو]

پی شن ۱۷۰ :- ست اور اسست کا نرنے کیسے ہوتا ہے۔

اتا :- ست اسست کا نرنے انوے ویتریک کی یکتی سے ہوتا ہے۔

پی شن ۱۷۱ :- انوے ویتریک کی یکتی کو کیسے جانیں۔

اتا :- (۱) جو میں جاگرت میں ہوں۔ وہی سوپن میں ہوں اس سے میں ست [ہوں]

جاگرت میرے میں نہیں۔ اس لئے جاگرت اسست ہے۔

(۲) جو میں سوپن میں ہوں۔ وہی سوشپتی میں ہوں، اس سے میں ست [ہوں]

سوپن میرے میں نہیں۔ اس لئے سوپن اسست ہے۔

(۳) جو میں سوشپتی میں ہوں۔ وہی میں پراتہ کال میں ہوں۔ اس لئے میں ست [ہوں]

سوشپتی میرے میں نہیں۔ اس لئے سوشپتی اسست ہے۔

(۴) جو میں پراتہ کال دکھے ہوں۔ وہی میں دوپہر کو ہوں، اس لئے میں [ست ہوں]

پراتا کال میرے نہیں ہے۔ اس لئے پراتہ کال اسست ہے۔

(۵) جو میں مادھیانہ کال دکھے ہوں۔ وہی میں سائیں کال میں ہوں۔ اس لئے [میں ست ہوں]

مادھیانہ کال میرے میں نہیں۔ اس لئے دوپہر اسست ہے۔

(۶) جو میں سائیں کال دکھے ہوں، وہی میں دن میں ہوں۔ اس لئے میں س[ت ہوں]

سائیں کال میرے میں نہیں۔ اس لئے سائیں کال اسست ہے۔

اسی طرح دن، رات، پکھش، ماس، ورش، یگ، منومنتر. کلپ وکھے میں
ہوں اور میں ست ہوں۔ اور یہ سب مجھ میں نہیں۔ اس لیۓ یہ سب کلپنا ماتر
است ہیں۔

اس پرکار ست است کے نرنہ میں انوے ویتریک کی یکتی جان لیں۔

(ش)ی شن ۱۷۲ : ہر میں چت کیسے ہوں۔

(شر)اتی : ہر تین کال میں میں جانتا ہوں۔ اس لیۓ میں چت ہوں۔

(ش)ی شن ۱۷۳ : ہر تین کال وکھے میں جانتا ہوں، یہ کیسے جانوں۔

(شر)اتی : ہر میں جاگرت سوپن سوشپتی کو جانتا ہوں۔ پرات، مدھیان، سائیں کال
کو میں جانتا ہوں۔ دن رات پکش کو میں جانتا ہوں، تیسے ہی ماس، رتو، ورش
کو میں جانتا ہوں یگ، منو نتر، کلپ کو بھی میں جانتا ہوں، بالپن جوانی، بڑھاپا
ان اوستھا کو میں جانتا ہوں۔ پہلے دیہہ کو اس دیہہ کو اور بھاوی دیہہ کو میں
جانتا ہوں۔ بھوت بھوشیہ ورتمان کو میں جانتا ہوں۔ اس طرح تین کال وکھے
(م)یں جانتا ہوں۔ اس لیۓ میں چت ہوں ایسا جانیں۔

(ش)ی شن ۱۷۴ : ہر میرے سے بھن نام روپ دستو سہت تین کال کو کیا جانیں۔

(شر)اتی : ہر میرے سے بھن نام روپ وستو سہت۔ تین کال جڑ ہیں۔ ایسا جانو۔

(ش)ی شن ۱۷۵ : ہر چت اور جڑ کا نرنے کیسے ہو۔

(شر)اتی : ہر انوے ویتریک کی یکتی سے چت اور جڑ کا نرنہ ہوتا ہے۔

(ش)ی شن ۱۷۶ : ہر جڑ چیتن کے نرنہ کیلیۓ انوے ویتریک کی یکتی کیسے جانیں۔

(شر)تی : ہر جاگرت۔ سوپن۔ سوشپتی آدکن کو میں جانتا ہوں۔ اس لیۓ میں چیتن (چت)
(ہ)وں۔ جاگرت آدی مجھے نہیں جانتے۔ اس لیۓ یہ سب جڑ ہیں۔ اس ریتی سے
(جڑ) اور چیتن کے نرنہ کیلیۓ انوے ویتریک کی یکتی کو جان لینا۔

(ش)ی شن ۱۷۷ : ہر آنند میں کیسے ہوں۔

اتی :۔ تینں کال میں پرم پریہ ہوں۔ اس لئے میں آنند ہوں۔

پی جاشو عـــ ۱۷۸ :۔ تینں کال میں پرم پریہ ہوں یہ کیسے جانوں۔

اتی :۔ جاگرت سوپن سوشپتی کال میں میں پریہ ہوں۔ پراتہ مدنھیان اور سایہ
میں میں پریہ ہوں۔ دن رات اور پکش میں میں پریہ ہوں۔ ماگھی رُت اور ور
میں پریہ ہوں۔ بال پن جوانی اور بڑھاپے میں میں پریہ ہوں۔ پورو دیہہ
دیہہ اور بھاوگا دیہہ میں میں پریہ ہوں۔ ایسے ہی بھوت، بھوشت اور ور
میں میں پریہ ہوں۔

اس طرح تینوں کال دکھے میں میں پرم پریہ ہوں۔ لہٰذا میں آنند ہوں۔

پی جاشو عـــ ۱۷۹ :۔ میرے سے بھی نام روپ وستو سہت تینں کال کیا جانیں۔

اتی :۔ میرے سے بھی نام روپ وستو سہت تینں کال دکھ روپ جانیں۔

پی جاشو عـــ ۱۸۰ :۔ آنند اور دکھ کا نرنہ کیسے ہوتا ہے۔

اتی :۔ انوے ویتریک کی یکتی سے یہ نرنہ ہوتا ہے۔

پی جاشو عـــ ۱۸۱ :۔ وہ یکتی کیا ہے۔

اتی :۔ میں جاگرت سوپن سوشپتی ابتاری تینں کال دکھے پرم پریہ ہوں۔ ا
لیے میں آنند ہوں۔ کنتو جاگرت آدی اوستھا اور تینں کال مجھے پریہ
کیونکہ میرا اپنا آپ ہی پرم پریہ ہے۔ اس لیے یہ جاگرت آدی تینں کال دکھ
اس پرکار انوے ویتریک کی ایسی جاننی چاہیے۔

پی جاشو عـــ ۱۸۲ :۔ میں پرم پریہ ہوں، یہ کیسے جانیں۔

اتی :۔ درشٹانت :۔ جیسے پتر کے مترمیں پریتی ہے، سو پتر واسطے
جو پتر میں پریتی ہے وہ متر واسطے نہیں۔ اس سے سدھ ہوا کہ پتر زیادہ
جیسے دھن ہیتو آدک میں جو پریتی ہے، وہ آتما اپنے آپ کے واسطے
آتما کے واسطے جو پریتی ہے وہ دھن پتر آدک کے واسطے نہیں۔ اس لیے

سب سے زیادہ پریہ ہے۔ اس ریتی سے میں پرم پریہ ہوں، ایسا جانیں۔
پی شن (۱۸۳) ہر پریتی کا نیون (کم) ادہک (زیادہ) بچار کیسے جانیں۔
(۱۸۳) اتر (۱) جاگرت میں سب سے پریہ دھن ہے، کیونکہ دھن کے واسطے دیش
چھوڑ کر بدیش جاتا ہے، اور انیک نیچ کرم بھی کرتا ہے۔ اس سے دھن پریہ
ہے۔ (۲) دھن سے پتر پریہ ہے۔ کسی دشٹ کرم کے کارن پولیس دوارا مقدمہ
چلا کر جیل جا رہا ہو تو دھن کا خرچ کر کے (تیاگ کر کے) پتر کو چھڑا لیتا ہے
اس لیے دھن سے پتر ادہک پریہ ہے۔ (۳) پتر سے شریر پریہ ہے
کیونکہ اگر جب دربھکش یا اکال ہو جاوے، تب پتر کو بیچ کر شریر کا نرواہ
کرتا ہے، اس سے سدھ ہوا کہ پتر سے شریر زیادہ پیارا ہے۔ (۴)
شریر سے اندریہ پریہ ہیں، کیونکہ جب کوئی مارنے آتا ہے یا پرہار
کرتا ہے، تب اندریوں کو چھپا کر بچاتا ہے۔ اور کہتا ہے میرے شریر
پر مار۔ آنکھ کان ناک مکھ پر نہ مار۔ اسی ریتی سے شریر سے اندریہ پریہ ہیں۔
(۵) اندریوں سے پران پریہ ہیں۔ اگر کبھی راجا دوارا پھانسی کا حکم ہو جاوے کہ
اس دشٹ کے پران لے لو تب اپنے پران رکھشا کیلئے دھن استری پتر مکان
آدی سب کچھ تیاگ دینے کو تیار ہو جاتا ہے۔ اپنے اندریوں کا بلیدان
بھی منظور کرتا ہے۔ کہتا ہے میرا ناک کاٹ لو، میرا کان کاٹ لو، میرا
ہاتھ کاٹ لو، پرنتو میرے پران نہ لینا۔ اس سے سدھ ہوا کہ اندریوں
سے پران ادھک پریہ ہیں۔ (۶) پران سے آتما پریہ ہے، کیونکہ کسی
کو گھور بیماری سے بہت زیادہ درد تکلیف ہوتی ہو، تب وہ کہتا ہے
میرے پران کب نکلیں گے۔ میں سکھی ہو جاؤں۔ اس سے سدھ ہوتا ہے
پران سے آتما ادھک پریہ ہے۔ اسی ریتی سے پریتی کا نیون
[illegible]
آنکھوں میں کھلا سماتا۔

(نویں کلا)

اواچیہ سدہا نت ورنن

اندرو جے چھند

(۱۸) برہم اہے من بانی اگو چر ۔ شاستر رسنت کہیں اردھیا ویں
وید بدیں بھن آدک ریتی رد ۔ ورتی دیا پتی جنو من لا ویں
ہیں جو سد آدی ودھیہ وشیشن ۔ دے اسد آدک بھن کہا ویں
ست اپیکشک آدو ردھ جو ۔ النس تجی پرمارتھ لکھا ویں
(۱۹) ہیں جو انت اکھنڈ اسنگ ار ۔ ادوے آدو نشید ھیہ رہا ویں
دے پر ترنج نشیدھ کری ۔ اوشیش وستو گرا بن گا ویں
یوں پرماتم آتم دیو ہی ۔ ویدارشاستر جسے شرما ویں
پنڈت تیاگ آبھاس بیتامبر ۔ ورتی اہنگ او پروکش ہی پا ویں



(ارتھ) برہم من بانی سے اگوچر ہے. شاستر اور سنت ایسا کہتے ہیں دھیان کرتے ہیں. وید بھی لکشنا آدی ریتی کا بکھان کرتے ہیں. گیانی جو ورتی دیا پتی میں من لگاتے ہیں. ست آدی جو ودھیہ وشیشن ہیں. وے اسد آدک سے بھن کہے جاتے ہیں. آپیکشک ست یعنی ورتی گیان اور وشے آنند آدک ورودھی انش کو تیاگ کرو استو روپ جو نرپیکش ست ہے. یعنی چیتن ادیپ گیان اور مرویانند آدی ان کو لکشنا سے بودھن کرتے ہیں.

آتما کے وشیشن انت اکھنڈ اسنگ اور ادوتیہ آدی نشیدھیہ وشیشن

کہلاتے ہیں۔ ان سے پرپنچ کا نشیدھ ہو کر اوشیش ست وستو آتما کا گیان کراتے ہیں۔ اس طرح وید شاستر سب یکزبان ہو کر کہتے ہیں، آتما ہی پرماتما ہے پنڈت پتیامبر جی کہتے ہیں، آبھاس (نچل ویاپی) کو تیاگ انہگ ورتی (ورتی ویاپی) کرکے اپرو کش جانیں۔

پیاشن ۱۸۴: برہم آتما جب بانی کا وشے نہیں، تب سچدانند آدی وشیشن سے کیسے کہتے ہیں۔

اتی: برہم آتما کے کتنے ہی ودھیہ اور نشیدھیہ وشیشن ہیں۔ ان میں ودھیہ وشیشن جو ست آدک ہیں وہ پرپنچ کا نشیدھ کرکے اوشیش (باقی بچے) برہم کو لکشنا سے ساکشات بودھن کرتے ہیں، اور نشیدھیہ وشیشن جو اننت آدک ہیں وہ ساکشات پرپنچ کا ہی نشیدھ کرتے ہیں، اور اس سے ولکشن برہم آتما ادھ سے سدھ ہوتا ہے۔

اس طرح برہم آتما اواچیہ ہونے سے کسی وشیشن سے نہیں کہا جاتا ہے۔

پیاشن ۱۸۵: ہر سدا آدک ودھیہ وشیشن پرپنچ کا نشیدھ کرکے اوشیش برہم کو کس پرکار بودھن کرتے ہیں۔

اتی: است کہنے سے است کا نشیدھ ہوا۔ باقی رہا ست سروپ سو لکشنا سے سدھ ہے
چت کہنے سے جڑ کا نشیدھ ہو گیا۔ باقی رہا چدروپ سو لکشنا سے سدھ ہے
آنند کہنے سے دکھ کا نشیدھ ہو گیا۔ باقی رہا آنندروپ سو لکشنا سے سدھ ہے
برہم کہنے سے پرچھنا کا نشیدھ ہوا۔ باقی رہا ویاپک سو لکشنا سے سدھ ہے
سویم پرکاش کہنے سے پرپرکاش کا نشیدھ ہوا۔ باقی رہا سویم پرکاش سو لکشنا سے سدھ ہے
اسی پرکار سوشٹھ ساکشی درشٹا ایک آدی ودھیہ لکشنوں کے بارے میں جان لیں۔

پیاشن ۱۸۶: ہر اننت آدی نشیدھیہ وشیشن پرپنچ کا نشیدھ کیونکر کرتے ہیں۔

اتی :- ہر اننت کہنے سے دیش کال وستو کرت پرچھیند کا نشید ہو گیا۔ باقی جو بھی
اننت، سو ارتھ سے سدھ ہے۔ اس ریتی سے دوسرے نشید ھیہ وشیشنوں کے
بیں بھی جان لیویں۔

پراشن نمبر 137 :- ان وشیشنوں کا ایسے ارتھ کرنے کا کیا پریوجن ہے۔

اتی :- پریوجن یہ ہے کہ چیتن کو من بانی کا اوشے کہنے والی شرتی کے ارتھ کا
ہو جبکہ نشچے کر یا جاتی اور سمبندھ آدک جو شبد اور من کی ورتی کے نمت روپ
ہیں، وہ برہم میں نہیں، بلکہ نردھرمک (دھرم رہت) ہونے سے برہم نردشیش
ہی ہے شرتی بھی اس کو من بانی کا اوشے کہتی ہے، کیونکہ جو کچھ بولتا ہے، وہ
میں ہوتا ہے، ادویت میں نہیں۔ اس طرح ان وشیشنوں کا ایسے ارتھ کرنے
شرتی ورودھ ادویت کی سدھی نہیں ہوتی ہے، اور ادویت سکھ سے سمجھا جا

الی شری وچار چندر اودے او وچیہ سدھانت نام نومی کلا سماپتا۔

دسویں کلا

سامانیہ چیتن وشیش چیتن ورنن

اندر وجے چھند

(٧٥) چیتن ہے جو سامانیہ وشیش سو ۔ دو ودھ مت شجان سمانے
نجرانتی سروپ وشیشی جو کلپت ۔ سنسرتی آشرے سو تہ نجانے
جیوں روی کو پرتی بنب جل آدک ۔ سو روی روپ وشیشن بچھانے
متو ماہی یہ پرتی بنب پرے اتم ۔ سو کلپت وشیشن ہا کی جانے

(٧٦) آورت جا ادت لوک پرلوک ہیں ۔ بھوگت بھوگ جو کرم نیپا نے
سو سب چید آبھاس کرے اہ ۔ شدھ سامانیہ ہا ہیں ہنہیں آنے
ابتی اور مجالی پر یہ سب پورن ۔ بہ ہم سمان سو چیتن مانے
نام اور روپ نجی ست چیتن ۔ مود پتا مہر آپ بچھانے

(ارتھ) چیتن دو پرکار کا سامانیہ چیتن اور وشیش چیتن ہے ۔ سامانیہ
چیتن ستیہ سجان ہے اور جو وشیش چیتن ہے ، وہ نجرانتی سروپ
ہے کلپت سنسرتی کے آشرے رہی کا تجبان ہوتا ہے ۔ جیسے جل آدک
میں سورج کا پرتی بنب ہوتا ہے ، وہ روی روپ وشیش کر کے کہا جاتا
ہے ۔ ایسے ہی بدھی میں پرماتما کے پرتی بنب ہی کلپت وشیش چیتن جانو ۔
جو لوک پرلوک میں آتا جاتا ہے ، اور کرم رچت بھوگوں کو جو بھوگتا ہے

سو سب پر یا چید آبھاس کرتا ہے ۔ اور ... سامانیہ چیتن ... کریا

ابھاس ہے۔ اتی بھاتی پر یہ سب پورن برہم کو سامانیہ چایتن مانو۔ نام اور روپ کا تیاگ کر کے پدیا مبرجی کہتے ہیں نیں نے آپ کو ست چت آنند پہچانا ہے۔

پی شن ۱۸۸: ہر وشیش چایتن کیا ہے۔

اتی: ہر انتہ کرن اور انتہ کرن کی درتیوں میں جو سامانیہ چایتن برہم کا پرتی نبب روپ چدآبھاس وہی وشیش چایتن ہے۔

پی شن ۱۸۹: ہر چدابھاس کا لکش کیا ہے۔

اتی: ہر برہم (چایتن) کے لکش سے رہت ہو، اور چایتن کی بنا ئیں بھاسے اس کو چدابھاس کہتے ہیں۔

پی شن ۱۹۰: ہر یہ چدابھاس وشیش چایتن کیوں کہا جاتا ہے۔

اتی: ہر جو وستو الپ دیش اور الپ کال میں ہو، اس کو وشیش کہتے ہیں، چونکہ چدابھاس انتہ کرن دلیش جاگرت سوپن داگیان کال میں ہوتا ہے۔ اس لیے وشیش چیتن کہلاتا ہے۔

پی شن ۱۹۱: ہر وشیش سامانیہ چیتن میں درشٹانت کیا ہے۔

اتی: ہر (۱) جیسے سوریہ کا پرکاش سرو ترسمان ہے پرنتو سب جگہ پرتی نب نہیں پڑتا۔ جہاں جل یا درپن روپ اپادھی ہو، وہاں پرتی نبب روپ کر کے وشیش بھاستا ہے۔

(۲) جیسے سوریہ کا پرکاش اور تاپ سرو ترسمان ہوتا ہے۔ پرنتو وہ وستر آدی کو جلاتا نہیں۔ جہاں آتشی شیشہ (سوریہ کانت منی) ہوتا ہے۔ وہاں اگنی روپ سے وشیش کر کے وستر کو جلاتا ہے۔ ان میں جو سامانیہ روپ ہے وہ سداجیوں کا تیوں رہنے سے یکسار رہتا ہے، اور جو اپادھی کر کے بھاستا ہے، وہ وشیش روپ ہے اور دکھیاری ہونے سے ابھاؤ ہے الپ کال

ستھائی ہے ۔

سدہانت :۔ جیسے ہی سامانیہ چیتن جو استی بھاتی پر یہ روپ ہے ، وہ سرو تر سمان ہے ۔ پرنتو اس میں بولنا ، چلنا ایتادک وشیش ویوہار نہیں ہوتا ، اور جہاں انتہ کرن روپی اُپادھی ہو ، وہاں چدا بھاس روپ سے وشیش چیتن ہو کر بولنا چالنا کرتا بھوگتا پنا ، پرلوک اس لوک میں آنا جانا ایتادک[1] وشیش چیتن جو انتہ کرن کی اپادھی کر کے بھاستا ہے ، اور تھات چدا بھاس مکھیا ہے ۔

ایسے پن پاپ کا کرتا پنا ، سکھ دکھ کا بھوگتا پنا ، پرلوک ایہ لوک گمن آگمن ، جنم مرن ، چوراسی لاکھ یونی کی پراپتی ایتادک سنسار روپ دھرم بھی چدا بھاس کے ہیں ۔ اس لیے مکھیا ہیں ۔

پرشن ۱۹۲ :۔ وشیش چیتن کے گیان سے کیا نشچے کرنا چاہیے ۔

اُتّر :۔ وشیش چیتن (چدا بھاس) اور اس کے دھرم میں نہیں ہوں اور یہ میرے نہیں ہیں ، میرے میں یہ کلپت ہیں ۔ میں ان کا ادھشٹان سامانیہ چیتن ان سے نیارہ ہوں ، یہ نشچے کرنا چاہیے ۔

پرشن ۱۹۳ :۔ سامانیہ چیتن کیا ہے ۔

اُتّر :۔ جو آکاش کے سمان ، سرو تر پری پورن ہے ۔ سرو نام روپ کا ادھشٹان ہے ۔ استی بھاتی پریہ روپ ہے ۔ نرودکار برہم ہے ، وہ سامانیہ چیتن ہے ۔

پرشن ۱۹۴ :۔ برہم کو سامانیہ چیتن کیوں کہتے ہیں ۔

اُتّر :۔ جو ادھک دیش اور ادھک کال میں وستو ویاپک ہو ، اُسے سامانیہ کہتے ہیں ۔ کیونکہ برہم بدھی کلپت سرو دیش اور سرو کال میں ویاپک ہے ۔ اس لیے اسے سامانیہ چیتن کہتے ہیں ۔

پرشن ۱۹۵ :۔ سامانیہ چیتن کے جاننے میں درشٹانت کیا ہے ۔

---

[1] وشیش ویوہار ... سامانیہ چیتن (برہم) ست ...

اتی :۔ جیسے ایک رسی میں نانا پرشوں کو بھرم ہو جاتے، ایک کو دنڈ کا۔
دوسرے کو سرپ کا، تیسرے کو پرتھوی ریکھا (دراڑ) کی، چوتھے کو جل دھارا
کی بھرانتی ہو، اس بھرانتی کے دو انش ہیں۔ ایک سامانیہ ادم (یہ) انش
اور دوسرا سرپ آدی وشیش انش۔ ان میں یہ (۱) یہ دنڈ ہے (۲) یہ
سرپ ہے۔ (۳) یہ پرتھوی ریکھا ہے (۴) یہ جل دھارا ہے۔ اسی ریتی سے
سرپ آدی وشیش انشوں میں سامانیہ ادم (یہ) انش سرو تر دیاپک ہے،
وہ سامانیہ ادم انش چونکہ بھرانتی کال میں بھی بھاستا ہے۔ بھرانتی کی نورتی کال میں
بھی بھاستا ہے "یہ رسی ہے" اس لیے سامانیہ ادم ادھشٹھان ہونے سے
ستیہ ہے، اور پرسپر وبھچاری جو وشیش انش ہیں، وہ کلپت ہیں۔

سدھانت :۔ جیسے سرو پدارتھوں میں پانچ انش ہیں، استی۔ بھاتی، پریہ،
نام اور روپ۔ گھڑا ہے یہ استی۔ گھڑا بھاستا ہے، یہ بھاتی۔ گھڑا پریہ ہے
کیونکہ جل بھرنے کے کام آتا ہے (سرپ اور شیر آدی بھی سرپنی اور شیرنی
کو پریہ ہیں) گھٹ نام ہے۔ گول آکار روپ ہے۔ ایسے گھٹ آدک سرو بھوت
اور بھوتوں کے کاریہ میں بھی جان لینا۔ یہ باہر کے پدارتھوں میں پانچ انش
دکھاتے ہیں

اندر دیہہ آدک میں :۔ میں ہوں یہ استی۔ میں بھاستا (جانتا) ہوں۔
یہ بھاتی۔ میں اپنے آپ کو پریہ ہوں۔ یہ پریہ (پیارا) آنند۔ دیہہ۔ اندریہ۔
پران۔ من بدھی۔ چت، اہنکار، اگیان یہ سب نام ہیں۔ اور ان یتھا یوگیہ
آکار ان کے روپ ہیں۔ یہ اندر کے پدارتھوں کے پانچ انش دکھلائے ہیں
ان سب کے نام روپ تیاگ کرنے پر باقی (ا) پرتھوی ہے۔ بھاتی ہے، اور
پریہ ہے، کیونکہ رہنے کو استھان دیتی ہے، پرتھوی نام ہے "گندھ گن یکت
وتی کا روپ ہے۔ پرتھوی کا نام روپ تیاگ کرنے سے جل ہے، بھاتی ہے،

داہویہ ہے، کیونکہ پیاس دور کرتا ہے. جل نام ہے، شیت سپرش گن یکت اس
کا روپ ہے.

جل کے نام روپ تیاگ کرنے سے اگنی ہے، بھاستی ہے، پریہ ہے، سردی
ندھکار کو دور کرتی ہے. اگنی نام ہے، روشنی سپرش یکت روپ ہے.

اگنی کے نام روپ تیاگ کرنے سے وایو ہے، بھاستا ہے، پریہ ہے، گرمی
پسینہ دور کرتا ہے، وایو نام ہے روپ رہت سپرش گن یکت اس کا روپ ہے.

وایو کے نام روپ تیاگ کرنے سے آکاش ہے، بھاستا ہے، پریہ ہے،
چلنے پھرنے کو اوکاش دیتا ہے. آکاش نام ہے، شبد گن یکت روپ ہے.

آکاش کے روپ تیاگ کرنے سے "پیچھے کیا ہے میں نہیں جانتا". ایسا "اگیان"
ہے. اگیان بھاستا ہے، اگیان پریہ ہے. اگیان جیووں کو پریہ ہے. پرتیکھ کا
کارن ہونے سے جیووں کا نرواہ کرتا ہے، اگیان نام، اور آورن وکشیپ شکتی
والا انادی انرو چنیہ بھاو روپ" یہ اس کا روپ ہے.

اگیان کے نام روپ تیاگ کرنے سے "پیچھے کچھ بھی نہیں ہے". ایسے ہر ایک ان
ہر وستو کا ابھاو رہتا ہے. ابھاو بھاستا ہے، اور ابھاو ستوپتی کا دھیان
کرنے والے کو پریہ ہے. ابھاو نام ہر وستو کا ابھاو نشیدھ کھ ہر نیتی کا
روپ ہے.

ابھاو کے نام روپ تیاگ کرنے سے ابھاو کا ادھشٹھان ست
وستو ہی بچتا ہے ابھاو کے ابھاو پنے کو پرکاشتا ہے اس سے چت ہے،
اور دکھ سے بھن ہے، اس لیے آنند ہے. اس ریتی سے سب نام روپ میں
انوگت و پچھاو سے رہت نام روپ کا ادھشٹھان برہم سامانیہ چیتن ہے.
وستو ہے: اور گرٹ کے نام روپ گھٹ میں نہیں اور گھٹ کے نام روپ
گرٹ میں نہیں. اس لیے پرسپر ویبھچاری ہونے سے یہ نام روپ متھیا ہیں.

پی شن نمبر ۱۹۷ :۔ مرکت ساما نیہ چیتن روپ برہم کی مہرد سے ادہک سوکشم
اور دیاپکتا کیسے ہے۔

اتی :۔ جو جو کاریہ ہے، وہ کھول اور پرچھن ہے اور جو جو کارن ہے، وہ سوکشم
اور دیاپک ادھک دیش ورتی ہوتا ہے۔ یہ نیم ہے۔ چونکہ برہم سب کا کارن ہے
اس لیئے سب سے ادہک سوکشم اور دیاپک ہے۔ مثلاً

(۱) جب سمندر جل سے سخت (کھٹن) پھلین (سمندر جھاگ) اور نمک آ ہیں
ہورہے تو معلوم ہوتا ہے کہ پرتھوی جل کا کاریہ ہے۔ اس لیئے پرتھوی کا سے جل
سوکشم اور دیاپک ہے۔ (۲) پرتھوی کے پتھر آدی رنگ دستر میں ڈالے ہو
نکلتے ہیں۔ (۳) اور جل دستر میں ٹھہرتا نہیں۔ (۴) پھر پرتھوی جہاں جہاں
کھودو وہاں جل نکلتا ہے۔ (۵) اور پرانوں میں پرتھوی سے دس گن ادھک
دیش ورتی جل کہا ہے۔ اس سے بھی سدھ ہوتا ہے، کہ پرتھوی سے جل
سوکشم اور دیاپک ہے۔

ایسے ہی اگنی کی گرمی سے شریر میں پسینہ آتا ہے، اور ورشا ہوتی ہے
جس سے معلوم ہوتا ہے، جل اگنی کا کاریہ ہے۔ اس لیئے جل سے اگنی سوکشم
اور دیاپک ہے، کیونکہ جل وستر میں ٹھہرتا نہیں۔ سورج آدی کا پرکاش
گھڑے میں ٹھہرتا نہیں، اور پرانوں میں جل سے دس گنا ادہک دیشی ورتی
تیج (اگنی) کہا ہے۔ اس طرح جل سے اگنی زیادہ سوکشم اور دیاپک ہے۔

اسی طرح اگنی کا جنم اور ناش وایو کے آدھین ہے۔ اس سے معلوم ہوتا
ہے کہ اگنی وایو کا کاریہ ہے۔ اس لیئے اگنی سے وایو سوکشم اور دیاپک ہے۔ چونکہ
آدی کا پرکاش گھڑے آدی پاتروں میں ٹھہرتا نہیں۔ نیتر سے دیکھتا ہے، اور
وایو تو نیتر سے بھی دیکھتا نہیں۔ اور پرانوں میں اگنی سے دس گنا وایو کہا گیا
ہے۔ اس طرح اگنی سے وایو سوکشم اور دیاپک ہے۔

اسی طرح اگنی کا جنم اور ناش وایو کے آدھین ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے
کہ اگنی وایو کا کاریہ ہے۔ اس لئے اگنی سے وایو سوکشم اور ویاپک ہے۔ سوریہ
آدی کا پرکاش گھٹ آدی پاترن میں ٹھہرتا نہیں۔ نیتر سے دکھتا ہے، اور
وایو تو نیتر سے بھی دکھتا نہیں، اور پرانوں میں اگنی سے دس گنا وایو کہا گیا ہے
اس طرح اگنی سے وایو سوکشم اور ویاپک ہے۔

اسی طرح وایو کی اتپتی استھتی اور لے آکاش میں ہوتی ہے۔ اس سے
معلوم ہوتا ہے کہ وایو آکاش کا کاریہ ہے۔ اس لئے آکاش وایو سے ادھک
سوکشم اور ویاپک ہے، وایو نیتر سے دکھائی نہیں دیتا۔ پرنتو سپرش سے
توچا سے گرہن ہوتا ہے، اور آکاش تو توچا سے بھی گرہن نہیں ہوتا۔
پرانوں میں کہا ہے وایو سے دس گنا ادھک دیش ورتی آکاش ہے۔
اس طرح وایو سے آکاش سوکشم اور ویاپک ہے۔

اسی طرح آکاش سے آگے وچار کرنے سے بدھی کنٹھت ہو کر میں نہیں
جانتا روپ اگیان کی پرتیتی ہوتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے آکاش
اگیان کا کاریہ ہے، اس لئے اگیان آکاش سے سوکشم اور ویاپک ہے۔
آکاش تو توچا سے گرہن نہیں ہوتا۔ پرنتو من سے گرہن ہوتا ہے۔ اگیان
من سے بھی گرہن نہیں ہوتا۔ آکاش سے اننت گنا ادھک اگیان شاستروں
میں کہا ہے۔ اس لئے اگیان آکاش سے سوکشم اور ویاپک ہے۔

"میں نہیں جانتا ہوں" روپی اگیان کا پرکاش جانن ہار چیتن سے ہوتا ہے
اور اگیان ہے، بھاستا ہے۔ اگیہ پرش کو پریہ ہے۔ اس ریتی سے اگیان
میں انوسوتیت استی بھاتی پریہ روپ برہم چیتن بھاستا ہے۔ اس لئے اگیان
برہم چیتن کے آشرت ہے۔ اس طرح برہم چیتن اگیان سے سوکشم اور
ویاپک ہے، اگیان من کر کے گرہن نہیں ہوتا۔ "میں نہیں جانتا" انوبھو

روپ لنگ کرکے اس کا انومان ہوتا ہے، اور برہم چیتن سوئم پرکاش ہونے سے کسی پرمان کا وشے نہیں۔ اور شریر میں تل کی بھانتی بوہم کے ایک دیش میں اگیان تحقت ہے۔ اب باقی بچا، برہم شدھ سوئم پرکاش ایسے شرتی میں کہا ہے، اس سے برہم چیتن اگیان سے سوکشم اور دیاپک ہے۔ اس ریتی سے سامانیہ چیتن روپ برہم کی مرد پر پنچ سے ادہک سوکشما اور دیاپکتا ہے۔

پرشن ۱۹۷: سامانیہ چیتن کے جاننے سے کیا نشچہ کرنا چاہیے۔

اتر: اسی بھانتی پر یہ روپ سامانیہ چیتن جو برہم ہے، سو میں ہوں" بوہم اور میں سو اسی بھانتی پر یہ روپ سامانیہ چیتن برہم ہوں" نہنگ سا" اور نام روپ جگت میرے میں کلپت ہے، یہ نشچہ کرنا چاہیے۔

پرشن ۱۹۸: اس ریتی سے نشچہ کرنے سے کیا ہوتا ہے۔

اتر: اس طرح نشچہ کرنے سے سرو انرتھ کی نورتی اور پرمانند پراپتی روپی موکشی کی سدھی ہوتی ہے۔

اتی شری وچار چندرادے سامانیہ وشیش چیتن ورنن نام دسویں کلا سماپتا۔

گیارہویں کلا

تت توم پد ارتھ ایکیہ نروپن

اندر وجے چھند

واچیہ رو لکشیہ لکھی تت توم پد ۔ لکشیہ دہ ہنکر ایک درڑ ہا دے
بھن جو دیش ہی کال سو دستو دو ۔ دھرم سمیت اُپادھی ارڑا دے
جنم شکتی سے کا دُکھ مائیک ۔ جا نام دِ بھی جگ بھادے
ایشور و واچیہ سو ہے تت پادہی ۔ برہم سو لکشیہ اُپادھی اجادے
سنسرتی آپ ہی ملیں پر ۔ پرتنترا اور ڈمک الپ جنادے
توم پد واچیہ سو جیو دو جیت ۔ لکشیہ سو ساکشی اُپادھی ڈھادے
واچیہ دو ادتھ ہیں بھید رنگا ہے پن ۔ لکشیہ و بھید نہ رنچک گادے
برہم اہم اسی بھانت اجو جانت ۔ سوئی بیتا مبر ہنسے پا دے

(کا) تت اور توم پد کے واچیہ اور لکشیہ ارتھ کو ٹھیک سا جان کر ایک لکشیہ ارتھ اور دڑھ کرے دیش کال وستو اور دھرم سہت اُپادھی کو ہٹاتے۔ مایا کی اُپادھی والا جو چیتن ہے وہ اُتپتی ستھتی اور لے کا جو کرتا ہے، سو سرب پرکاش گیان سوروپ چیتن تو سب کو پریہ ہے۔ تت پد کا واچیہ ارتھ ایشور (مایا اُپہت چیتن) ہے اور اُپادھی سے رہت شدھ چیتن برہم تت پد کا لکشیہ ارتھ ہے۔

سنسرتی یا پھرنے کے کارن آپ ہی اپنے کو پرتنترا جگیہ الپ شکتی والا اور یا

کی اُپادھی والا جانتا ہے۔ توم پد کا وہی جیو ہی واچیہ ارتھ ہے اور اُپادھی سے رہت ساکشی چیتن آتما توم پد کا لکشیہ ارتھ ہے۔ دونو کے واچیہ ارتھ میں بھید رہتا ہے۔ پرنتو لکشیہ ارتھ میں انچک ماتر بھی بھید نہیں رہتا۔ پنڈت پیتامبر جی کہتے ہیں "اہم برہم رسمی یعنی برہم ہوں، جو ایسی بھاتی جان گیا ہے۔ وہی برہم کو پراپت ہوتا ہے۔

پرشن ۱۹۹: تت پد کیا ہے۔

اُتر: سام وید کی چھاندوگیہ اُپنشد کے چھٹے ادھیائے میں شوویت کیتو نامک پتر کو اس کے پتا اُدالک منی نے اپدیش کرتے ہوئے "تتو" "مسی" مہاواکیہ کا اُچارن کیا۔ اس مہاواکیہ کا پہلا پد تت ہے۔

پرشن ۲۰۰: توم پد کیا ہے۔

اُتر: "تتومسی" مہاواکیہ کا دوسرا پد توم ہے۔

پرشن ۲۰۱: واچیہ ارتھ اور لکشیہ ارتھ کیا ہوتا ہے۔

اُتر: شبد کا ارتھ کے ساتھ جو سمبندھ ہوتا ہے، اس کو ورتی کہتے ہیں۔ ورتی دو پرکار کی ہے، ایک شکتی ورتی دوسری لکشنا ورتی۔ شبد میں ارتھ کے گیان کرانے کی سامرتھ روپ جو شبد کا ارتھ کے ساتھ ساکشات سمبندھ وہی شکتی ورتی ہے۔ شکتی ورتی سے جانے ہوئے ارتھ دوارا جو شبد کا ارتھ سے پرم پرا روپ سمبندھ ہے، وہ شبد کی لکشنا ورتی ہے۔ ان میں شکتی ورتی سے جو ارتھ جانا جاتا ہے، اس کو شبد کا واچیہ ارتھ کہتے ہیں۔ اسی کو شکیہ ارتھ اور مکھ ارتھ بھی کہتے ہیں۔ لکشنا ورتی کر کے جو ارتھ جانے ہیں، وہ لکشیہ ارتھ ہوتا ہے۔

نوٹ: اردو میں واچیہ ارتھ کو لفظی معنی اور لکشیہ ارتھ کو اصطلاحی معنی کہتے ہیں۔

پرشن ۲۰۵ :- لکشنا ورتی کتنے پرکار کی ہے.

اُتر :- جہت اجہت بھاگ تیاگ کے بھید سے لکشنا ورتی تین پرکار کی ہے.

پرشن ۲۰۶ :- تین پرکار کی لکشنا کے لکشن اور اُداہرن کون سے ہیں.

اُتر :- (۱) جہاں سمپورن واچیہ ارتھ کا تیاگ کر کے واچیہ ارتھ کے سمبندھی کا گرہن ہو، وہ جہت (جہتی) لکشنا ہوتی ہے. جیسے کسی پرش نے پوچھا، گوشالہ کہاں ہے. ایک مہاتما نے کہا گنگا پر گوشالہ ہے. اب یہاں گنگا شبد کا واچیہ ارتھ گنگا ندی کا پرواہ ہے. ندی کے پرواہ پر تو گوشالہ ہو نہیں سکتی. اس لیے سمپورن واچیہ ارتھ (ندی کا پرواہ) کا تیاگ کر کے اس کے سمبندھی تیر (کنارے) کا گرہن کیا اور مطلب یہ لیا کہ گنگا کے کنارے گوشالہ ہے.

(۲) جہاں واچیہ ارتھ کا تیاگ نہ کر کے اس کے سمبندھی ارتھ کا گرہن ہو وہ اجہتی (اجہت) لکشنا ہے. جیسے کسی نے کہا شونہ دوڑتا ہے. اب شونہ کا واچیہ ارتھ لال رنگ ہے. لال رنگ کا دوڑنا ممکن نہیں. اس لیے واچیہ ارتھ کا تیاگ نہ کر کے اس کے سمبندھی گھوڑے روپ ادھک ارتھ کا گرہن کیا، لال رنگ والا گھوڑا دوڑتا ہے، یا کسی نے کہا، کوؤں سے دہی کی رکشا کرو. اب اس کا یہ مطلب نہیں کہ کیول کوؤں کو دہی نہ کھانے دو. کتا بلی بے شک دہی کھا جاوے. واچیہ ارتھ کوؤں کا تیاگ نہ کر کے اس کے سمبندھی ارتھ کتا بلی آدک کو ادھک گرہن کرنے سے ٹھیک مطلب یہ ہوتا ہے کوؤں اور بلی کتے آدی سب جانوروں سے دہی کی رکشا کرو.

(۳) جہاں ورودھی کچھ واچیہ بھاگ کا تیاگ کر کے اس کے سمبندھی اور اورودھی کچھ واچیہ بھاگ کا گرہن ہو، وہ بھاگ تیاگ لکشنا ہے، جیسے پہلے کسی

کال میں دیکھا ہوا پرش پھر کسی دوسرے دیش کال میں دیکھنے میں آوے، تو
دیکھنے والا کہتا ہے، فلاں دیش فلاں کال میں جو پرش دیکھا تھا، وہی پرش
اب اس دیش اور اس کال میں آیا ہے ——— اب یہاں فلاں دیش کال
اس دیش کال میں ورودھ ہے اس لئے اس واچیہ بھاگ کا تیاگ کر کے
پرش یہ وہی ہے۔ اور ورودھ واچیہ بھاگ کا گرہن کیا جاتا ہے۔

پرشن 204: ہر تین پرکار کی لکشنا میں سے مہا واکیہ میں کون سی لکشنا سمجھو
اتر: جہاں جہتی لکشنا ہوتی ہے، وہاں سمپورن واچیہ ارتھ کا تیاگ ہو
ہے، جو مہا واکیہ میں جہتی لکشنا مانیں، تو "تت" "توم" پد کے واچیہ ارتھ
برہم چیتن اور ساکشی چیتن کا تیاگ ہوگا، اور ان سے بھن است جڑ
دکھ روپ پرپنچ کا گرہن کرنا ہوگا۔ اتھوا پرپنچ سے اپادھی کا بھی چیتن
ساتھ تیاگ کر کے ادھشٹھان شونیہ کا گرہن کرنا ہوگا۔ اس سے مہا ارتھ کی
پراپتی ہوگی۔ اس سے مہا واکیہ میں جہتی لکشنا سمجھو نہیں ہے۔

(2) جہاں اجہتی لکشنا ہو، وہاں واچیہ ارتھ کا کچھ بھی تیاگ نہیں ہو
اور ادھک ارتھ کا گرہن ہوتا ہے، جو مہا واکیہ میں اجہتی لکشنا مانیں، تو تت
توم پد کے واچیہ ارتھ جیوں کا تیوں بنا رہے گا۔ اس کے ساتھ شونیہ روپ ادھک
ارتھ کا گرہن کرنا ہوگا۔ اس لئے ہر ایکتا کا ورودھ دور نہیں ہووے گا۔ لکشنا
کرنے کا کوئی پریوجن سدھ نہیں ہوگا۔ اس لئے مہا واکیہ میں اجہتی لکشنا
بھی سمجھو نہیں ہے۔

(3) جہاں بھاگ تیاگ لکشنا ہوتی ہے۔ وہاں ورودھی بھاگ کا تیاگ
کر کے اورودھی بھاگ کا گرہن ہوتا ہے، جو مہا واکیہ میں بھاگ تیاگ لکشنا
مانیں تو (1)، تت توم پد کے واچیہ ارتھ میں سے دھرم بسہت مایا اودیا روپ
ورودھی بھاگ تیاگ ہوتا ہے۔

(۲) اوِردّھی اسنگت سٗدھ چیتن بھاگ کا گرہن ہوتا ہے۔ اس سے ان کی ایکتا بھی سدھ ہوتی ہے، اور اس میں پرم پرشارتھ کی پراپتی بھی ہوتی ہے۔ اس لیئے مہاواکیہ میں بھاگ تیاگ لکشنا سمجھو ہے۔

پی شش ۶۵ :۔ تت پد کا واچیہ ارتھ اور لکشیہ ارتھ کیا ہے۔

اچ :۔ اودیا کرت جو مایا، وہ ایشور کا دیش ہے، اُپہتی مستقبل اور پرے یہ تین ایشور کے کال ہیں۔ ستوگن رجوگن تموگن یہ تین ایشور کی وستو ہیں۔ کیونکہ سرشٹی کی سامگری ہیں۔ وراٹ ہرینہ گربھ اور اویاکرت، یہ تین ایشور کے شریر ہیں۔ ویشوانر سوترآتما انتریامی یہ تین دیش بننے کے ابھمان ہیں "میں ایک ہوں بہت ہو جاؤں"۔ اس ایکشنا سے لے کر جیو روپ سے پرویش کر گیا۔ یہاں تک جو سرشٹی وہ ایشور کا کاریہ ہے۔ سروشکتی پنا، سروگیہ پنا، ویاپک پنا، ایک پنا، سوادھین پنا سمرتھ پنا، پروکش پنا، مایا اُپادھی وان پنا، یہ آٹھ ایشور کے دھرم ہیں۔ ان سب کے سمیت مایا اور مایا میں چیتن کا پرتی بمب روپ چدا بھاس اور ان کا ادھشٹان برہم یہ سب مل کر ایشور ہوتے ہیں۔ یہ تت پد کا واچیہ ارتھ ہے۔ ان سب سمیت مایا اور چدا بھاس کا تیاگ کر کے باقی رہا جو وراٹ ہرینہ گربھ آدی کا ادھشٹان ایشور ساکشی شدھ برہم یہ تت پد کا لکشیہ ارتھ ہے۔

پی شش ۶۶ :۔ برہم کا اور مایا میں پرتی بمب روپ ایشور کا پرسپر ادھیاس کیسے ہوا۔

اچ :۔ اوچار درشٹی سے، برہم کی ستتا کا ایشور میں سنسرگ ادھیست ہے اس سے ایشور ست پرتیت ہوتا ہے۔ ایشور اور اس کی کارتا کا سروپ برہم میں ادھیست ہے، جس سے برہم جگت کا کارن پرتیت ہوتا ہے۔ ایکا انو وادتشٹھ لکشن بودھک شرتی پران

اور آچاریوں کے وچن کرتے ہیں ـــــ اس ریتی سے برہم اور ایشور کا پرسپر ادھیاس ہے۔

بھاشن ۵۷: ہم اکت ادھیاس کی نورتی کیسے ہوتی ہے۔

اتی: ہم اکت ادھیاس کی نورتی وویک سے ہوتی ہے۔

بھاشن ۵۸: ہم توم پد کا واچیہ ارتھ اور لکشیہ ارتھ کیا ہے۔

اتی: ہم وِشو۔ کنٹھ۔ اور ہردیہ۔ یہ تین جیو کے دیش ہیں۔ جاگرت سوپن سوشپتی یہ تین جیو کے کال ہیں۔ استھول سوکشم کارن یہ تین جیو کی وستو ہیں، یہی شریر ہے وِشو تیجس پراگیہ یہ تین جیو پنے کے ابھیمانی ہیں۔ جاگرات سے موکش پرینت یہ بھوگ روپ سنسار جیو کا کاریہ ہے۔ الپ شکتی پنا۔ الپگیہ پنا۔ پری چھن پنا۔ پری چھن پنا۔ نانا پنا۔ پرادھین پنا۔ اسمرتھ پنا۔ اپروکش پنا۔ اودیا اُپادھی وان پنا۔ یہ آٹھ جیو کے دھرم ہیں۔ ان سب کے سہت جو اودیا اس میں پرتی بمب چداَبھاس وان کا ادھشٹان کوٹستھ یہ سب مل کر جیو ہوتے ہیں، یہ جیو توم پد کا واچیہ ارتھ ہے۔

ان سب سمیت چداَبھاس بھاگ کا تیاگ کرکے باقی جو استھول سوکشم کارن شریر کا ادھشٹان جیو ساکشی کوٹستھ آتما توم پد کا لکشیہ ارتھ ہے۔

بھاشن ۵۹: ہم کوٹستھ کا اور بدھی میں پرتی بمب جیو کا پرسپر ادھیاس کیسے ہوتا ہے۔

اتی: ہم ادھچار درشٹی سے۔ کوٹستھ کی ستّا کا سنسرگ (تادآتم سمبندھ) جیو میں ادھیست ہے۔ اس سے جیو ستھیا پرتیت نہیں ہوتا، کنتو ست پرتیت ہوتا ہے، اور جیو اس کے کرتا بھوگتا پن آدک دھرم کا سروپ

کوٹستھ میں ادھیست ہے۔ اس لیے کوٹستھ اکرتا ابھوگتا اسنساری نت مکت اسنگ برہم روپ پرتیت نہیں ہوتا، بلکہ اس کے الٹ پرتیت ہوتا ہے۔

اس ریتی سے کوٹستھ اور جیو کا پرسپر ادھیاس ہے۔

پرشن ۱۵۶ :- اکت ادھیاس کی نورتی کیسے ہوتی ہے۔

اتر :- وویک گیان سے۔

پرشن ۱۵۷ :- تت اور توم پد کے ارتھ کی مہاواکیہ میں کہی ہوئی ایکتا کیسے سمجھو ہے۔

اتر :- اگرچہ تت اور توم پد کے واچیہ ارتھ کی جو اپادھی سہت چیتن (ایشور اور جیو) ہیں۔ ان کی ایکتا کا ورودھ ہے۔ پھر بھی تت پد کا لکشیہ ارتھ برہم اور توم پد کا لکشیہ ارتھ آتما، ان کی ایکتا کا کوئی ورودھ نہیں ہے۔ اس طرح تت اور توم پد کے ارتھ کی مہاواکیہ میں کہی گئی ایکتا سمجھو ہے۔

پرشن ۱۵۸ :- "میں برہم ہوں" ایسا برہم آتم ایکتا کا گیان کس کو ہوتا ہے۔

اتر :- یہ گیان چدابھاس کو ہوتا ہے۔

پرشن ۱۵۹ :- برہم سے بھن جو چدابھاس ہے، وہ آپ کو برہم روپ کیسے جانتا ہے۔

اتر :- جیو بھاو کے ادھشٹان کوٹستھ کا برہم کے ساتھ مکھ ابھید ہے اور بدھی سہت چدابھاس کا برہم کے ساتھ اپنے سروپ کو بادھ کرکے ابھید ہوتا ہے۔ اسی طرح چدابھاس اپنے سروپ کا بادھ کرکے آپ کو اہنگ شبد کے لکشیہ ارتھ کوٹستھ روپ جانتا ہے، اور اپنے نج روپ کوٹستھ کا "میں کوٹستھ ہوں"، ایسے ابھیمان کرکے میں برہم ہوں، ایسے جانتا ہے۔

اس ریتی سے چدابھاس اپنے کو برہم روپ کرکے جانتا ہے۔

پی شن ... ہے ان تت اور توم پد کے لکشیہ ارتھ کی ایکتا میں درشٹانت ...
ای ہے درشٹانت ہے جیسے (۱) گھٹ مٹھ اُپادھی والے گھٹا کاش کو مٹھ ...
کی ایکتا کا ورودھ ہے، مگر گھٹ مٹھ کی اپادھی کو چھوڑ کر کیول آکاش کی ایکتا
ورودھ نہیں ہے۔

(۲) کانچ کی ہانڈی اور مٹی کی ہانڈی میں دیپک جلتا ہو۔ اُپادھی کرکے
ہانڈی کی ایکتا کا ورودھ ہے، مگر اگنی پنے (لو) پر دیپک کی ایکتا کا ورود...

(۳) راجہ اور گڈریا۔ ان کی اپادھی سینا اور بھیڑوں کا سموہ۔ ان میں ا...
کا ورودھ ہے۔ پرنتو منش پنے کی ایکتا میں ورودھ نہیں۔

(۴) گنگا جل اور گنگا جل کا کلش ان کی اُپادھی ندی اور کلش کی ایکتا ...
ورودھ ہے، مگر کیول گنگا جل کی ایکتا میں ورودھ نہیں ہے۔

(۵) ساگر اور جل کا بندو۔ ان کی اُپادھی ساگر اور بندو میں ایکتا کا ورو...
ہے۔ پرنتو کیول جل کی ایکتا میں ورودھ نہیں ہے۔

(۶) ایک ہی پرش کو پتا کی اپیکشا سے پتر کہتے ہیں۔ پتامہہ (دادا) کی اپیکشا
سے پوتر کہتے ہیں۔ ان کی اُپادھی پتا اور دادا میں ورودھ ہے، مگر کیول ...
کی ایکتا کا ورودھ نہیں ہے۔

(۷) کوئی کاشی کا راجہ ہاتھی کی سواری پر بیٹھ کر نکلا، کسی یاتری نے ا...
اچھی طرح دیکھ لیا۔ اور یاتری اپنے دیش کو لوٹ گیا۔ پیچھے کسی دوسرے ر...
نے کاشی کے راجہ کو راج چھین کر باہر نکال دیا۔ وہ لنگوٹی پہنے انگ میں بھ...
لگائے ہاتھ میں ڈنڈ لیے ننگن شر پر تیرتھ یاترا کو نکلا، پھرتے پھرتے اسی یا...
کے گاؤں میں جا پہونچا۔ اس کو دیکھ کر وہ لوگوں سے کہنے لگا، میں نے ج...
کا راجہ دیکھا تھا یہ وہی پرش ہے۔ تب لوگ کہنے لگے، وہ دیش اور ا...
دیش اور، وہ کال اور یہ کال بھن بھن، اس کی سامگری دستو بھی بس ...

اور اس کا یہ شبیس (دستو) اور اس کا کاریہ دوسرا۔ اس کا دوسرا اُس کا دھرم اور۔ اس کا اور۔ یہ کاشی کے راجہ اور اس بھکشو کی ایکتا کیسے بن سکتی ہے۔ اس پر اس یاتری نے کہا، کاشی میں دیکھے راجہ اور اس بھکشو کے دیش کال وستو اُپادان کاریہ اور دھرم کا تیاگ کر کے دونو میں انوگت جو پرش ماتر ہے، وہ ایک ہی ہے۔

سدھانت :- ٹھیک ویسے ہی جیو ایشور کے بھی دیش کال آدی کا تیاگ کر کے دونو میں انوگت جو چیتن ماتر برہم اور آتما سو ایک ہی ہے۔ اس طرح برہم سو میں ہوں (سو ہم) اور میں سو برہم ہوں (اہنگ سا) ایسا نشچہ درڑھ کرنا چاہئے، یہی تتو گیان ہے۔ اس سے سرو دکھوں کی نورتی اور پرمانند کی پراپتی روپی موکش ہوتا ہے۔

اتی سری وچار چندر اودے تتّو تم اسی مہاوا کیہ گت تتّو تم اسی مہاوا کیہ گت تتوم پدارتھ ایکیہ نروپن نامی گیارھویں کلا سماپتا۔

بارہویں کلا

گیانی کے کرم نورتی کا پرکارون

توٹک چھند

(24) جن آتم روپ بیو جو بھلے ۔ تس تر سے ددھ کرم بھٹیں سگلے
تم آورت آشرت سنچت لے ۔ نج بودھ سوباوک سرد بچلے
(25) جڑ چیتن گانٹھ و بھید جلے ۔ در ڑھ راگ دویش کشاتے گلے
جل میں جم لیت نہ کنج دلے ۔ پر سے نہ اگامی جو کرم ملے
(26) اس جنم آرنبھک کرم بھلے ۔ سکھ دکھ ہی بھوگت ہوت پرلے
اس بھانت جو ہوت جنم دلے ۔ یکھ روپ پیتامبر سیوم دملے

(ارتھ) جنہوں نے آتم سروپ بھلی پرکار ساکشات کر لیا ۔ ان کے تین پرکار کے سکل کرموں کا ناش ہو گیا ۔ اگیانی کی آورن شکتی کے آشرت جو سنچت کرم ہیں ۔ وہ سروپ بودھ سے اگنی کی ینائیں سب جل جاتے ہیں ۔ ان کے چد جڑ گرنتھی کھل جاتی ہے بھید دور ہو کر راگ دویش ان کے گل جاتے ہیں جیسے کمل پتر جل میں لیت نہیں ہوتا ۔ اسی طرح آگامی کرم ان کو سپرش نہیں کرتے ۔ اس جنم کے آرنبھک کرم یعنی پراربدھ کرم سکھ دکھ بھوگ سے سماپت ہو تے ہیں ۔ پیتامبر جی کہتے ہیں کہ آتم سوروپ کے دیکھ لینے پر مشریریات کے بعد ان کا جنم نہیں ہوتا ۔

ی شن بیگا 2 : پر کرم کیا ہے

اتی :۔ شریر بانی اور من کی جو کریا ہے، وہ کرم کہلاتی ہے۔
پرشن ۲۱۵ :۔ کرم کتنے پرکار کا ہے۔
اتی :۔ سنچت۔ پراربدھ۔ آگامی بھید سے تین پرکار کا ہے۔
پرشن ۲۱۶ :۔ پراربدھ کرم کیا ہے۔
اتی :۔ انیک سنچت کرموں میں سے پری پکو ہوئے ایشور اچھا سے ورتمان دیہہ کا جو کوئی ایک سنچت کرم وہ پراربدھ کرم ہوتا ہے۔
پرشن ۲۱۸ :۔ سنچت کرم کیا ہے۔
اتی :۔ انیک اتیت جنموں میں سنچے گئے ہوئے (جمع شدہ) کرم سنچت کرم ہیں۔
پرشن ۲۱۹ :۔ کریمان یا آگامی کرم کیا ہے۔
اتی :۔ گیان سے پوروبا پیچھے اس ورتمان دیہہ میں مرتیو پرینت جو کرم کئے ہیں، وہ کریمان یا آگامی کرم کہلاتے ہیں۔
پرشن ۲۲۰ :۔ گیانی کے کرم کی نورتی کس پرکار ہوتی ہے۔
اتی :۔ گیان سے اگیان انش کی نورتی ہوتی ہے۔ آورن کی نورتی ہو جانے پر آورن کے آشرے جو سنچت کرم پہلے انیک جنموں میں کئے تھے۔ ان کی نورتی ہو جاتی ہے اور گیان کے آگے پیچھے اس جنم میں کئے ہوئے کریمان کرم میں اکرتا ابھوگتا اسنگ برہم ہوں" اس نشچے کے بل سے اپنے آشرے جنت تاد آتم کو ناش کر کے اور راگ دویش کے ابھاو سے جل میں کمل پتر کی بنائیں گیانی کو سپرش نہیں کرتے، مگر گیانی کے کریمان جو اس جنم میں کئے تھے اور اشبھ کرم کا سکامی بھگت اور دویشی کرم سے گرہن کرتے ہیں۔
اگیان کی ادشٹی شکتی کے آشرت گیانی کے پراربدھ کرم کی بھوگ

سے نورتی ہوتی ہے۔ اس طرح گیانی سرکرموں سے مکت ہے۔ اسی سے کرم رچت جنم آدی سنسار سے بھی مکت ہے۔

اسی ریتی سے گیانی کے کرموں کی نورتی ہوتی ہے۔

اتی شری وچار چندر اودے گیانی کرم نورتی پرکار ودن نام بارہویں کلا سماپتا۔

تیرہویں کلا

سپت گیان بھومکا ورنن

توٹک چھند

نج بودھک بھومی سو سپت کہیں ۔ اس بھانت وششٹ منیش کہیں
شبھ سادھن سمپتی آد ہے ۔ شرون آد وچار دو تیہ دہے
ندھیاسن تیسری بھومی گہے ۔ اپروکش نج آتم چوتھی پہے
انگنا ممتا بن پنجم ہے ۔ چھوڑیں سب وستو اکار اہے
کی تھی یا جو ورشٹھ ہے ۔ سب درتی ولیں چدا بھا تم ہے
ر گاڑھ سوشپتی انبھا گت ہے ۔ پرمانند مت پیتامبر ہے

گیان کی سات بھومکائیں کہتے ہیں۔ یوگ واسشٹ میں وششٹ
نے اس پرکار کہا ہے۔ سادھن چتشٹے روپ سادھن سمپتی کو لے کر گیان
شرون پہلی بھومکا ہے۔ اس کا وچار یعنی منن دوسری ہے۔ اور ندھیاسن
سری بھومکا کہی گئی ہے۔ آتم ساکشات کار چوتھی ہے انگنا ممتا سے
ت پانچویں ہے۔ اور سب وستو آکار ماتر جہاں بھاسی ہیں۔ وہ پدارتھ
وتی چھٹی ہے ترئیا نام کی سب سے ورشٹھ ساتویں ہے جہاں سارا بھاسی
ساری وستیاں لین ہو جاتی ہیں۔ تب یہ گاڑھ سوشپتی کی گیانی جاگتا
ں۔ پرمانند میں مست رہتا ہے۔ ایسا پیتامبر جی کہتے ہیں۔

ں شنکا: ہر مرد گیانیوں کا نتیجہ تو ایک ہی ہوتا ہے۔ پرنتو سکھی

کا بھید کیونکر ہوتا ہے۔

اتی: ہر گیانیوں کی سمتھی کا بھید گیان بھومکا کے بھید سے ہوتا ہے۔

پی شن عہ 222: ہر گیان بھومکا کتنی ہیں۔

اتی: ہر شبھ اچھا۔ سو وچارنا۔ تنو مانسا۔ ستواپتی۔ اسنسکتی۔ پدارتھ ابھاونی تریا۔ یہ گیان کی سات بھومکائیں ہیں۔

پی شن عہ 223: ہر شبھ اچھا کیا ہے۔

اتی: ہر پورو جنم میں اتھوا اسی جنم کے کئے ہوئے نشکام کرم اور اپاسنا سے شدھ اور ایکاگر چیت والے پرش کو وویک ویراگ کھٹ سمپتی اور ممکشتا یہ چار سادھن سمپن ہو کر جو آتما کے جاننے کی تیبر اچھا ہو۔ اس کو شبھ اچھا گیان کی پہلی بھومکا کہتے ہیں۔

پی شن عہ 224: ہر سو وچارنا کیا ہے۔

اتی: ہر آتما کے جاننے کی تیبر اچھا سے برہم نشٹھ گورو کی ودھی پوروک شرن میں جائے، اور گورو کے مکھ سے جیو برہم کی ایکتا کے بودھک ویدانت واکیوں کو شرون کرے۔ شرون کئے ہوئے ارتھ کو من میں گھٹانے کے واسطے انیک یکتیوں سے منن کرنا۔ یہ سو وچارنا نام دوسری بھومکا ہے۔

پی شن عہ 225: ہر تنو مانسا کیا ہے۔

اتی: ہر سروپ کے اپروکش انوبھو ارتھ شرون منن دوارا نرنے کئے ہوئے آتما کی ایکتا روپ ارتھ کے نرنتر (مسلسل) چنتن روپ ندھیاسن سے سمھول باہر مکھی من کی جو انتر مکھتا پراپت ہوتی ہے۔ وہ تنو مانسا نام میں بھومکا ہے۔

پی شن عہ 226: ہر ستواپتی کیا ہے۔

اتّر: شرون، منن۔ ندِدھیاسن سے سننے اور وچار سے رہت سروپ ساکشات کار روپ نروکلپ ستھتی سے تتو گیان نکیت من روپ ستو (شُدھ انتہ کرن) کی جو پراپتی ہے وہ ستوا پتی نام گیان کی چوتھی بھومکا ہے۔

پرشن نمبر 227: اسنسکتی کیا ہے۔

اتّر: نروکلپ سمادھی کے ابھیاس کی پرپکتا سے دیہہ میں اہنتا ممتا گلت ہو جانا اور دیہہ آدک میں سروتھا آسکتی کا (پریتی) ابھاؤ ہو جانا۔ اسنسکتی نام گیان کی پانچویں بھومکا ہے۔

پرشن نمبر 228: پدارتھ ابھاونی کیا ہے۔

اتّر: آتشے نروکلپ سمادھی کے ابھیاس سے دیہہ آدک سرو پدارتھوں کا ادھشٹان برہم تتو روپ میں پرتیت ہونا اتھوا پدارتھوں کا ابھاؤ یا اپرتیتی کا ہو جانا۔ یہ پدارتھ ابھاونی نام کی چھٹی بھومکا ہے۔

پرشن نمبر 229: تریا کیا ہے۔

اتّر: گیانا گیان کے روپ تریپٹی کی چوتھی پانچویں بھومکا کی بنائیں بھاؤ روپ کر کے اور چھٹی بھومکا کی بنائیں ابھاؤ روپ کر کے جہاں پرتیتی نہیں ہوتی۔ ایسی جو سروپ سے استھان رہت من کی ستھتی ہے، وہ تریا نام گیان کی ساتویں بھومکا ہے۔

پرشن نمبر 230: یہ سات بھومکا کس کے سادھن ہیں۔

اتّر: پہلی تین بھومکا تتو گیان کے سادھن ہیں۔ چوتھی بھومکا تتو گیان روپ ہے۔ جس سے جیون مکتی اور ودیہہ مکتی کا سادھن ہے۔ پانچویں چھٹی اور ساتویں جیون مکتی کے وشیش آنند کے سادھن ہیں۔

اتی شری وچار چندرودے سپت گیان بھومکا ورنن نام تیرہویں کلا سماپت۔

چودہویں کلا

جیون مکتی ودیہہ مکتی ورنن

توٹک چھند

(۵۰ق) تب جانت ہے نج روپ کوں ۔ تب جیون مکتی سمبھو گوں
بھرم بندھ نورتی سدا ہی کوں ۔ سکھ سمپتی پراپت ہی کوں
(۵۱ق) دو دوان تجیں اس دیہہ کوں ۔ تب پاوت مکتی ودیہی کوں
تت ایش نجھے سدنا شہی کوں ۔ نج ریت پرم اجھاس ہی کوں
(۵۲ق) سرتا اد ساگر دیشہ ہی کوں ۔ جیمنا ترملا ہے وشیش ہی کوں
چار ہو ہے نجھ اوشیش ہی کوں ۔ نہیں جنم پیتامبر شیش ہی کوں

(ارتھ) پرش جب نج روپ کو جان لیتا ہے۔ تب منتر یہ سہت بھرم ادوپ بندھ کی نورتی سوروپ جیون مکتی نت کال ہی پراپت ہوتی ہے، جس کو پاکر وہ پرمانند سوروپ ہو جاتا ہے۔ جب دھیر پرش اس شریر کا تیاگ کرتا ہے۔ تب ودیہہ مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔ تو اپنے اپنے مجموعوں میں لین ہو جاتے ہیں۔ پرتیگ آبھاس کا تیاگ ہو جاتا ہے، جیسی پرکار ندی ساگر میں جاکر مل جاتی ہے۔ وشیش چیتن جیسا تم ستا میں مل جاتا ہے۔ چداکاش سوروپ ہوتا ہوا وشیش برہم سوروپ ہی ہوتا ہے۔ پھر پیتامبر جی کہتے ہیں۔ اس کا جنم نہیں ہوتا۔

پرشن نمبر 231: جیون مکتی کیا ہے

(ج) [illegible] سوروپ ہو سمجھتے ہے [illegible] جیون مکتی ہے

پرشن نمبر 232 :- جیون مکتی میں پرپنچ کی پرتیتی کیسے ہوتی ہے۔
اتر :- آورن اور وکشیپ۔ یہ دو اودیا کی شکتیاں ہیں۔ آورن گیان سے ناش ہو جاتا ہے، جس سے گیانی کا دوسرا جنم نہیں ہوتا پرنتو پراربدھ کے بل سے جلے ہوئے اُن کی طرح وکشیپ شکتی (لیش اودیا) رہتی ہے۔ اس لیے جیون مکتی کال میں پرپنچ کی پرتیتی ہوتی رہتی ہے۔
پرشن نمبر 233 :- جیون مکتی میں پرپنچ کی پرتیتی کس پرکار ہوتی ہے۔
اتر :- جیسے رجی کے گیان سے سرپ بھرانتی دور ہو کر پیچھے کمپن آدی بھاستے ہیں اور دور پڑے ہوئے گیانی کو رجی بھی بھاستی ہے۔ مرو تھل (مرگ ترشنا) کے گیانی کو مرگ جل بھاستا ہے۔ ایسے ہی تو گیانی کو جیون مکتی میں بادھت پرپنچ کی پرتیتی ہوتی رہتی ہے۔
پرشن نمبر 234 :- بادھت پرپنچ کی پرتیتی میں انیہ درشٹانت کیا ہیں۔
اتر :- جیسے مہا بھارت کے یدھ میں دروناچاریہ کے مرن اپرانت اشوتھاماں آدی کے ساتھ یدھ ہوا۔ تب شری کرشن جی نے یہ سنکلپ کیا کہ "اس یدھ کی سماپتی تک یہ رتھ اور گھوڑے جوں کے توں بنے رہیں"۔ جب اشوتھاماں نے آدی برہم استر کا پریوگ کیا۔ اسی سمے ارجن کا رتھ اور گھوڑے بھسم ہو گئے، تو بھی پرماتما کے ست سنکلپ سے وہ جیوں کے توں بنے رہے جب یدھ سماپت ہوا تب بھسم کی ڈھیری ہو کر گر گئے۔
اسی پرکار ستھول دیہہ رتھ ہے۔ پن پاپ ردیپ دو چکر ہیں۔ تین گن دھوجا ہے۔ پانچ پران بندھن ہے، دس اندریہ گھوڑے ہیں۔

شبھ اشبھ شبد آدی پانچ وشیے روپ مارگ ہیں۔ من روپی لگام ہے
بدھی روپی سارتھی (شری کرشن) ہے۔ پرار بدھ کرم روپ اس کا
سنکلپ ہے۔ اہنکار روپ بیٹھنے کا استھان ہے۔ آتما روپی رتھی ارجن
ہے۔ اس کے ویراگ آدی سادھن شستر ہیں۔ سو رتھ پر سوار ہو کر
ست سنگ روپی ان بھومی میں گیا تا کو گرو روپ اشو تھاماں آدکن نے
مہا واکیہ کا اپدیش روپی برہم استر چلایا جس سے گیان روپ اگنی
اُدے ہو کر اس کا کشن دیہہ آدی پرپنچ روپ رتھ آدی سب کا بادھ
ہو گیا۔ تو بھی شری کرشن روپ سارتھی ستھانی بدھی کے پرار بدھ کرم
روپ سنکلپ سے دیہہ آدک کا ناش نہیں ہوتا۔ کنتو پیچھے بھی دیہہ
آدک کی پرتیتی ہوتی ہے۔ اسی کو بادھت انوورتی کہتے ہیں۔ اس
ریتی سے بادھت ہوتے پرپنچ کی پرتیتی میں درشٹانت ہے۔

پرشن ۲۳۵ : ودیہہ مکتی کیا ہے۔

اتی : پرپنچ کی پرتیتی رہت برہم سوروپ میں مکتی۔ پرار بدھ کرم کے
بھوگ سے ناش ہونے کے بعد سوکشم ستھول شریر آکار سے پرنیام کو
پراپت ہوتے اگیان کا چیتن میں لے ہو جانا ہی ودیہہ مکتی ہے۔

نوٹ : (۱) **ناش اور بادھ میں بھید** : جس کا ناش ہوتا ہے۔ وہ
ناش کا پرتی یوگی ہوتا ہے۔ پرتی یوگی کی ناش میں پرتیتی ہوتی ہے اور
بادھ ہونے سے پرتی یوگی کی پرتیتی نہیں ہوتی۔ تین کال ابھاو پرتیت
ہوتا ہے۔ یہ ناش اور بادھ کا بھید ہے۔

(۲) جیسے کمہار کا چکر کو جب ڈنڈے سے پھرنے کا پرتین چھوڑ دیا
جاتا ہے۔ اس کے پیچھے بھی وہ ویگ کے بل سے پھرتا رہتا ہے۔ اسی طرح

بادھ ہوتے پنچھے بھی دیہہ آدک پر پنچ کی پرتیتی ہوتی ہے۔ یہ
بادھ انوورتی ہے۔

بھاشن 236 : پراربدھ کے انت ہونے پر کاریہ سہت
اگیان لیش کا ودیہ کسی سادھن سے ہوتا ہے۔

اتی: پراربدھ کے انت ہونے پر تھوڑی بہت جو رہا کال ہیں برہما
کار ورتی سمجھو ہے، اور ودوان کو ودھی بھی نہیں ہے۔ پھر بھی سوشپتی کی بھانتی
مورچھا کال میں بھی برہم ودیا کا سنسکار ہوتا ہے۔ اس میں آرودھ
چیتن سے کاریہ سہت اگیان لیش کا ودیہ ہوتا ہے اور کاشٹھ آرودھ
اگنی سے تِرن آدی کن کا واہ آپ کا شٹھ کے بھی جل جانے کی نیائیں اس
سنسکار آرودھ چیتن سے پرپنچ کا ناش ہو کر آپ گیان کے
سنسکار) کا بھی وناش ہو جاتا ہے۔ پیچھے اسنگ شدھ سچدانند سویم
پرکاش اپنا آپ برہم ادوتیہ شیش رہتا ہے۔

اتی شری وچار چندر اودے جیون مکتی ودیہہ مکتی ورنن نام
چھبیسواں کلا سماپت۔

پندرھویں کلا

ویدانت (اپنیشد) پدارتھ ورنن

للت چھند

(33) تم تو جان لے گے ارتھ کوں ۔ سکل چھپید سنار یہہ اترتھ کوں
مکتی کون ہے ہیتو تا ہی کوں ۔ جنک دیپیج کو کون واہی کون
(34) وشے پودھ کو کون جان لے ۔ پرتک اینٹس کو تتو مان لے
اہم ارتھ کو خوب سوچی لے ۔ تت پدارتھن کو شدھ کھوج لے
(35) پرم آتما ایک مان لے ۔ تہاں سدا آدی الیشو دیہ آن لے
ست چد آتم سو سروپ آ ہے ۔ اس پیتا مبر و گیان کو ہا گہے

(ارتھ) جب تو ویدانت پر یہ پدارتھوں کے ارتھ جان لے گا، تب تیرے سکل پرمیہ گت سنشے نا مس ہو جاویں گے، مکتی کا ہیتو کون ہے، اور اس کا جنک اوانتر سادھن کون ہیں وشے بودھ کو پراپت ہو کر پرتیکش آتما کو وشی روپ میں تو مان لیں، اہم توم کے ارتھ کو بھی ٹھیک یوکت سے جان لیں اور تت پدارتھ کو شدھ ریتی سے کھوج لیویں۔ برہم آتما ایکتو کو سویکار کریں، اور ست آدی الیشور دیہ کو سروپ بھوت لکشن دیکھیں، ست چت آنند سروپ برہم آتما تینوں کال موجود ہے۔ پیتامبرجی کہتے ہیں اس طرح سے گیان کو پراپت کرنا چاہیئے۔

پراشن 237 :- موکش کا سروپ کیا ہے ۔

اتر :- کارنیہ سہت اگیان روپ انرتھ (بندھن) کی نورتی اور پرمانند برہم کی پراپتی ۔ یہ موکش کا سروپ ہے ۔

پراشن 238 :- اس موکش کا ساکشات سادھن کیا ہے ۔

اتر :- برہم اور آتما کی ایکتا کا اپروکش گیان موکش کا ساکشات سادھن ہے ۔

پراشن 239 :- موکش کا اوانتر سادھن کیا ہے ۔

اتر :- نشکام کرم اور اُپاسنا آدک موکش کے اوانتر سادھن ہیں ۔

پراشن 240 :- اس گیان کا وشے کیا ہے ۔

اتر :- آتما اور برہم کی ایکتا گیان کا وشے ہے ۔

پراشن 241 :- آتما کا سوروپ کیا ہے ۔

اتر :- دیہہ ۔ اندریہ ۔ پران ۔ من ۔ بدھ ۔ اگیان اور شونیہ سے بھن ۔ اکرتا ۔ ابھوگتا ۔ اسنگ ۔ ویاپک اور چیتن آتما کا سوروپ ہے ۔

پراشن 242 :- برہم کا سوروپ کیا ہے ۔

اتر :- نشپرپنچ ۔ اسنگ ۔ پری پورن ۔ چیتن ۔ برہم کا سوروپ ہے ۔

پراشن 243 :- برہم آتما کی ایکتا کیسے ہوتی ہے ۔

اتر :- سچدانند ۔ ایشوریہ سروپ ۔ سدا ادویان ۔ برہم آتما کی ایکتا ہے ۔

پراشن 244 :- گیان کا سوروپ کیا ہے ۔

اتر :- جیو برہم کے ابھید کا نشچیہ گیان کا سروپ ہے ۔

پراشن 245 :- گیان کے ساکشات انترنگ سادھن کیا ہیں ۔

اتر :- برہم نشٹھ گورو کے مکھ سے مہاواکیہ ارتھ کا شرون ۔ گیان کا ساکشات انترنگ سادھن ہے ۔

پرشن نمبر 246 :- گیان کے پرم پراگت انترنگ سادھن کیسے ہیں۔

اُتّر :- وویک۔ ویراگ۔ کھٹ سمپتی (شم دم اُپرتی تتکشا شردھا سمادھان) ممکشا۔ تو یہ بدارتھ شودھن۔ شروَن۔ منن۔ ندھیاسن یہ آٹھ گیان کے پرم پراسے انترنگ سادھن ہیں۔

پرشن نمبر 247 :- گیان کے بہرنگ سادھن کون سے ہیں۔

اُتّر :- نشکام کرم اور نشکام اُپاسنا آدک بہرنگ سادھن ہیں۔

پرشن نمبر 248 :- گیان کے سب مل کر کتنے سادھن ہیں۔

اُتّر :- گیان کے سب مل کر گیارہ یا کچھ ادھک سادھن ہیں۔

اِتی شری وچار چندر اودے ویدانت پر یہ نروپن نام بیندر۔ ہوری کلا سماپتا۔

منگلاچرن (گورو وندنا)

(۱) چیتنم شاشوتم شانتم ویوماتیتم نرنجنم۔ ناد بندو کلاتیتم تسمے شری گوروے نمہ
(۲) سرو شروتی شرورتن وراجت پدامبجم۔ ویدانت ابجہ مارتنڈم تسمے شری گوروے نمہ
(۳) اگیان تمراندھسیہ گیان انجن شلاکیا۔ چکشر انمیلتم ین تسمے شری گوروے نمہ
(۴) گورو برہما۔ گورو وشنو گورو دیو مہیشورا۔ گورور ایو پرم برہم تسمے شری گوروے نمہ
(۵) اکھنڈ منڈلاکارم ویاپتم ین چراچرم۔ تت پدم درشتم ین تسمے شری گوروے نمہ
(۶) اکھنڈانند بودھائے ششیہ سنتاپ ہارنے۔ سچدانند روپائے رامائے گوروے نمہ

سولہویں کلا

اتھری شرتی کھٹ لنگ سنگرہ

اپودگھات کیرتتم

شلوک ۱ ادویت پرماتمارُوپ اجو پرم گورو شنکر ہیں۔ ان کو نمن کر کے، شرتیوں کے تات پریہ کے گیان ارتھ میں شرتی کھٹ لنگ سنگرہ نامک نگھو گرنتھ کو کہتا ہوں۔

(۲) (۱) وشے آسکتی (۲) پرمان گت سنشے (۳) پریہ گت سنشے (۴) بھرم (وپریہ) یہ چار گیان کی اور رکھشا کے ہیتو پرتی بندھ ہیں۔

(۳) پہلے پرتی بندھ کی نورتی ویراگ ہے اور جس کا ایک سادھن چتشٹے سے ہوتی ہے۔ دوسرے کی نورتی شرون سے ہوتی ہے اور تیسرے کی نورتی منن سے ہوتی ہے۔

(۴) اور چوتھے پرتی بندھ کی نورتی ندھیاسن سے نشچت ہوتی ہے۔ پوروپوروکی نورتی نہ ہونے سے اُترا اتر کا ناش (نورتی) نہیں ہوتا۔

(۵) وشے آسکتی کے بناش کے بنا شرون نہیں ہوتا۔ اور ان دونوں کے بنا منن نہیں ہوتا اور ان تینوں کے بنا ندھیاسن نہیں ہوتا۔

(۶) سوے یعنی متھیا آتم شریر کے ورن آشرم سمبندھی دھرم اور کرتھ راتن آدی تپ کر کے اور ہری بھجن سرد بھوت دیا پروپکار روپ کے کارگ کرم سے پرشوں کو ویراگ آدی سادھن چتشٹے کی پراپتی ہوتی ہے۔

(7) ان چار ساد ھنوں کی سدھی کے ہونے پر برہم دیتاؤں میں اُتم نردوش گورو کے پرتی شرناگت بھاو سے گیان کی اتپتی ارتھ ان کی گورمکھ سے ویدیں پرسدھ ارتھ سہرت مہا واکیوں کو شروون کرے۔

(8) تب گیان کی اتپتی ہونے پر ممکشوؤں کو دو پرکار کے سنشے اور بپرانتی (وپریت بھاونا) کے ناش ارتھ پرمان سنشے آدی تر ودھ پرتی بندھک کے ناش روپ پھل پرنیت جیسے ہو تیسے شروون منن ندھیا سن کرنا یوگیہ ہے۔

" (9) شروون کی پورن سدھتا سے انت کے دو منن اور دھیان (ندھیاسن) سادھ ہوتے ہیں۔ ایسے ان دو ساد ھنوں کی پرسدھی کا مول جو شروون ہے وہ بدھی روپی دھنوانوں کے لیے پہلا مکھ کرتویہ ہے۔

" (10) تات پریہ کے نرنہ کرنے والے کھٹ لنگ روپ یکتوں سے سرو ویدانت ارتھات اپنشدوں کا آرمبھ اور انت سے برہم روپ آتما وکھے ہی تات پریہ ہے ایسی بدھی یا نرنہ کو شروون کہتے ہیں۔ یہ شروون کا شاستر دکت لکشن ہے۔

" (11) ان کھٹ لنگوں کو نام لے کر ورنن کرتے ہیں۔ (1) اُپ کرم و اُپ سنگھار کی ایک روپتا۔ (2) ابھیاس۔ (3) اپوروتا (4) پھل (5) ارتھ واد (6) اُپپتی۔ یہ ہر ایک تات پریہ کے نرنہ کرنے میں لنگ کہا جاتا ہے۔

" (12) اب چھ شلوکوں میں ہر ایک لنگ کے لکشن کو کہتے ہیں۔ پرکرن کرکے پرتی پادن کرنے یوگیہ برہم روپ ادویتہ وستو کا پرکرن کے شروع میں دو آخر میں جو پرتی پادن ہے وہ اُپ کرم و اُپ سنگھار ہے۔ ان آدی میں جو پرتی پادن ہے وہ اُپ کرم ہے اور انت وکھے جو پرتی پادن ہے، وہ اُپ سنگھار ہوتا ہے ان دونوں کی ایک لنگ روپتا پنڈتوں نے کہی ہے۔

ابھیاس :- " (13) پرکرن انوسار پرتی پادن کرنے یوگیہ ادویتہ وستو کا

اس پرکرن کے مدھ میں جو بار بار پاٹھ ہے، وہ پنڈتوں نے اجیاس کہا ہے۔
یہی اجیاس آورتی شبد کا واچیہ ہے۔

(14) اپوروتا۔ پرکرن کر کے پرتی پادیہ ادوتیہ وستو شرتی سے بھن پرتیکش آدی لوکک پرمان کا وشے نہیں ہے، وہ اپوروتا ہے، یہاں کہیں ادوتیہ وستو کی سوپرکاشتا بھی مرد پرمان آدی شیا کر کے اپوروتا کہی جاتی ہے۔

(15) پھل۔ پرکرن کر کے پرتی پادیہ ادوتیہ وستو کے گیان سے پرکرن میں سنا ہوا پرایتی آدی پریوجن پنڈتوں نے موکش روپ ایک لکش والا سکھ پھل کہا ہے۔

(16) ارتھ واد۔ پرکرن کر کے پرتی پادیہ ادوتیہ وستو کی استتی یا اس سے وپریت یعنی دویت کی نندا کو بھی پنڈتوں نے ارتھ واد کہا ہے۔

(17) اپپتی۔ پرکرن کر کے پرتی پادیہ ادوتیہ وستو کا یکتی سے پرتی پادن سوورنت مانت آدک انیک پرکار کی یکتی روپ اپپتی کہی جاتی ہے۔

(18) اکت پرکار کے اپنشدوں کے وچار میں اپنشد کا ادویت میں جو تات پریہ ہے، اس کا نشچیہ ہوتا ہے، جس شبد کا جس ارتھ میں تات پریہ ہو وہ اس شبد کا ارتھ ہوتا ہے۔ کیول واچیہ ارتھ نہیں۔

(19) مند بدھی یعنی جو نپاشت نہیں ہیں۔ ان کے "ویدانت کے ادوتیہ برہم میں تات پریہ کے نشچیہ روپ" شرون کی سدھی کر کے "ویدانت برہم کے پرتی پادک ہیں۔ اس گیان روپ پرمان سنشے کے ناش کے لیے جو گی میں گرے ہوئے دھن کی سدھی کے لیے کیرتن کی بھانتی میں ان لنگوں کا کیرتن کرتا ہوں۔

(20) یدپی آنند گری سوامی کرت تتو آلوک نامی گرنتھ میں ان لنگوں کا وشیش وچار کیا ہے اس سے اس لگھو گرنتھ کا پرورتن نہیں ہے۔ پھر تتو آلوک گرنتھ اپرایت ہونے سے مجھ سے سنکشپ میں ان لنگوں کی دشا ماتر کا پردرشن کیا گیا ہے۔

(۲۱) سرد اُپنشد روپ گرنتھوں میں انیک پرکار کا دھیان (اُپاسنا) کہا ہے وہ تو گیان کا شیش یعنی اُپکارک جاننے یوگیہ ہے۔ جو کہ چِت کی شُدھی کرنے والا ہے۔ اس لیے اپنشدوں میں جو اپاسنا بھاگ ہے۔ اس کے الگ لنگوں کا وچار کرنے کا اُپیوگ نہیں ہے، وہ یہاں نہیں کیا گیا۔

اتھ ایشاواسیہ اپنشد لنگ کیرتنم

(۲۲) ایشاواسیم اوم سروم۔ یعنی یہ سرو جگت ایشور کرکے آچھادت کرنے یوگیہ ہے۔ ایسے پہلے منتر میں رُوپ کرم کرکے "ساپر کہ بامچکرے" یعنی سوچار اور سے جاتا ہوا اُرشدہ ہے۔ اس منتر سے اُپ سنگھار ہے اور "انیجد ییکم منسو جونیو"۔ یعنی اچنچل ایک من سے ویگ وان ہے"۔ اس آد ارتھ روپ ادویت کا ابھیاس ہے۔ یہاں آدشبد کر "تدانتر سیہ سردسیہ" یعنی وہ اس سرد کے انتر ہے"۔ اس منتر کا گرہن ہے۔

(۲۳) "نیندیوا آپنوون پوردم آرشت" یعنی ان کو دیو (اندریہ) نہ پرابت ہو سکے سو پوروکہا ہے اس سے اُپنشد میں انیہ پرتیکش آدی پرمانوں کی ادشتیا روپی اپوروتا کہی ہے۔

(۲۴) "تتر کو موہا کا شوکا ایکتوم انوپشیت" یعنی ایکتا کے درشنا کو کہاں موہ اور کہاں شوک"۔ اس جو دیں منتر سے موہ آدی ابھاو روپ پھل کہا ہے۔ کرمو نے دیہہ کرمانی جیجیو شیشیچھتم سما"۔ یعنی کرموں کو کرتا ہوا سو برس جیون کی اچھا کرے"۔ اس دُوسرے منتر سے جیون کی اچھا والے ابھید درشی کو کرم کرنے کا انواد کر کے "اسوریا نام تیہ لوکا"۔ یعنی وے اسروں کے لوک پرسدھ ہیں"۔ اس تیسرے منتر میں ابھید گیان کی نندا یعنی ابھید گیان کی استتی ارتھ واد کہا ہے۔

(24) جس کے ہونے سے دایو دوڑتا ہے۔ اس چوتھے منتر میں اُتپتی یعنی ابھید بودھن کی یکتی دکھائی ہے۔ ان لنگوں کر کے ایش اُپنشد کا ادویت برہم میں تات پریہ انگیکار کرتے ہیں۔

ادتھ تین اُپنشد لنگ کیرتنم

شلوک نمبر 1 : ۱۔ منتر ورتم کا شروع تر ہے۔ پہلے کھنڈ کے دو منتر ۱۲ واکیہ میں اُپکرم کر کے "بودھ بودھ کے پرتی ودت ہے۔ اتیادی ۱۲ واکیہ سے اُپسنگھار بھی کہا ہے۔ ان دونوں کی ایکتا پنڈتوں نے مانی ہے۔

شلوک نمبر 2 : ۱۔ اسی کو تو برہم مان ۸-۴ ابھیاس کہا ہے۔ اور اس میں جگیشو گمن نہیں کرتا۔ آدی پد ۳ اُپنشد میں ابھن برہمان کی ادیشٹا ندیب اپوروتا ہے۔ دھیر سمرد بھوتوں میں جان کر ایسے آتما کو انوواد کر کے اس لوک سے دیہہ اندریان کے ایوگ کر پاکر امرت روپ ہوتا ہے، ایسے پر ادوھی پھل کہا ہے۔

شلوک نمبر 3 : ۱۔ ارتھ واد۔ برہم دیوتاؤں کے لئے وجے دیتا ہوا۔ ان واکیوں سے آکھیائے روپ ارتھ واد کہا ہے۔ جس کو گیانت ہے نش کو اگیات ہے۔ تس اس سے سوئم پرکاش ادویت وستو کے سادھک واکیہ کر اُتم آپتی ترک سے یکتی روپ کھنڈ لنگ کہا ہے۔ ان لنگوں کر کے لیکن اُپنشد کا ادویت برہم دکھے تات پر۔ انگیکار کیا ہے۔

ادتھ کٹھوپنشد لنگ کیرتنم نمبر 3

(۱) مرے ہوئے منش میں جو یہ سنشے ہے۔ اتیادی سامانیہ روپ سے اُپکرم ہے، اور دھرم سے بھن اور ادھرم سے بھن اور اس کاریہ کارن سے بھن ہے"۔ اتیادی واکیہ سے وشیش کر اُپکرم ہے۔ انگشٹھ ماتر پرش انتر آتما ہے۔ ایسے آرنبھ کر کے اس ۲-۶-۷ واکیہ سے اُپسنگھار کرتے

(2) [illegible]

"سو نیتسوں کا نت ہے" اور "چیتنوں کا چیتن ہے"، "بہتوں کے مدھ ایک ہوا کاموں کو کرتا ہے" اور "ہے" ایسے ہی جاننے یوگیہ ہے"۔ اتیادی زیادہ تر ابھیاس کہا ہے۔

"نہ بانی کر کے نہ من کر کے نہ چکشو کر کے جانا جا سکتا ہے"۔ اتیادی سے اپورو تا کا ابھی پراستے ہے۔ انتر چکیتیا یم دوارا کہی ہوئی اس ودیا کو اور سمپورن یوگ ودھی کو پا کر برہم کو پراپت نرمل مرتیو رہت ہو گیا۔ انیہ بھی جو ادھیاتم کو جاننے لگا، وہ ایسے ہی ہو دیگا۔ اتیادی واکیوں شرتی یتھا پھل سمیک کہا ہے۔

تینے "سو موہ روپ ہے اور مجھو کرنے یوگیہ کو پا کر موہ کو پاتا ہے"۔ اس واکیہ سے سیلشٹ پھل کہا گیا ہے۔ "جس کے برہمن اور کھشتری دونوں اودن (چیتنیا) ہوتے ہیں۔ اتیادی واکیہ سے ادویت برہم کی استھتی روپ ارتھ واد کہا ہے۔ تیسے ہی "جو یہاں نانا تو دیکھتا ہے۔ وہ مرتیو سے مرتیو کو پراپت ہوتا ہے"۔ اتیادی واکیوں سے بھید گیان کی نندا روپ جو ارتھ واد کہا ہے۔ وہ نمی چیا شبد کر کے سوچت کیا ہے۔ اتیادی واکیوں سے اور چیا شبد سے "جس کر کے روپ کو اس کو گندھ کو جانتا ہے"۔ اس پرکار اینک واکیوں سے یکتی شبد کے واکیہ اپتی کہے جاتے ہیں۔

ان لنگوں کر کے کٹھ ودی اپنشد کا ادویت برہم میں تات پریہ انگیکار کرنا چاہیئے۔

اتھ پرشن اُپنشد کھٹ لنگ نِرنیم

"برہم میں تت پر برہم نشٹھ پر برہم کو کھوجتے ہوئے"۔ ایسے اُس برہم کو ہی اُپکرم کہتے ہیں۔ اُن کو کہنے لگا، میں اس پر برہم کو جانتا ہوں

اس سے ... [illegible]

دونوں کی ایک لنگ رد دیتا ہے۔

"ہے بہت کام۔ یہ نشیچے کر کے پر برہم اور اپر برہم ہے۔ جو اونکار ہے۔

" ایسے اور جو شانت۔ اجر۔ امرت۔ ابھے اور پر برہم ہے۔ ایسے ابھیاس کہتے ہیں۔

"ہے سومیہ۔ اسی شریر کے بھیتر وہ پرش ہے۔ جس میں یہ سولہ کلا کبھی ہے۔ اس واکیہ سے شریر میں سیتھی کا ہی اپدیش بنا اپر تینی روپ الو رد سوچیت کی ہے۔

"تِس ویدیہ پرش کو جیسا ہے ویسا جانتا، تم کو مرتیو کی پیڑا نہیں ہوے"

اتیادی واکیہ سے پھل کہا ہے۔

"ہے سومیہ۔ جو کوئی اس اگیان رہت اشریہ۔ الوہت شدھ اکھشر کو جانتا ہے وہ سروگیہ اور سرو ہوتا ہے" اس واکیہ سے ادھ وا روپ استتی کہی ہے۔

"سو جیسے یہ ندیاں" اس واکیہ گت درشٹانت سے پرماتما میں کلاؤں کی اُتپتی اور وناش کے اُپ نیاس سے اتپتی دکھائی ہے۔

ان لنگوں کر کے پرشن اپنشد کا ادویت برہم میں تات پریہ ہے۔

5
اتھ منڈک اپنشد گھٹ لنگ کیر تنم

" ب پرا و دیا کہتے ہیں، جس کر کے وہ اکھشر جانا جاتا ہے، جو آدرشیہ ہے" اتیادی واکیہ سے اُپ کرم کر کے " سو جو کوئی اس پرم برہم کو جانتا ہے" اتیادی واکیہ سے اُپ سنگھار کہا ہے" پر تیکش ہے کھیپ میں ہے" " سو یہ اکشر روپ برہم ہے"۔ ایسے ترابھیاس کہا دو یہ ہتشو کر کے گرہن کرتے ہیں، اور واکیہ کر کے بھی نہیں۔ اسی واکیہ

سے ارتھ روپ اپورو تاکی ہے"۔ "تت پراور کے دیکھے ہوئے ہردیہ گرنتھی بھید کو پاتا ہے"۔ اسے واکیہ سے پھل کہا ہے۔ "نربل من والا جس جس لوک کو من سے چاہتا کرتا ہے، اور جن بھوگوں کی اچھا کرتا ہے، اس اس لوک کو اور ان بھوگوں کو پاتا ہے"۔ اس سے وبھوتی کی اچھا والا آتم گیانی کا پوجن کرتا ہے"۔ اس واکیہ سے ارتھ واد کہا ہے۔ جیسے پر جوت اگنی سے ہزاروں سروپ وسپھلنگ (چنگاریاں) اپجتے ہیں، ویسے ہی سو سیہ۔ اکشر سے وِوِدھ پدارتھ اپجتے ہیں اور اسی میں لین ہو جاتے ہیں۔ اس واکیہ سے اپپتی کہی ہے۔ ان لنگوں کر کے منڈک اپنشد کا ادویت برہم میں تات پریہ انگیکار کرنا چاہیے۔

اتھ مانڈوکیہ اپنشد گھٹ لنگ نرنیہ 6

"یہ سمپورن اونکار ایک ہی اکشر ہے"۔ اسی واکیہ سے اپکرم کر کے "آتما روپ ہی تھا پاد ہے"۔ اس واکیہ سے اپسنگہار ہے "شانتم شوم ادویتم اور شانت ہے"۔ یہ ابھیاس کہا ہے "اور شیو ہے اور ادویتی یہ ہے"۔ پرمان انتر کی اوشئے روپ اپوروتا کہی ہے۔ "آتما کو جو ایسے جانتا ہے، وہ آتما کے ساتھ پرویش کرتا ہے"۔ اس واکیہ سے پھل کہا ہے "سب دکھ کو پاتا ہے"۔ اس واکیہ سے جو اداہرن کی اگنی ہے۔ ودوانوں کے مت میں پرسدھ ارتھ واد ہے۔ اور ادویت برہم میں پرویش ارتھ اونکار دیں واکیہ پرنیت جو چار پاد وان کی کلپنا ہے۔ وہ اپپتی لبھیمک ہے۔ ان لنگوں کر کے مانڈوکیہ اپنشد کا ادویت برہم میں تات پریہ انگیکار کیا ہے۔

اتھ تیتریہ اپنشد گھٹ لنگ نرنیہ 7

برہم ودیا برہم کو پاتا ہے۔ ایسے اپکرم کر کے سو یہ جو پرشا دکھے

ہے۔ اور جو یہ آذنیتہ میں ہے۔ سو ایک ہے۔ اتیادی واکیہ سے اُپ سنگھار ہے۔ "اس آتما سے آکاش اُپجا" ایسے اور جھی یہ ادرشیہ اشر یہ اوادچیہ اناد ہار رکھے"۔ یہ اپرو اکیہ ہے۔ اس پرماتما سے مجھے کر کے وایو چلتا ہے۔ ایسے ابھیاس ہے۔ من بہت بانیاں جہاں سے اپرایت ہو کر لوٹ آتی ہیں"۔ اس واکیہ سے من بانی کر کے اُپ لکشت سکل پرمانوں کی اگوچرتا ہی اپوروتا ہے۔ "منی بہت گیان روپ برہم کے ساتھ ایک ہوا سرو کاموں کو بھوگتا ہے"۔ اتیادی واکیوں سے پھل کہا ہے۔ "جو یہ کینجت نمی بھید کو کرتا ہے۔ اس کو بعد میں بھے ہوتا ہے"۔ ایسے بھید گیان کی نندا کی ہے، اور ودوان اس سام کو گاین کرتا ہوا سکھت ہوتا ہے۔ میں سرو بھوگیہ ہوں بھوگیہ ہوں بھوگیہ ہوں۔ میں سرو بھوگتا ہوں بھوگتا ہوں بھوگتا ہوں۔ یہ ودوان کی ستتی ہے۔ سو ارتھ واد ہے۔ جس سے یہ بھوت اُتپن ہوتے ہیں۔ ان کو سرجن کر کے ان میں ہی پرویش کر گیا۔ اتیادی کاریہ کارن کے ابھید بودھک سرشٹی واکیہ سے اور پرویش کے ابھید کے بودھک پرویش واکیہ انت کا اُپتی لنگ کہا ہے ان لنگوں کر کے تیتریہ اپنشد کا بھاو (تات پریہ) ادویت برہم میں انگیکار کرتا ہے۔

اتھ ایترے اُپنشد گھٹ لنگ کیرتنم ۸

"یہ آگے آتما ہی تھا" ایسے اُپ کرم کر کے "پرگیان جو جیو سو برہم ہے"۔ اس مہا واکیہ کر کے بدھیمانوں نے پرسدھ اُپ سنگھار کہا ہے۔ "اس نے ان لوکوں کا سرجن کیا"۔ اس نے اچھا کی"۔ یہ لوک ہیں۔ لوکپالوں کا سرجن کر دوں"۔ اس سے اس کا ادندرا

نام ہے"۔ اتیادک واکیوں کر کے ابھیاس کہا ہے :" سو پرگٹ ہوا بھوتوں کو سپشٹ جان گیا۔ اس واکیہ سے سرو بھوتوں کا پرکاشک ہونے سے اس کی ادشتا روپ" سروجگت سوے پرکاش چیتن روپ نرواہ والا ہے "۔ ایسے واکیوں سے سوے پرکاشتا روپ اوشتا یا اپوروتا کہی ہے :" سو اس گیان روپ سے اس لوک سے النگھن کر کے اس موکش روپ لوک، دکھ سرو کامناؤں کو پاکر امرت ہو گیا۔ ایسا ستیہ ہے"۔ اس واکیہ سے پھل کہا ہے :" وہ اتیادت دیوتا استتی کرنے لگے" اور ماما یکے گربھ ستھان میں ہی کہا ہوا میں ان دیوتوں کے سرو جنموں کو جانتا ہوں۔ ایسے ادویت پرماتما کی استتی سروپ ارتھواد کہا ہے، اور" اس نے ان لوکوں کا سرجن کیا :" اکلا سے آرنبھ کر کے" وہ اسی مستک کی سیما کو توڑ کر اس دوار کر شریر میں پرویش کر گیا۔ اتیادی واکیوں سے شرتی نے یکتی (اپپتی) کہی ہے۔ ان کھٹ لنگوں سے ایترے اپنشد میں کتھت ادویت میں جو تاتپریہ ہے۔ سو وید کے پار کو پراپت ہوئے۔ یعنی شروتریہ۔ اور اس میں نشٹھا والے یعنی برہم نشٹھ کر کے جانا جاتا ہے۔ تیسے ہی سب مکشوؤں دوارا بھی آدر سے جاننے یوگیہ ہے۔

اتھ چھاندوگیہ اپنشد کھٹ لنگ کیرتنم

(ادھیائے چھ) "ہے سومیہ۔ سرشٹی سے پہلے ایک ہی ستیہ تھا۔ ایسے اپ کرم کر کے" یہ سرو اس ست روپ آتم بھاؤ والا ہے"۔ ایسے اس بھاؤ سے اپ سنگھار کہا ہے۔ نوبار کہا" تتوسی" سو تو ہی ہے۔ اس واکیہ کے آورتن سے ابھیاس کہا ہے۔ ایسے ہی "ہے سومیہ۔ آچاریہ کے اپدیش بنا ست روپ برہم ودیمان ہے۔ اس کو اندریوں سے

نہیں جانتا ہے۔ یہاں ودیمان ست کو گورو اُپدیش روپ دوسرے اُپائے سے جان"۔ ایسے پنڈتوں نے پرمان انتر کی اوستھا روپ اپورتا کہی ہے آچاریہ وان پرش جانتا ہے۔ اس گیان رو ان تک ہی ودیہہ موکش میں وِلمب ہے۔ جہاں تک پراربدھ کے کھٹے کر دیہہ کا انت نہیں ہوا، اتر ست روپ برہم کو پاتا ہے"۔ اس واکیہ سے پھل کہا ہے۔ ہے شویت کیتو۔ اس آدیش کو تم آچاریہ سے پوچھا تھا۔ جس کر کے نہ سنا ہوا سنا ہوا ہو جاتا ہے۔ نہ منن کیا ہوا منن کیا جاتا ہے۔ نہ جانا ہوا جانا جاتا ہے" اس واکیہ سے ارتھ واد روپ ادویت گیان کی استتی کہی ہے۔ سومیہ۔ جیسے ایک مٹی کے پنڈ سے سب گھٹ کار یہ مٹی روپ جانا جاتا ہے۔ یہ واکیہ گت درشٹانت روپ اُپپتی ہے۔ ان لنگوں کر کے چھاندوگیہ اپنشد چھٹے ادھیائے کا تات پریہ ادویت برہم انگیکار کریا۔

(ادھیائے ساتواں) "آتم گیانی شوک کو تر جاتا ہے"۔ ویسے اُپکرم کر کے اس ایسے دیکھنے والے کے اور ایسے منن کرنے والے کے اور ایسے جاننے والے کے آتما سے پران اور پران سے آشا ہوتی ہے۔ اس واکیہ کر کے اُپ سنگھار کہا ہے۔ ان دونو کی ایکتا انو بھو کرنا۔ "سو ہی نیچے ہے۔ وہی اوپر ہے"۔ اب اہنکار کا اپدیش ہی ہے۔ "میں نیچے ہوں، میں اوپر ہوں۔ اب آتما کا اپدیش ہے۔ "آتما ہی نیچے ہے، آتما ہی اوپر ہے"۔ ان آتما کے اُپدیش سے یکت ابھیاس کہا ہے۔ نارد نے سنت کمار جی سے کہا۔ "ہے بھگون رگ وید پڑھا ہے"۔ اپنا دکی واکیوں سے آتما کی، رگ وید آدکوں سے اگوچرتا اور گورو اپدیش کر کے ویدیا (جاننے یوگیہ ہونا۔ یہ اپورتا کی ہے۔ "گیانی مرتیو کو دیکھتا نہیں"۔ اس واکیہ کر کے پھل کہا ہے۔ گیانی سب کو دیکھتا ہے۔ سب طرف سے سب کو پاتا ہے"۔ ایسے ارتھ واد سوچت کیا ہے۔ "آتما سے پران۔ آتما سے آشا ان

واکیہ سے آتم ایکتا بودھک یعنی اچینتی دکھائی ہے۔

(آٹھواں ادھیائے) "جو آتما پاپ رہت ہے"۔ ایسے آپ کرم کرکے "اس آتما کو دیوتا نشچے کرکے اُپاستے ہیں"۔ ان واکیوں سے اُپ سنگھار کہا ہے۔ یہ آتما یہ امرت ابھے یہ برہم ہے"۔ ایسے کہتا تھا۔ ان واکیوں سے ابھیاس کہا ہے۔ "جو بھی اس برہم لوک کو برہم چریہ کرکے گورو اور شاستر کے اپدیش کے بعد پراپت کرتے ہیں۔ ان واکیوں سے اپورتا دھونت کی ہے۔ "برہم روپ لوک کو پاتا ہے۔ جہاں سے پھر لوٹتا نہیں"۔ اس واکیہ سے پھل کہا ہے۔ اندر اور ویروچن کی کہانی ارتھ نداد ہے۔ وایو اشریر ہے میگھ بجلی میگھ گرجنا یہ اشریر ہیں۔ اتیادی واکیوں سے یکتی اپپتی کہی ہے۔

ان لنگوں کرکے آٹھویں ادھیائے تک۔ چھاندوگیہ اپنشد کا تاتپریہ ادویت برہم دکھانے ہی نشچے کار کیا ہے۔

اتھ برہد ارنیک اپنشد لنگ کیرتنم ۱۵

(پہلا ادھیائے) "آتما ہی کو جاننا" ایسا اُپ کرم کرکے "آتما روپ ہی لوک کو جاننا"۔ اس واکیہ سے اُپ سنگھار کہا ہے۔ "سو یہ پراپت کرنے یوگیہ ہے"۔ جو اس سرو کا آتما ہے"۔ سو یہ پتر سے پریہ ہے۔ وِت سے پریہ ہے"۔ ان واکیوں سے آدنیو کرکے دو بار اہم برہم اسمی بھا واکیہ کے کتھن تک اس پرماتما کا ابھیاس کہا ہے۔ سو کہتے ہیں۔ "جو برہم ودیا کرکے سرو روپ ہونے والے منش مانتے ہیں اس واکیہ سے پرمان انتر کی ادھستے جیون کی سرو آتم روپ اپورتا تھا پریت ہے"۔ جو ایسے اہم برہم اسمی اس پرکار سے جانتا ہے وہ یہ سب ہوتا ہے۔ اس واکیہ سے گیان سے سرو آتم بھاو روپ پھل کہا ہے۔ "اس برہم جگیا سو کے برہم سرو بھاو کے نہ ہونے ارتھ دیوتا بھی کرتھ نہیں ہوتے۔ تب دوسرے کرتہ

ہو سکیں تو اس میں کیا کہنا۔ اس واکیہ سے ابھید گیانی کی استتی بھید گیانی کی نندا
دو روپ والا ارتھ وادشروتی نے سپشٹ اُکتی سے کیا ہے۔ وہ پرم آتما نخن
کے اگلے سرے تک اسی دیہہ میں پروشٹ ہوا ہے۔ اس واکیہ سے وہ اُپدیش کہی ہے۔
ان لنگوں سے برہدارنیک اُپنشد پہلے ادھیائے کا تات پریہ ادویت
برہم میں انگیکار کرتا ہے۔

(دوسرا ادھیائے) "برہم تیرے پرتی کہتا ہوں"۔ یہ سامانیہ اُپ کرم ہے۔
"برہم تیرے کو جنا دوں گا"۔ یہ تو وششیش اُپکرم ہے، اور "جو یہ پرش وگیان مے
ہے"۔ یہ سامانیہ روپ سے اُپ سنگھار ہے۔" سو یہ برہم کارن رہت اور کاریہ رہت
ہے۔ یہ وششیش اُپ سنگھار ہے۔ "ست کا ست ہے"۔ اس لیے اب نیتی نیتی ایسا
اپدیش ہے"۔ جو یہ آتما ہے۔ یہ امرت ہے یہ برہم ہے، یہ سرو ہے۔ ایسے
بہت کرکے ابھیاس کہا ہے۔ ارے تیری وگیاتا کو کس کرکے جانے"۔ اس
واکیہ سے پرمان انترگی اور شٹیا روپ اپورو تا کہی ہے۔ جہاں (جس موکش
دکھے) اس دونوں کو سرو آتما ہی ہو جاتا ہے۔ وہاں کس کرکے کس کو سونگھے
ایتادی واکیہ سے نش پرپنچ روپ سے ادکھنڈ ادویت گیان کا پھل کہا ہے۔
برہمی جان کر ترسکار کرتا ہے۔ جو آتما سے انیہ جاتی کو جانتا ہے۔ ایسے
بھید گیان کی نندا اور بہت کہانیاں ارتھ واد ہیں۔" جیسے اُرن نابھی تو کرا پنچ
گمن کرتے ہیں۔ جیسے اگنی سے الپ گنی کے اور دودھ اُپج گمن کرتے ہیں۔
ان واکیوں میں انیک درشٹانت اُپتی ہے۔

(تیسرا ادھیائے) جو ساکشات اپروکش برہم ہے۔ ایسے اُپ کرم
کرکے "وگیان آنند روپ برہم ہے"۔ ایسے اس واکیہ سے اُپ سنگھار کیا
ہے۔ یہ تیرا آتما انتریامی امرت روپ ہے۔ اس واکیہ سے آورتی کا واچیہ
ابھیان کہا ہے۔ [illegible] پرشن کوئی یا گیہ وکیہ [illegible] ساکلیہ سے پوچھا

ہوں"؛ ایسے اپنشدوں کی ہی ادشٹیا روپ اپوروتا کہی ہے۔ یہ برہم
ادویت تتو دیکھے اسھقت تتو ودیتا کی پرم گتی ہے۔ ایسے پھل کہا ہے۔ ہے
کا پیہہ، جو بھی اس سوتر آتما انتریامی کو جانتا ہے۔ سو برہم وت ہے۔
اور "ہے گارگی۔ جو اس اکشر کو نہ جان کے اس لوک میں ہوم ہوتا ہے۔
اس واکیہ سے ابھید گیان کی استتی اور چیکار کر کے بھید گیان کی نندا
روپ ارتھ واد ہے۔ "ہے گارگی۔ اس اکشر کی آگیا میں سوریہ چندر
دھارن کئے ہوئے سھقت ہوتے ہیں۔ اس واکیہ پرم آتما کے تشتھ لکشن
کے ابھیاس کر کے اپپتی کہی ہے۔

(چوتھا ادھیائے)۔ "اندھ ایسا پرسدھ نام ہے"؛ ایسے
سامانیہ اُپ کرم سے "کس جیوتی والا یہ پرش ہے"۔ ایسے وشیش
اُپ کرم کر کے "ہے جنک تو ابھے کو پراپت ہوا ہے۔ ایسے سروسر
یہ نہیان اتیہ آتمانہ۔ یہ سامانیہ اُپ سنگھار ہے۔ جہاں تو سرد
آتما ہی ہو جاتا ہے۔ یہ وشیش کر کے اُپ سنگھار ہے"؛ اس برہم
کو دیو جیوتیوں کی جیوتی آیو اور امرت روپ اُپاستے ہیں۔ اس
واکیہ سے ابھیاس کہا ہے۔ ارے میتری ودیگیاتا کو کس پرکار جانیں۔
جو کہ گرہن گرنے کے ایوگیہ ہے۔ اس سے نہیں گرہن کرتا۔ اس
کو شاستر گورو کے اپدیش بنا کوئی بھی نہیں دیکھتا ہے۔ اس واکیہ
سے پرمان انتر کی ادشٹیا روپ اپوروتا ہے۔ اور جو نشکام ہے"؛
اتیادی بہت واکیوں سے پھل کہا ہے۔ "وہ مرتیو سے مرتیو کو پاتا
ہے"؛ جو یہاں نانا کی نیائیں دیکھتا ہے"؛ اس گیانی کو یہ پن پاپ
ترتے ہیں۔ ان واکیوں سے ارتھ واد روپ استتی اور نندا کہی
ہے۔ جہاں تو سبھی میں اس پرش کو نہیں دیکھتا ہے۔ پرمان کے جو

پھر ان کو جانتے ہیں : ارسے تیری ۔ پتی کے کام ارتھ پتی پر یہ ہیں ہوتا۔ آتما کے کام ارتھ پتی پر یہ ہوتا ہے۔ ان سب واکیوں کر کے برہم روپ آتما کے بودھن کی نیکتی روپ اپتی کہی ہے ۔ پنڈت اس برہما دیک روپ اُپنشد بھاگ کے جو تھے ادھیائے گت ادویت دکھے تات پر یہ کو ان کھٹ لنگوں سے جانتے ہیں۔ اگنی کے نشچا یک دھو جیہ روپ کی لنگ بنائیں اس پر تیک اتھوا برہم کے نشچا یک یہ لنگ ہیں۔

اس ریتی سے سنکشیپت سے دس اپنشدوں کے کھٹ لنگ کا وچار کیا۔ ان کی نیائیں ان کے وچار کو انیہ اُپنشدوں دکھے جوڑنا۔ اس گرنتھ دکھے کو پچھ دوش تھی اپیوگی ہونے سے گن ہی ہے ۔ ایسے سار اگراہی سوبھاو والے وچار کرنے کو یوگیہ ہیں۔ ماتا پتا گرو دُند ارتھ اپیوگی بالک کے پھل واکیہ کی بنائیں۔

اتی شری وچار چندر اودئے شری پیتامبر شرما ورچت سیٹک کھٹ لنگ سنگرہ نامک سولہویں کلا پرتھم بھاگ سماپتا۔

سولھویں کلا ۔ دوسرا بھاگ

ویدانت پدارتھ سنگیاورنن (گھو ویدانت کوش)

للت چھند

(36) نشکلم نجم وید ہیں ددے ۔ کھٹ وشم کلا برھمے ندے
نروِیو جو نشکلانک سو ۔ اک رسم سارا لنگاتنہ سو

(37) ہرنیہ گربھ اوشر دھیانجو ۔ پرن تیج کم بھومی اندری بھو
من اناج اد شکتی سلیو ۔ کرم لوک ناما منوں جیو

(38) کھٹ وشم کلا ایہی جان لے ۔ جڑ آپادھی کو دھرم مان لے
اد گت آشیر بولشپ سو تروت ۔ نرخ چیلہ آتم پیتا بھروہی ست

دو پرکار کے پدارتھ

ادھیاتم تاپ :- آتما کو آشرنے کرکے ورتمان جو ستھول سوکشم شریر سو ادھیاتم ہے ۔ تادگت جو تاپ (دکھ) ادھیاتم تاپ کہلاتے ہیں ۔
(۱) آدھی تاپ ۔ مانس تاپ ۔ (2) ویادھی تاپ ۔ شریرک تاپ ۔

ادھیاس :- بھرانتی گیان کا دشے اور بھرانتی گیان ۔
(۱) ارتھ ادھیاس ۔ بھرانتی گیان کا دشے سرپ آدی ۔ اور دیہہ آدی پرپنچ ۔
(2) گیان ادھیاس ۔ بھرانتی گیان ۔ سرپ آدک و دیہہ آدی پرپنچ کا گیان ۔

اسمبھاونا :- اسمبھو کا گیان ۔ (۱) پرمان گت اسمبھاونا ۔ پرمان (وید) گت اسمبھو کا گیان ۔ (2) پرمیہ گت اسمبھاونا ۔ پرمان کے دشے موکش آدی گت

امبھو کا گیسان ۔

اہنکار :۔ میں پنا ۔ (۱) شدھ اہنکار ۔ سوتے سوروپ کیا اہنکار ۔ اہم برہم اسمی ۔ (۲) اشدھ اہنکار ۔ دیہہ آدی اناتما میں آتم ابھمان ۔ دیہو اہم ۔ اتیادی ۔

(۱) ساما نیہ اہنکار ۔ دیہہ آدی دھرم کے اُدیشہ سے رہت کیول ہے کا پھرن

(۲) وشیش اہنکار ۔ دیہہ آدی دھرم نام جاتی وغیرہ کا ادیش کرتے ہیں کا پھرن ۔

اہنکار ۔ (۱) **مکھیہ اہنکار** :۔ دیہہ آدی یکت چداھاس اور کوٹستھ اساکشی کا ایکی کرن کر کے ساتھ سنگھات میں "میں" شبد کو جوڑ کر اہم ایسا پھرن مکھیہ اہنکار ہے ۔

(۲) **امکھیہ اہنکار** :۔ دو یک کر کے ویوہار کال میں کیول دیہہ آدی یکت چداھاس میں اور پرمارتھ دشا میں کیول کوٹستھ و کھے جو میں کا پھرن ہوتا ہے وہ امکھیہ (لکشنا ورتی سے جاننے یوگیہ) اہنکار ہے ۔

اگیان ۔ (۱) **سمشٹی اگیان** :۔ جن یا جاتی ۔ یا جل آشے کی نیائیں ۔ ایک بدھی کا وشے ۔

(۲) **ویشٹی اگیان** :۔ برکشوں ۔ ویکتوں ، یا جل بند و (قطروں) کی نیائیں ایک بدھیوں کا وشے ۔

(۱) **موُل اگیان** :۔ شدھ چیتن کو آچھادن کرنے والا اگیان ۔

(۲) **توُل اگیان** :۔ گھٹ آدک اوچھن چیتن کا آچھادن کرنے والا اگیان ۔

اگیان شکتی ۔ (۱) **آورن شکتی** :۔ اگیان کی وہ شکتی جو ادھشٹان کو ڈھانپ دیتی ہے ۔

(۲) **وکشیپ شکتی** :۔ اگیان کی وہ شکتی جس سے پربرہم اور اس کے گیان روپ وکشیپ کی ابھی ہوتی ہے ۔

اُپاسنا۔ (۱) سگن اُپاسنا: ہر بکار یا برہم (ایشور) کاریہ برہم (ہرنیہ گربھ) کی اُپاسنا۔
(2) نرگن اُپاسنا: ہر شدھ برہم کی اُپاسنا۔
گندھ۔ (۱) سوگندھ۔ (2) درگندھ۔
جاتی۔ انیک دھرموں میں انوگت ایک دھرم سو جاتی ہے۔
(۱) پرجاتی: ہر "گھٹ ہے"! ایسے سرو تر انوگت جو ستا (ہستی) ہے۔ اس کو نیائے مت میں پر (سرشلیٹ) جاتی کہتے ہیں۔
(2) اپرجاتی: ہر ستا سے نیون گھٹ پٹ آدی جاتی کو نیائے درشن میں اپرجاتی کہتے ہیں۔
(۱) ویاپیہ جاتی: ہر ویاپک جاتی کے انترگت نیون دیش ورتی جاتی ویاپیہ جاتی ہے۔ جیسے منش جاتی کے انترگت برہمن کھشتری آدی ویاپیہ جاتیاں ہیں۔
جاتی۔ (2) ویاپک جاتی: ہر ویاپیہ جاتی سے ادھک دیش ورتی جاتی ویاپک جاتی ہے۔ منش جاتی برہمن جاتی کے مقابلے میں ویاپک جاتی ہے۔ ویاپیہ ویاپک دو بھید اپرجاتی کے ہیں۔
نگرہ۔ (۱) کرم نگرہ: ہر یم نیم آدک آٹھ یوگ کے انگوں سے کرم سے جو چت کا نرودھ سو کرم نگرہ ہے۔
(2) ہٹھ نگرہ: ہر پران نرودھ روپ ہٹھ کر کے یا شامبھوی آدی مدرا کے مدھیہ کسی ایک مدرا کے ابھیاس سے جو چت کا نرودھ ہوتا ہے۔ وہ ہٹھ نگرہ ہے۔
نشریس (موکش)۔ (۱) انرتھ نورتی۔ (2) پرمانند پراپتی۔

پرم ہانس سنیاس: ہر ... سنیاس ... جگیاسا کر کے گیان

پراپتی ارتھ کیا ہوا سنیاس ۔ (2) ودوت سنیاس : گیان کے انتر واسنا کھشے منو ناش اور تتو گیان ابھیاس دوارا جیون مکتی کے وکشن آنند ارتھ کیا ہوا۔

پرم ہنس : ہر (1) باہیہ پرم ہنس ۔ (2) آنتر پرم ہنس ۔

پرگیا : ہر (1) سمقت پرگیا ۔ (2) اسمقت پرگیا ۔

نکشن : ہر (1) سروپ لکشن ۔ سدا اور کمان ہوا دیا ور تیک لکشن ۔ (2) تٹستھ لکشن کدا چت ہوا دیاور تیک لکشن ۔

واکیہ : ہر (1) اوانتر واکیہ ۔ (2) مہا واکیہ ۔

واد : ہر (1) پرتی بمب واد ۔ (2) اوچھید واد ۔

وپریت بھاونا : ہر (1) پرمان گت وپریت بھاونا ۔ پرمیہ گت وپریت بھاونا ۔

شبد : ہر (1) ورن آتمک ۔ (2) دھونی آتمک ۔

شبد شکتی : ہر (1) شکتی ورتی ۔ (2) لکشنا ورتی ۔

سمپتی : ہر (1) دیوی سمپتی ۔ (2) آسری سمپتی ۔

سنشے : ہر (1) پرمان گت سنشے ۔ (2) پرمیہ گت سنشے ۔

سمادھی : ہر (1) سوکلپ ۔ (2) نروکلپ ۔

سوکشم شریر : ہر (1) سمشٹی ۔ (2) ویشٹی ۔

ستھول شریر : ہر (1) سمشٹی ۔ (2) ویشٹی ۔

تین پرکار کے پدارتھ

آدھیاتم آدی : ہر (1) اندریہ (ادھیاتم) ۔ (2) دیوتا (ادھی دیو) ۔ (3) وشیے (ادھی بھوت)

انتہ کرن دوش : ہر (1) مل دوش ۔ جنم جنمانتروں کے پاپ (2) وکشیپ ۔ چت کی چنچلتا ۔ (3) آورن ۔ سوروپ اگیان ۔

ارتھ واد :- نندا یا استتی کا بودھک واکیہ۔

(۱) انو واد :- ان پرمان سے سدھ ارتھ کا بودھک واکیہ" جیسے اگنی ہیم کا بھیشج ہے"۔

(۲) گن واد :- ان پرمان ورودھ ودھیہ ارتھ کا گن دوارا ستاوک واکیہ۔ جیسے پرکاش روپ گن کی سمتا کر ستاوک واکیہ "یوپ آدتیہ ہے"۔ یہ واکیہ ہے۔

(3) بھوت ارتھ واد :- سدا رتھ دکھے پرمان ہوا لکشنا سے ودھیہ ارتھ کی تعریف مثلاً گن) کا بودھک واکیہ۔ جیسے "بجر ہست پرندر"۔

اودھی :- سیما۔ حد۔ (۱) بودھ کی اودھی۔ (۲) ویراگ کی اودھی۔ (3) اپرام کی اودھی (اپشم کی)

اوستھا :- تین دیہہ کے ویوہار کال۔ (۱) جاگرت۔ (۲) سوپن۔ (3) سوشپتی اوستھا۔

آتما :- (۱) گیان آتما۔ بدھی (۲) مہان آتما۔ مہتتو۔ (3) شانت آتما۔ شدھ برہم۔

آتما کے تین بھید :- (۱) ابھاس آتما۔ اتھول سوکشم سنگھات (۲) گون آتما۔ پتر (3) مکھیہ آتما ساکشی کوٹستھ۔

آنند :- (۱) برہمانند :- سمادھی میں اور سوشپتی میں بمب بھوت آنند۔

(۲) وشے آنند :- جاگرت سوپن میں وشے کی پراپتی مرد پرکرت ایکاگر ہوتے جو ت میں آتم مرد پرتبھوت آنند کا کھشنک پرتی بمب۔

(3) واسنانند :- سوشپتی سے اُٹھان آدک اوا سین دشا میں انوبھوت آنند۔

آندھیہ آدی۔ اندھاپن، نیتر دوش، انیہ اندری دوشوں کا بھی سوچک ہے۔
(۱) آندھیہ :- نیتر سے وشئے کا گرہن نہ ہونا۔ (۲) ماندیہ۔ اندریوں سے اپنے وشئے کا تھوڑا گرہن، کم دیکھنا وغیرہ (۳) پٹو۔ اندریوں سے وشیوں کا سپشٹ گرہن۔

ادیش آدی۔ (۱) اُدیش :- نام کا کیرتن۔ (۲) لکشن۔ اسادھارن دھرم۔ (۳) پریکشا۔ یہ تکیرتی یعنی اتی دیاپتی آدی دوشوں کا وچار۔

ایشنا :- اچھا (واسنا)۔ (۱) پترایشنا۔ (۲) وت ایشنا (دھن کی اچھا)۔ (۳) لوک ایشنا۔ سب لوگ میری استتی کریں۔

کارن :- کرم کے سادھن۔ (۱) من۔ (۲) بانی۔ (۳) کایا (شریر)

کرتویہ آدی۔ (۱) کرتویہ :- کرنے یوگیہ گیان کے سادھن۔ (۲) گیاتویہ جاننے یوگیہ گیان کے وشئے۔ (۳) پراپتویہ۔ پراپت کرنے یوگیہ گیان کا پھل موکش۔

کرم :- (۱) پن کرم (۲) پاپ کرم (۳) مشرت کرم۔
(۱) سنچت کرم (۲) آگامی کرم (۳) پراربدھ کرم۔

کرم آدی :- (۱) کرم، وید وہت کرم۔ (۲) وکرم وید ورُدھ کرم۔ (۳) اکرم (دونوں پرکار کے کرموں کا نہ کرنا۔ (۱) کرم۔ کائیک کرم (جب من ساتھ ہو) وکرم مانسک کرم۔ من لگا کر کیے ہوتے۔

کرم۔ (۳) اکرم :- کرتاپن کے ابھیمان سے رہت نشکام کرم۔

کارن واد۔ (۴) آرمبھ واد :- جیسے کسی پرانا مکان گر جائے، اور وہ اک مصالحہ سے نیا مکان آرمبھ کرے۔ اسی طرح جب پرتھوی کا ناش ہو جاتا ہے۔ تب اسی کے پرمانوؤں سے جو جوں کے توں رہتے ہیں، نئی پرتھوی کا آرمبھ ہوتا ہے۔ ایسا نیائے درشن میں آرمبھ واد کہا ہے۔ یہاں کارن کاریہ کا بھید مانا ہے۔

(2) **پرنیام واد** :۔ جیسے دودھ کا پرنیام دہی ہے۔ ایسے ہی سانکھیہ مت میں پرکرتی کا پرنیام جگت ہے۔ اُپاسکوں کے مت میں برہم کا پرنیام جگت اور جیو ہے۔ ایسے انہوں نے پرنیام واد مانا ہے۔ کاریہ کارن کا یہاں ابھید ہے۔

(3) **وورت واد** :۔ جیسے نروکار رسی میں رسی روپ ادھشٹان سے بھن ستا والا انیتھا سوروپ سانپ ہوتا ہے۔ وہ رجو (رسی) کا وورت (چکست کاریہ) ہے۔ ایسے ہی نروکار برہم میں ادھشٹان برہم سے وِشم ستا والا انیتھا روپ جگت ہوتا ہے۔ وہ برہم کا وورت ہے۔ ایسے ویدانت سدھانت میں وورت واد مانا ہے۔ یہاں کاریہ کارن کا بادھ کرت ابھید ہے۔

کال :۔ (1) بھوت کال (2) بھولیشت کال (3) ورتمان کال۔

جاگرت :۔ (1) جاگرت جاگرت۔ ورتمان جاگرت میں سوروپ کا ساکشاتکار۔
(2) جاگرت سوپن۔ جاگرت میں بھوت یا بھولیشت ارتھ کا چنتن روپ، منوراج۔
(3) جاگرت سوشپتی۔ جاگرت میں بھرم کر جڑ کی بھوت ورتی۔

جیو :۔ (1) پارمارتھک جیو۔ ساکشی کوٹستھ چیتن۔
(2) ویوہارک جیو۔ سابھاس انتہ کرن روپ جیو۔
(3) پرتی بھاسک جیو۔ سابھاس انتہ کرن روپ ویوہارک جیو میں سوپن کا ادھیست جیو۔
(1) وشو، ستھول شریر کا ابھمانی۔ (2) تیجس، سوکشم شریر کا ابھمانی۔ (3) پراگیہ، کارن شریر کا ابھمانی۔

تاپ۔ دکھ۔ (1) **ادھیاتم تاپ** :۔ ستھول سوکشم شریر میں ہونے والا آدھی ویادھی دکھ۔

(2) **ادھی دیو تاپ** :۔ دیو کرکے جو شیت گرمی اتی ورشا۔ انا ورشٹی، بجلی گرنا، بھوکمپ آدی دکھ۔

(3) ادھی بھوت تاپ :- اپنے شریر سے بھن چکشو گوچر اُن پرانیوں سے ہونے والا دکھ۔

ناد آدی ۔ (۱) ناد۔ اونکار۔ شبد گن۔ یا پرا بانی۔

(۲) بندو۔ اونکار کا الکشیدار قدروپ تریا پد۔

(۳) کلا۔ اونکار کی اکار آدی ماترا۔ پرا ورتی روپ انگ (شبد کا ادیو)

نورتی ۔ (۱) بھرج کی نورتی۔ گیان سے بھرانتی کے ناش کاری بھرانتی بن ناد آتم کی نورتی ۔ (۲) نابج کی نورتی۔ بیج ناد آتم کا گیان سے بادھ اور گیانی کے دیہہ پات کے بعد ناش ہوتی ہے۔ (۳) کرج کی نورتی۔ کرج ناد آتم پر ادبدھ بھوگ کے انت ہونے پر گیانی کی نورتی ہوتی ہے۔

پاپ کرم :- (۱) اتکرشٹ پاپ کرم۔ (۲) مدھم پاپ کرم۔ (۳) سامانیہ پاپ کرم۔

پن کرم :- (۱) اتکرشٹ پن کرم (۲) مدھم پن کرم۔ (۳) سامانیہ پن کرم

پرپنچ :- (۱) ستھول پرپنچ۔ (۲) سوکشم پرپنچ۔ (۳) کارن پرپنچ۔

پرانایام :- (۱) پورک۔ (۲) کمبھک۔ (۳) ریچک۔

پرارابدھ :- (۱) اچھا پرارابدھ۔ (۲) ان اچھا پرارابدھ۔ (۳) پر اچھا پرارابدھ۔

برہم :- (۱) وراٹ۔ (۲) ہرنیہ گربھ۔ (۳) ایشور۔

مورتی :- (۱) برہما۔ (۲) وشنو۔ (۳) شو

لکشن (وش) :- (۱) ادیاپتی (وش) لکشیہ کے ایک دیش لکشا کا برتنا۔

(۲) اتی ویاپتی لکشیہ تیا ویاپک کرالکشیہ میں بھی لکشن کا برتنا۔

(۳) اسمبھو دوش لکشیہ نیں لکشن کا نہ برتنا۔

لوک :- (۱) سورگ۔ (۲) مرتیو۔ (۳) پاتال۔

واد آدی :- (۱) واد۔ گورو شسٹیہ سمواد۔ (۲) جلپ۔ (۳) وتنڈا۔ مورکھوں کا پرمان لکھتی رہت واد۔

یکتی پرمان کشل پنڈتوں کا پرمت کھنڈ کے سوتے مت منڈ کے واد۔

وِدھی (۱) اپوروودھی واکیہ :۔ ان وکت کریا کا ودھایک واکیہ۔
(۲) نیم ودھی واکیہ :۔ پراپت دو پکششوں میں ایک کا ودھایک واکیہ۔
(۳) پری سنکھیا ودھی واکیہ :۔ دو پکششوں میں ایک کے نشیدھ کا ودھایک واکیہ۔
وید کے کانڈ (۱) کرم کانڈ (۲) اُپاسنا کانڈ (۳) گیان کانڈ۔
شریر :۔ (۱) ستھول۔ (۲) سوکشم۔ (۳) کارن۔
شروَن آدی :۔ (۱) شروَن (۲) منن۔ (۳) ندِدھیاسن۔
شروَن آدی پھل :۔ (۱) پرمان سنشے ناش (۲) پرمیہ سنشے ناش (۳) وپریہ ناش۔
سمبندھ :۔ (۱) سنیوگ سمبندھ (۲) سمواے سمبندھ (۳) تادآتم سمبندھ۔
سوشپتی :۔ (۱) سوشپتی جاگرت۔ ستوک ورتی پوروک سکھ سوشپتی۔
(۲) سوشپتی سوپن۔ دابس ورتی پوروک دکھ سوشپتی۔
(۳) سوشپتی سوشپتی۔ تامس ورتی پوروک گاڑھ سوشپتی۔
سوشپتی آدی :۔ (۱) سوشپتی۔ (۲) سورچھا۔ (۳) سمادھی۔
سوپن :۔ (۱) سوپن جاگرت۔ ستیہ ارتھ کا سوپن میں درشن۔ (۲) سوپن سوپن۔
سوپن میں رجو سرپ۔ بھرانتی کا درشن۔ (۳) سوپن سوشپتی۔ درشٹ سوپن کا اسمرن۔
ہیتو آدی :۔ (۱) ہیتو۔ (۲) سروپ۔ (۳) پھل۔
گیان پرتی بندھک :۔ (۱) سنشے (۲) اسمبھاونا (۳) وپریت بھاونا۔
گیان آدی :۔ (۱) گیان۔ (۲) ویراگ۔ (۳) اُپشم۔

چار پرکار کے پدارتھ

انو بندھ :۔ اپنے گیان کے انتر پرشوں کو گرنتھ سے جوڑنے والا

(۱) ادہکاری۔ مل وکشیپ دوش رہت واگیان دوش رہت وویک آدی چار سادھن۔ سمپن پرش ویدانت کا ادہکاری ہے۔

(۲) وشے۔ برہم و آتما کی ایکتا۔ ویدانت شاستر کا وشے (پرتی پادیہ) ہے۔

(۳) پریوجن۔ سرودکھوں کی نورتی۔ پرمانند کی پراپتی روپ موکش۔

(۴) سمبندھ۔ گرنتھ کا اور وشے کا پرتی پادک اور پرتی پادیہ روپ سمبندھ۔

انتھ کرن: م (۱) من۔ سنکلپ وکلپ ورتی۔ (۲) بدھی۔ نشچے روپ ورتی (۳) چت۔ چنتن، سمرن۔ (۴) اہنکار، انہگتا کی ورتی۔

آدرت آدی بھکت: م (۱) آدرت: ادھیاتم آدی دکھ کر کے دیا کل۔ (۲) جگیاسو۔ بھگوت تتو کو جاننے کی اچھا والا۔ (۳) ارتھارتھی۔ اس لوک اور پرلوک کے بھوگوں کی اچھا والا۔ (۴) گیانی۔ جیون مکت ودوان۔

آشرم: م (۱) برہمچریہ۔ (۲) گرہستھ۔ (۳) بان پرستھ۔ (۴) سنیاس۔

اُتپتی آدی کریا: م (۱) اُتپتی، جنم۔ آدیہ لکشن، جیسے کمہار کی کریا کا پھل گھٹ کی اُتپتی۔ (۲) پراپتی۔ گمن روپ کریا کا وبھنت دیش کی پراپتی روپ پھل۔ (۳) وکا۔ انیہ روپ کی پراپتی۔ (۴) سنسکار۔ ملدھر کی نورتی۔ گن کی پراپتی۔ جیسے کپڑا دھونے سے کریا کا پھل مل نورتی ہے۔ اور کسنبھے کے پھول میں وستر کا ملنا لال گن کی اتپتی روپ پھل ہے۔ یہ گن کی پراپتی ہے۔

چتت نرودھ بھکتی: م ادھیاتم ودیا۔ (۲) سادھو سنگ۔ (۳) واسنا تیاگ (۴) پرانا یام۔

دھرم آدی یا پرشارتھ: م چار پرشارتھ۔ دھرم (۲) ارتھ۔ (۳) کام (۴) موکش۔

پوجا پاتر: (۱) برہم نشٹھ ۔ (۲) بھکشو ۔ (۳) ہری داس (بھگت) ۔ (۴) سودھرم نشٹھ ۔

پرمان: پرماگیان کا کارن پرمان ہے ۔ نیائے ریتی سے چار پرمانوں کا کتھن کیا ہے ۔ (۱) پرتیکش پرمان ۔ (۲) انومان پرمان ۔ (۳) اُپمان پرمان ۔ (۴) شبد پرمان ۔

برہم وِد آدی: (۱) برہم وِت ۔ چوتھی بھومکا والا گیانی ۔
(۲) برہم وِدور ۔ پانچویں بھومکا والا گیانی ۔
(۳) برہم ودوریان ۔ چھیٹی بھومکا والا گیانی ۔
(۴) برہم ودورشٹھ ۔ ساتویں بھومکا کا درڈھ گیانی ۔

بھوت گرام، چار کھانی: (۱) جراینج ۔ جیر سے پیدا ہونے والے منش، پشو لوگ ۔
(۲) انڈج ۔ انڈے سے آئیں، پکشی سرپ آدک ۔
(۳) اُدبھج ۔ زمین پھاڑ کر اُدے ہونے والے، برکش آدی ۔
(۴) سویدج ۔ پسینہ سے پیدا ہونے والے، جوئیں کیڑا آدی ۔

میتری آدی: (۱) میتری ۔ دکھی گنی ایشور بھگت کرے اُپاسک پرشوں میں نیہ میرے ہیں، ایسی بدھی ۔
(۲) کرونا ۔ دکھی مندا گیانی و جگیاسو کے پرتی دیا کا بھاو ۔
(۳) مدتا ۔ پنوان، گنی، ایشور، بھکت پرشوں میں پرتی کا بھاو ۔
(۴) اپیکشا، اپالی ۔ ادگن یکت دوشی اور پاپی سے دور رہنا یا اداسینتا ۔

موکش دوارپال: (۱) شم ۔ (۲) سنتوش (۳) وچار (۴) ست سنگ ۔

یوگ بھومکا :- (۱) بانی لے (۲) منولے (۳) بدھی لے (۴) اہنکار لے۔

ورن :- (۱) برہمن (۲) کھشتری (۳) ویشیہ (۴) شودر۔

ورتمان گیان، پرتی بندھ نورتی ہیتو :- (۱) شم آدی۔ یہ وشے آسکتی کا نورتک ہے۔ (۲) شرون۔ بدھی مندتا کا نورتک ہے۔ (۳) منن۔ یہ کترک کا نورتک ہے۔ (۴) ندھیاسن۔ وپریت بھاونا میں جو پرش کو درآگرہ (ہٹھ) ہوتا ہے اس کا نورتک ہے۔

ورتمان گیان پرتی بندھ :- (۱) وشے آسکتی (۲) بدھی مندتا (۳) کترک (۴) درآگرہ۔

وویک آدی :- (۱) وویک۔ (۲) ویراگ۔ (۳) کھٹ سمپتی۔ (۴) ممکشتا۔

وید :- (۱) رگ وید (۲) یجروید (۳) سام وید (۴) اتھروین وید۔

شبد پرورتی نمت :- (۱) جاتی۔ (۲) گن۔ (۳) کریا۔ (۴) سمبندھ۔

سنیاس :- (۱) کٹیچک۔ (۲) بہودک۔ (۳) ہنس۔ (۴) پرم ہنس۔

سمادھی وگھن :- (۱) لے۔ (۲) ندرا۔ (۳) کاشائے۔ (۴) رس اسواد۔

پسرش :- (۱) شیت۔ (۲) اوشن۔ (۳) کومل۔ (۴) کٹھن۔

پانچ پرکار کے پدارتھ

ابھاو :- نیتی، ناستی پرنیتی کے وشیے۔

(۱) پراگ ابھاو۔ اتپتی سے پورو کاریہ کا ابھاو۔ ناش کے انتر کاریہ کا ابھاو۔ (پردھونسابھاو)

(۳) انیونیا ابھاو۔ پرسپر وکھیے پرسپر کا ابھاو۔ (۴) اتینت ابھاو تین کال کے جو ... [illegible]

کا ابھاو

گھٹ آدمی کا ابھاؤ۔

اگیان کے بھید :- اگیان کے دشئے میں ویدانت آچاریوں کے مت بھید۔

(۱) مایا اودیا روپ اگیان۔ (۲) اگیان کریا شکتی روپ اگیان۔ (3) وکشیپ آور آورن روپ اگیان۔ (۴) سمشٹی ویشٹی روپ اگیان۔ (5) کارن روپ اگیان۔

اُپ وایو۔ اُپ پران :- (۱) ناگ۔ (۲) کورم۔ (3) کرکل (۴) دیودت (5) دھننجے۔

کرم :- (۱) نت کرم۔ (۲) نیمتک کرم۔ (3) کام کرم۔ (۴) پرائشچت کرم۔ (5) نشدھ کرم۔

کرم اندریہ :- (۱) واک (۲) پانی۔ (3) پاد۔ (۴) اُپستھ۔ (5) گدا۔

کوش :- (۱) ان مے کوش (۲) پران مے کوش۔ (3) منومے کوش۔ (۴) وگیان مے کوش۔ (5) آنند مے کوش۔

کلیش :- اودیا۔ (۱) دکھ میں سکھ بدھی۔ (۲) اناتم میں آتم بدھی۔ (3) انیتہ میں نیتہ بدھی۔ (۴) اشچی میں شچی بدھی۔ (۲) اسمتا۔ ساکشی اور بدھی کی ایکتا کا گیان۔ سامانیہ اہنکار۔ (3) راگ۔ درڑھ آسکتی۔ (۴) دویش۔ کرودھ۔ (5) ابھی نویش۔ مرن کا بھے۔

کھیاتی :- پرتیتی اور کتھن روپ ویوہار۔

(۱) است کھیاتی۔ شونیہ وادی است سرب کی رسی میں پرتیتی اور کتھن ادر مانتے ہیں۔

(۲) آتم کھیاتی۔ کھشنک وگیان وادی۔ کھشنک بدھی روپ آتما کی سروپ

روپ سے پرتیتی اور کھن مانتے ہیں.

(3) انیتھا کھیاتی. نیایک بھی آدک دو بھقت سرپ کی دوش کے بل سے رجو دیش میں پرتیتی اور کھن مانتے ہیں. رجو روپ گئے کا سرپ روپ سے گیان مانتے ہیں.

(4) اکھیاتی کھیاتی. سانکھ پربھاکر مت کے انوسار "یہ سرپ" سے گیان میں یہ انش رجو کے اوم پنے کا پرتیکش گیان ہے. اور سرپ پہلے دیکھے ہوئے سرپ کی سمرتی ہے یہ دو گیان ہیں. ان کا درش کے بل سے اودیک یا کھیاتی ہے.

(5) انروچنیہ کھیاتی. ویدانت سدھانت میں رسی میں اس کی اودیا سے انروچنیہ سرپ اور اس کا گیان اپجتا ہے. اس کی پرتیتی اور کھن ہوتا ہے.

جیون مکتی کے پریوجن :- اگرچہ جیون مکتی گیانی کو سدھ ہے. پھر بھی یہاں جیون مکتی شبد کر کے جیون مکتی کے وکشن آنند کی اوبھو کا گرہن ہے. اس کے پریوجن یا پھل پانچ پرکار کے ہیں.

(1) گیان رکھشا. یدپی ایک بار اُبجے گیان کا ناش نہیں ہووے. اس سے گیان رکھشا آپ ہی سدھ ہے. تھاپی یہاں نرنتر برہماکار ورتی کی ستھی گیان رکھشا کا ارتھ ہے.

(2) تپ. من اور اندریوں کی ایکاگرتا. شریر بانی اور من کا سنیم.

(3) نر وواد ابھاو. چیشٹا اور نشٹھا[illegible] کا ابھاو.

(4) دکھ نورتی. [illegible] پرتیکش دکھ کی نورتی.

(5) سکھ پراپتی نیراود ن، پری پورن اور سورتک روپ جیون مکتی کے وکشن

آنند کی پراپتی۔

درشٹانت :- جگت کے متھیا پنے میں پانچ پرکار کے درشٹانت ہیں۔
(۱) سیپی میں چاندی۔ (۲) رسی میں سانپ۔ (۳) ٹھونٹھ میں مرد جوہی میں
پرتی بمبت سورج کی کرن کو مرگ جل کہتے ہیں، اس میں جل بھاستا ہے۔ اس
کو لوگ جل، مرگ ترشنا ادی شبدوں سے کہتے ہیں۔ (۵) آکاش میں نیلتا۔

نیم :- (۱) شوچ۔ (۲) سنتوش۔ (۳) تپ۔ (۴) سوادھیائے۔ (۵) ایشور
پرنیدھان (ارتھات اونکار اپاسنا)

پرلے :- (۱) نتیہ پرلے۔ سُشپتی میں جو سرو کاریوں کا دیپ جیوتی کی
بنائیں ناش ہوتا ہے، یا سوشپتی۔ (۲) نیمتک پرلے۔ برہما کی راتری آنے
پرنت کرکے چودہ نیچے کے تین لوکوں کا ناش ہوتا ہے۔ (۳) دن پرلے۔ برہما
کے دن میں ۱۴ منونتر ہوتے ہیں۔ ہر ایک کا ناش دن پرلے ہے۔ اس
کو اونتر پرلے، اور منونتر پرلے بھی کہتے ہیں۔ (۴) مہاپرلے۔ برہما
کے سو برس کے بعد برہما دیو سہت آکاش سرو بھوتوں کا ناش مہاپرلے ہے۔
(۵) آتیانتک پرلے۔ گیان سے کارن سہت سکل جگت کا ابھاو بادھ
یا اتینت نورتی، اتی انتک پرلے ہے۔

پران آدی :- (۱) پران۔ (۲) اپان۔ (۳) ویان۔ (۴) اُدان۔ (۵)
سمان۔

بھید :- (۱) جیو ایشور کا بھید۔ (۲) جیو جیو کا بھید۔ (۳) جڑ جیو کا بھید۔
(۴) ایشر جڑ کا بھید۔ (۵) جڑ جڑ کا بھید۔

جھرم ۵ ام (۱) بھید جھرم. (۲) کرتر تو جھرم. (۳) سنگ جھرم. (۴) دکار جھرم.
(۵) سنیتو جھرم (کلاچھٹی میں دیکھیں)
جھوم لورلی . درشٹانت ۵ ام (دیکھو کلاچھٹی میں). (۱) جنب پتلا جنب
(۲) لوہت پتھنگ. (۳) گھٹنا کاش. (۴) رجو سرپ. (۵) کنک کنڈل.
گھیا نگیہ ۵ ام (۱) ریوز. (۲) رسّی. (۳) پتری (۴) منش اتھی. (۵) بجوتا گیہ.
یم ۵ ام (۱) اہنسا (۲) ستیہ. (۳) برہمچریہ. (۴) اپری گرہ. ضرورت سے
زیادہ دھن جمع نہ کرنا. (۵) استے. چوری نہ کرنا.
یوگ بھومکا ام کھشیپت وکشیپت موڑھ (اندر اتندرا یکت موڑھ
ہوتا ہے). ایکاگر، نرودھ.
وچن آدی ام (۱) وچن. (۲) آدون. (۳) گمن. (۴) رتی. (۵) مل
تیاگ کرم اندریوں کے وشے.
شبد آدی ام (۱) شبد. (۲) سپرش. (۳) روپ. (۴) رس.
(۵) گندھ. گیان اندریوں کے وشے.
ستھول بھوت ۵ ام (۱) آکاش. (۲) وایو. (۳) اگنی. (۴) جل. (۵) پرتھوی.
ہیتو ابھاس ۵ ام ہیتو کے لکشن (یا سادھیہ وستو کی سادھنتا) سے
رہت ہیتو کی نیائیں بھاسنے والا دُشٹ ہیتو، سو ہیتو کا آبھاس ہے.
(۱) سو بھچار. سادھیہ کے آشر نے اور اس کے ابھاو کے آشرے برتنے والا ہیتو.
(۲) وروددھ. سادھیہ کے ابھاو سے پراپت ہیتو وردھ ہے.
(۳) ستیہ پرتی پکش. جس کے سادھیہ کے ابھاو کا سادھک انیہ ہیتو ہو.

(4) اسبندھ ۔ سُشیدگن ہے ۔

(5) پاردھت ۔ جس کے سادھیہ کا بِلا وانیہ پرمان کرکے نشچت ہو ۔

گیان اندریہ :۔ (1) شرتر ۔ (2) توچا ۔ (3) چکشو ۔ (4) جیبھا ۔

(5) گھران ۔

چھ پرکار کے پدارتھ

پنتھتو آدی :۔ یتی یعنی سنیاسی کے دشیش دھرم ۔

(1) اجیہوتو ۔ اس (جیبھا) وشے کی آسکتی سے رہت ہونا ۔

(2) کلینکتو ۔ کماری ، کشوری اور وردھا استری میں سمتا (نروکارتا)

(3) پنگتو ۔ ایک دن میں ایک یوجن سے زیادہ نہ چلنا ۔

(4) اندھتو ۔ ایک دھنش پرمیت سے زیادہ درشٹی نہ پھیلانا ۔

(5) بدھرتو ۔ ویرتھ آلاپ کا نہ سننا ۔

(6) مگدھتو ۔ ویوہار میں شو ہینا ۔

اناد ی پدارتھ ۔ اتپتی رہت ۔ (1) جیو ۔ (2) ایشں ۔ (3) شدھ چیتن ۔

(4) اودیا ۔ (5) چیتن اودیا کا سمبندھ ۔ (6) ان کا بھید ۔

ادی ورگ :۔ پرلوک دورگی اندرسکھت شتروں کا سموہ ۔ (1) کام ۔ پرایت وستو کے بھوگ کی اچھا ۔ (2) کرودھ ۔ دویش ۔ (3) لوبھ ۔ اپرایت وستو کی پراپتی کی اچھا ۔ (4) موہ ۔ آتما اناتما وشو اشبھ کاریہ کا وویک نہ ہونا ۔ (5) مد ۔ اہنکار ۔ (6) متسر ۔ دوسرے کی بڑائی سہن نہ ہونا ۔

اوستھا :۔ ستھول دیہہ کے کال ۔ (1) شیشو ۔ ایک ورش دیہہ کا کال ۔

(2) کمار ۔ 5 ورشں دیہہ کا کال۔ (3) پوگنڈ چھ سے دس برس دیہہ کا کال۔ (4) کشور۔ گیارہ سے پندرہ برش دیہہ کا کال۔ (5) یوون۔ 16 سے 50 برس تک دیہہ کا کال۔ (6) جرا۔ 50 سال سے اوپر دیہہ کا کال۔

ایشور کے بھگ :۔ (1) سمگر ایشوریہ۔ (2) سمگر دھرم۔ (3) سمگر یش۔ (4) سمگر شری۔ (5) سمگر گیان۔ (6) سمگر ویراگیہ۔

ایشور کے گیان :۔ اُتپتی۔ پرلے۔ گتی۔ آگتی۔ ودیا۔ اودیا۔

ارمی :۔ پر پنچ ساگر کی لہریں۔ (1) جنم مرن بھوک پیاس ہرش شوک۔

کرم :۔ نیہ کرم۔ اشنان، جپ، ہوم، ارچن، آتھیہ، ویشودیو۔

کوشک :۔ ان مے کوش میں ہونے والے پدارتھ، توچا، مانس، خون، میدا، مجا، ہڈی۔

پرمان :۔ (1) پرتیکش پرمان۔ شرتر آدی پانچ گیان اندریہ۔ (2) انومان پرمان۔ انومتی پرماکرن لنگ کا گیان۔ جیسے دھوئیں کو دیکھ کر اگنی کا گیان۔ (3) اپمان پرمان۔ سادرشیہ کا گیان (4) شبد پرمان۔ وید آدی شاستر۔ (5) ارتھاپتی پرمان۔ ستھولتا (اپادھیہ) کا گیان۔ (6) ان اپلبدھی پرمان۔ ابھاو پدارتھ کا گیان۔

دھرم :۔ (1) کل۔ (2) گوتر۔ (3) جاتی۔ (4) ورن۔ (5) آشرم۔ (6) نام۔

رس :۔ مدھر۔ (2) آمل۔ (3) لون۔ (4) کٹو۔ (5) کشائے۔ (6) تکت رس۔

لنگ :۔ اُپ کرم۔ اُپسنگھار۔ (2) ابھیاس۔ (3) اپوروتا۔ (4) پھل۔ (5) ارتھ واد۔ (6) اپپتی۔

وکار :۔ جنم، استتا (ہونا)۔ وردھی (بڑھنا)۔ وپریڼام۔ اپ کھشے وناش۔

ویدانگ : شکشا، کلپ، ویاکرن، نروکت، چھند، جیوتش.

شم آدی : شم، دم، تتکشا، اُپرتی، شردھا، سمادھان.

شاستر : سانکھیہ، یوگ، نیائے، ویشیشک، پوروممانسا، اُتر میمانسا (ویدانت)

سمادھی : (1) باہیہ درشیہ انوودھ، (2) انتر درشیہ انوودھ. (3) باہیہ شبد انوودھ. (4) آنتر شبد انوودھ. (5) باہیہ نروکلپ. (6) انتر نروکلپ.

سوتر : (1) جیمنی سوتر. (2) اشولائن سوتر. (3) آپستمب سوتر. (4) بودھاین سوتر. (5) کاتییائن سوتر. (6) وکھیانسیہ سوتر.

سات پرکار کے پدارتھ

اتل آدی : اتل، وتل، سُتل، تلاتل، رساتل، مہاتل، پاتال.

اوستھا : چدابھاس کی تین بندھ کی 4 موکش کی ہیتو دشا.

(1) اگیان : "نہیں جانتا ہوں" اس ویوہار کا ہیتو آورن وکشیپ شکتی والا انادی انرو چنیہ بھاو روپ پدارتھ. (2) آورن : "نہیں ہے، نہیں بھاستا ہے" اس ویوہار کا ہیتو اگیان کا انش. (3) وکشیپ. دھرم کھٹ دیہہ آدی پرپنچ اور اس کا گیان. (4) پروکش گیان. (5) اپروکش گیان. (6) شوک ناش (بھرانتی ناش). (7) ترپتی. گیان جنت ہرش (آنند)

چیتن : (1) ایشور چیتن. مایا وششٹ چیتن. (2) جیو چیتن. اودیا وششٹ چیتن. (3) شدھ چیتن. نراپادھک نروشیش چیتن. (6) پرمیہ چیتن. باہیہ وشے گت اوچھن چیتن. (7) پرما چیتن. گھٹ آدی وشے آکار ورتی پرما ہے. اس ورتی میں اوچھن چیتن.

درویہ آدی پدارتھ :- نیائیک مت میں درویہ آدی سات پدارتھ مانے جاتے ہیں۔ (۱) درویہ۔ پرتھوی، جل، تیج، وایو، آکاش، کال، دشا، آتما، من۔ یہ نو درویہ ہیں۔

(۲) گن۔ روپ سے سنسکار تک چوبیس گن مانے ہیں۔

(۳) کرم۔ اُتکشیپن۔ اپکشیپن، آکنچن، پرسارن اور گمن۔

(۴) سامانیہ۔ پر اور اپر بھید دو پرکار کی جاتی مانی ہے۔

(۵) سمواے، ویدانت میں جہاں تادآتم سمبندھ مانا ہے وہاں نیائے مت میں سمبندھ وشیش مانا ہے وہی سمواے ہے۔

(۶) ابھاو۔ پراگ ابھاو، پردھونس ابھاو، انیونیہ ابھاو، اتینت ابھاو اور سامائک ابھاو۔

(۷) وشیش۔ پرمانوؤں کے مدھ گت اننت اوکاش روپ پدارتھ۔

دھاتو :- (۱) رس۔ سوکشم، مدھیم اور استھول۔ تین پرکار کے کھانے ان کے وبھاگ ہوتے ہیں۔ ان میں سے مدھیم وبھاگ (ان کا رس) رس ہے۔

(۲) رُدھر، خون (۳) مانس۔ (۴) میدہ۔ چربی (۵) مجا، ہڈیوں کے اندر چکناہٹ (۶) ہڈی۔ (۷) ریت۔

بھور آدی لوک :- بھو، سور، مہر، جن، تپ، ستیہ۔

مون آدی :- مون، یوگ آسن، یوگ تتکشا، ایکانت شیلتا۔

نسیر، ہستا، سمتا۔
رُوپ :- شکل، کرشن، ہیئت، رنگت، مورت، کشش، چتر۔
وِیسن :- تن، من، کرودھ، وشے، دھن، راجیہ، سیوک، دین۔
گیان بھومکا :- شبھ اچھا، سوچارنا، تنو مانسا، ستواپتی، استسکتی، پدارتھ ابھاونی، ترِیا۔

آٹھ پرکار کے پدارتھ

پاش :- دیا، شنکا، بھے، لجا، نندا، کل، شیل، دھن۔
پوری :- گیان اندریہ پنچک، کرم اندریہ پنچک، انتہ کرن چتشٹے، پران پنچک، بھوت پنچک، کام، ترودھ کرم، نہ اسنا۔
پرکرتی :- وایو، اگنی، جل، پرتھوی، آکاش، من، سمشٹی، بدھی، اہنکار (اصول پرکرتی)
برہمچریہ کے انگ :- استری کا درشن، سپرشن، کیلی، کیرتن، گوہیہ بھاشن، سنکلپ (چلتن) نشچیہ، ان کا تیاگ، آٹھ پرکار
ترمیم کنندہ
کے میتھن سے پرہیز۔
مد :- کل مد، شیل مد، دھن مد، روپ مد، یوون مد، ودیا مد، تپ مد، راجیہ مد۔
مورتی مد :- پرتھوی مد، جل مد، تیج مد، پون مد، آکاش مد، چندر مد، سوریہ مد، آتم مد۔
مشٹ [illegible] :- دیا کرن، گیان، کوشل، آسیت، اکیہ۔

وردھ دیو تار، وراکیہ کوش، وویگیان، سدھ پد کی سمادھی۔
سمادھی کے انگ: یم نیم آسن پرانایام، پرتیاہار، دھارنا، دھیان، سمادھی۔

نو پرکار کے پدارتھ

نو تتو: کسی مہاتما کے مت میں سوکشم شریر کے پانچ گیان اور چار انتہ کرن یہ نو تتو ہیں۔
تسلسار: گیاتا گیان گئے، بھوگتا بھوگیہ بھوگ، اور کرتا کرن کرما۔

دس پرکار کے پدارتھ

ناڑیاں اور دیوتا: (۱) ایڑا (چندر) بائیں ناسکا گت چندر ناڑی۔ دیوتا، ہری۔ (۲) پینگلا (سوریہ) دائیں ناسکا گت سوریہ ناڑی، دیوتا، برہما۔ (۳) سوشمنا (مدھیا) ناسکا کے مدھ گت ناڑی، دیوتا، رودر۔ (۴) گاندھاری، دایاں نیتر، اندر دیوتا (۵) ہستی جیہا، بایاں نیتر، ورن دیوتا۔ (۶) پوشا، دایاں کان، ایشور دیوتا۔ (۷) یشسونی، بایاں کان، برہما دیوتا۔ (۸) کوہو (گدا) پرتھوی دیوتا۔ (۹) المبشا (لینگ) سوریہ دیوتا (۱۰) شنکھنی، نابھی، چندر دیوتا۔
شرنگار دی رس: شرنگار، ویر، کرونا، ادبھت، ہاسیہ، بھیانک، بیبھتس، رودر، شانت، پریم بھگتی یا گیان رس۔

گیارہ پرکار کے پدارتھ

گیان سادھن: وویک، ویراگ، کھٹ سمپتی، ممکشتا، گورو دیراگ،

شروَن، منن، ندھیاسن، منوٗناش، ودا سنا کھشے۔

بارہ پرکارٕکے پدارتھ

اناتماکے دھرم: انتیہ، وناشی، اشُدھ، نانا، کھشیر، آشرت وکاری، برپرکاشیہ، ہیتومان، دیاپیہ (پری چھن دیش کال وستو کرت) سنگی، آوُرت۔

آتماکے دھرم: نتیہ، اویہ، اشُدھ، ایک، کھشیترگیہ، آشریہ، اوکیریہ (اوکاری) سوئم پرکاش، ہیتو، ویاپک، اسنگ، اناوُرت۔

مُکھ مُمُکھشا کے پرت: گیان، ستیہ، شم، دم، اُپرت (شاستر ابھیاس) اماتسریہ (پریرتا سے رہت) تجا، تتکشا، اسوٗییا، تگیہ، دان، دھیریہ۔

مہتا ہیتو دھرم: (1) دھرم نا۔ (2) پریوار۔ (3) روپ۔ (4) تپ۔ (5) شاستر ابھیاس۔ (6) اوج۔ (7) تیج۔ (8) پربھاو (9) بل۔ (10) پورشیہ۔ (11) بدھی۔ (12) یوگ۔

غلط نامہ

صفحہ	لائن	غلط	درست
6	19	پرماگت	پرمان گت
8	12	سادھوں	سادھوسنوں
19	20	دھلاپ ہے	ضدہو تی ہے
20	8	—	آتا ہے اور والیو
	10	—	بھی گرم ہے
21	2	—	اگی ساگ ہے
23	11	دشتوں	دلشتوں
	17	انگ	انگ
	18	رنگیں ہے	انگھل کا ہے
24	18	کاان	کاون
32	3	اوراد سھا	اور میرتیو ادمیتھا
	16	یہ میرے ہیں	یہ میرے نہیں ہیں
36	1	کرتا	کریا
	3	بسمان	سمان
	14	دلکش	ولکش
	22	پریشانی	پرنیاجی
37	7	چلاابھاس	چدابھاس
	8	ورنتہ	ورنتی

صفحہ	لائن	غلط	درست
37	11	ویسے	ویسے
	16	کھیچتی	کھنچتی
38	4	ست اور شیہ	ست اور نیشہ
40	19	کیندھ	گندھ
41	10	الیا میرا	الیا گیان کہ میرا
		سو بھاو	میرا سو بھاو
42	22	ژیادہ	زیادہ
43	6	رگیان	اگیان
	14	تیراک	تیراک
	16	اگنی کے	اگنی کا
	18	ملتی ہیں	ملتے ہیں
44	5	گیان	اگیان
45	4	باندھ	باندھا
	5	مورچا	مورچھا
	6	اپرادھ	اپرادھ
	8	آبادھ	اپرادھی
	11	چلاکاش	چداکاش
	13	ساکشی..	ساکشی ہونا
46	5	نرودشی	نرودش ہی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
40	3/7	بدھم	برہم
	8	دوکش	موکش
	13	وولنولار بکیر	
47	12	جب دیکھا	جب کاغذ دیکھا
48	4	دگیان	اگیان
49	9	سے یہ کلمت	اس لیے یہ کلپیت
	15/16	ویتریک	وتریک
	17	انوسرٹیت کر	انوسرتیت ہوکر
51	1	سٹھک	سمپھٹنگ
	16	گیان	اگیان
	-	جیوروپ	جیوروپ
		بمب	پرتی بمب
53	1	کے سنگ	گھٹ کے سنگ
	2	آکاش پیہرش	آکاش سے کو پیہرش کہتے ہیں۔
	5	ہے ہیں.	کہتے ہیں.
		ات کے	دلیہ سنگھات یہ
	7	طرح تماسنگھا	طرح اتماسنگھات
	10	تماسمبندھ	تماکا سمبندھ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
53	12	بجرہ	بجرم
54	2	گھٹ چھپٹ	گھٹ لپٹ
55	4	دھرکی ادھیاک	دھرمی کا ادھیاس
	19	اسوال	اینو اپیہ
57	17	بدیامان	ودیمان
59	15	لُپیت	اُلپیت
61	9	اُپ لدسکھ	اُپ لدشٹا
	10	چھینے	پکیہ کرنے
62	15	برہمن اپنے	برہمن کا اپنے
	20	بہت	اسمت
64	1	بڑھاپا	×
74	1	پیر چھنڈ	پرچھید
75	8	بچھلانے	بچھانے
	15	کیبریا	کمریا
77	17	ستی	استی
	[illegible]	دلوہار	ولوہار رہتا ہے۔ مخ
79	18	حت	چیتنت
81	1 سے 5	اسی طرح ---- دیا کچھ ہے	دوبارہ چھپ گیا ہے
82	9	انگ	اہنگ

ج

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
84	I	نیچک	دنیچک
	41	بدھم سمی	بدھم آسمی
89	18	دنہنگ	امنگ
91	11	تشونم	ننشوم
		تموئنم اسی	OMIK
		وماواکیہ گت	دوبارہ چھپ گیا ہے.
92	1	سکے	سکلے
93	10	مرم	کرم
95	12	جلالجال	چدآکاش
	13	سدشتی	سدشتی کی
		کی گمانی	نیاہیں گمانی
97	2	وکنبنتہ	وکیٹنپ
	4	ہینے	بجنے
102	2	دیدانت (پرھیہ)	ویدانت (پرہیہ)
	8	پرپیرگت	پرھیہ گت
104	8	گیرہ	گیارہ
108	11	اکشتی	اپچی
	12	،	
110	1	اپتی	اُپتی
	4/17	ارقہ	اقہ
	15	لیکن	کیر
112	5	تریہ	تریہ
	14	اپتی	اُوپی
113	3	چینن	چنتن
	6	جوت	پرجوت
	19	اُپتی یعنی نلنی	اپتی یعنی نلنی
	21	انڈ تیریہ	انڈ تیتریہ
116	3	گیان دماں	گیان کو دماں
117	0	دلیپ	دوپ
	7	واکیہ پرم	واکیہ ہے پرم
125/126	19	کسی پرانا	کسی کا پرانا
130	1	اسہت	سہت
132	17	پرادھنس اجاد	پردھونس اجاد
140	18	تھور سور	تھو تھور تسور

37 سطر وشیش ولوباں ہستان میں

تکتا یہ جڑی سبی برہم تسب ہے۔ اور

بچودھری پرنٹنگ پریس باغ کریم بخش

جالندھر

اطلاع عام

اُردو داں جگیاسوؤں کی آسانی کیلئے مندرجہ ذیل پستک اُردو میں چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔ اور لکھے پتہ پر دستیاب ہو سکتے ہیں۔ قیمت بمعہ ڈاک خرچ پیشگی آنا ضروری ہے۔

نرسنگداس لو

نمبر شمار	نام پستک	قیمت	
۱۔	گیتا گیان امرت پہلا بھاگ	۱—۰۰	روپیہ
۲۔	" " دوسرا "	۱—۰۰	"
۳۔	" " تیسرا "	۱—۰۰	"
۴۔	" " چوتھا "	۱—۰۰	"
۵۔	" " پانچواں "	۱—۰۰	"
۶۔	" " چھٹا "	۱—۵۰	"
۷۔	اشٹاوکر گیتا مکمل	۱—۵۰	"
۸۔	آتم ساکشات کار (اپدیش اوجنی)	۰—۷۵	"
۹۔	آتم بودھ	۰—۵۰	"
۱۰۔	تتو بودھ	۰—۲۰	"
۱۱۔	آتم گیان (سی حرفی لیسے شاہ)	۰—۲۰	"
۱۲۔	آتم انآتم وویک	۰—۱۰	"
۱۳۔	وویک چوڑامنی	۳—۰۰	"
۱۴۔	وچار مالا	۱—۰۰	"
۱۵۔	اودھوت گیتا		
۱۶۔	وچار چندر اودے	۱—۵۰	"

ملنے کا پتہ: ۴۶۹ بربانا ڈال والا — قیمت دو